اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 قطر کے ساتھ 6ارب ڈالر منجمد اثاثوں کی بحالی پر اتفاق ہوگیا ہے

7 ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو اننگ اور 217 رنز سے شکست دے کر پہلا ٹیسٹ جیت لیا

2 عوامی رسائی پروگرام جوابدہ اور شفاف حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 30 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

30 جون 2026ء بمطابق 14 محرم الحرام 1448ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 153، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

شری امرناتھ یاترا روٹ پر سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دیدی گئی

انتظامیہ نے مکمل یاتری قافلے کی ڈرائی رن کے ذریعے تیاریوں کو پرکھا

راستے میں قائم مختلف سہولتی مراکز، لنگروں اور ٹرانزٹ پوائنٹس کا معائنہ

جموں ایس او جی اور این ایس جی کی مشترکہ 'موک ڈرل'

سرینگر/۲۹ جون (آفاق نیوز) شری امرناتھ یاترا 2026 کے پرامن، محفوظ اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر انتظامیہ نے پیر کے روز مکمل یاتری قافلے کی ڈرائی رن (فرضی نقل وحرکت) منعقد کی، جس کے دوران سکیورٹی، ٹریفک، طبی امداد، لنگر سہولیات اور مختلف محکموں کے درمیان رابطہ کاری کا عملی جائزہ لیا گیا۔ ڈرائی رن کا آغاز ضلع رامبن کے چندرکوٹ سے ہوا، جہاں سے یاتریوں کے فرضی قافلے کو سکیورٹی حصار میں بانہال کی جانب روانہ کیا گیا۔ راستے میں قائم مختلف سہولتی مراکز، لنگروں اور ٹرانزٹ پوائنٹس کا معائنہ کیا گیا تاکہ یاترا کے دوران کسی بھی ممکنہ خامی کو بروقت دور کیا جا سکے۔ بانہال کے لامبر گراؤنڈ میں سول انتظامیہ، جموں وکشمیر پولیس، سکیورٹی فورسز اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں تلاشی اوپریشن کے دوران ایک رائفل سمیت گولہ بارود برآمد

سرینگر/۲۹ جون/ (ایجنسیز) سیکورٹی فورسز نے پیر کو شمالی کشمیر کے سوپور کے وارپورہ گاؤں میں ایک محاصرہ اور تلاشی آپریشن کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک ذخیرہ برآمد کیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مشترکہ آپریشن مقامی باشندوں سے موصول ہونے والی مخصوص معلومات کی بنیاد پر شروع کیا گیا۔ یہ آپریشن فوج، جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ اور سی آر پی ایف نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ سرچ آپریشن کے دوران، مشترکہ ٹیم نے ایک اے کے 47 رائفل، تین ہینڈ گرنیڈ، ایک انڈر بیرل گرینیڈ لانچر (یو بی جی ایل) اور 30 راؤنڈ گولہ بارود برآمد کیا۔ برآمد ہونے والا اسلحہ اور گولہ بارود (بقیہ ۶ پر)

چیف الیکشن کمشنر کشمیر کے دورے پر، بڈگام میں میٹنگ میں شرکت کی

اِنتخابی عمل کو مضبوط بنانے میں بی ایل اوز کی خدمات کو سراہا

سری نگر/۲۹ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار نے آج ضلع بڈگام کا دورہ کیا اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی) میں بوتھ لیول افسران (بی ایل اوز)، الیکٹورل رجسٹریشن افسران (ای آر اوز)، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسران (اے ای آر اوز) اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ کے دیگر فیلڈ اہلکاروں سے بات چیت کی۔ انہوں نے زمینی سطح پر انتخابی عمل کو مضبوط بنانے کے تئیں ان کی لگن اور عزم کو سراہا۔ یہ بات چیت چیف الیکشن کمشنر کے جموں وکشمیر کے تین روزہ سرکاری دورے کا حصہ تھی جس کا مقصد انتخابی عمل کا جائزہ لینا، فیلڈ افسران اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنا اور یونین ٹیریٹری میں انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ سی ای سی کے ہمراہ جموں و کشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر سنجیو ورما اور ضلع الیکشن آفیسر (ضلع ترقیاتی کمشنر) بڈگام اطہر عامر بھی تھے۔ اس موقعہ پر ضلعی انتظامیہ اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ کے سینئر بھی موجود تھے۔ دوران بات چیت گیانیش کمار نے بی ایل اوز کو ہندوستانی انتخابی جمہوریت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے کہا کہ درست انتخابی فہرستوں کی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے پوتر گپھا میں 'پرتھم پوجا' کی، سالانہ یاترا کی رسمی شروعات

عقیدت مندوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پوتر یاترا میں

شامل ہونے اور روحانی سفر کا تجربہ حاصل کرنے کی ترغیب دی

سری نگر/۲۹ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج شری امرناتھ جی کی پوتر گپھا میں 'پرتھم پوجا' کی جس سے سالانہ یاترا کی رسمی شروعات ہوئی۔ انہوں نے بابا برفانی کے آشیرواد حاصل کئے اور سب کی سلامتی، خوشحالی، صحت اور تندرستی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے بابا برفانی کے تمام عقیدت مندوں کو دل کی گہرائیوں سے دعوت دیتے ہوئے انہیں کثیر تعداد میں اس پوتر یاترا میں شامل ہونے اور روحانی سفر کا تجربہ حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''یاترا 3/ جولائی سے شروع ہو رہی ہے، انتظامیہ، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، فوج، پولیس، سیکورٹی فورسز، مقامی کمیونٹی، سروس (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو برآمد کنندگان کی ایک نئی نسل پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی، عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر بائیر۔سیلر میٹ کا اِفتتاح کیا

کہا، بائیر۔سیلر پلیٹ فارم برآمدی کو متنوع بنانے، عالمی شراکت داری بنانے اور دیہی جموں وکشمیر سے نئے برآمد کنندگان پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا

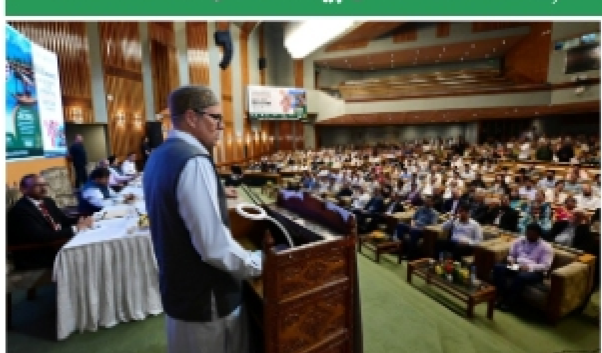

سری نگر/۲۹ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں دو روزہ جموں وکشمیر انٹرنیشنل بائیر۔سیلر میٹ 2026 کا اِفتتاح کیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر کو مقامی کاریگروں، خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس، دستکاری کے پروڈیوسر اور زراعت پر مبنی کاروباری اداروں کے لئے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھا کر عالمی سطح پر مسابقتی بر (بقیہ ۶ پر)

پنجاب میں گوشت کی گاڑیوں پر غیر قانونی ٹیکس کا معاملہ

وزیر اعلیٰ نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ سے رجوع کیا

مسئلہ حل نہ ہوا تو مرکز سے رجوع کریں گے : عمر عبداللہ

سری نگر/۲۹ جون/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز پنجاب میں جموں وکشمیر کے مٹن تاجروں پر عائد کیے جانے والے ٹیکس کی سخت مخالفت کرتے ہوئے اسے مکمل طور پر "غیر منصفانہ" اور "غیر قانونی" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت یہ معاملہ کئی بار پنجاب حکومت کے سامنے اٹھا چکی ہے، اور اگر مسئلہ حل نہ ہوا تو مرکزی حکومت سے مداخلت کی درخواست کی جائے گی۔ سرینگر میں ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ کے شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر میں منعقدہ جموں وکشمیر انٹرنیشنل بائر سیلر میٹ کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے چند ماہ پہلے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان سے اس معاملے پر ذاتی طور پر بات کی تھی وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ پنجاب حکومت بات چیت کے ذریعے مسئلہ حل کرے گی، لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو جموں وکشمیر حکومت اس معاملے کو مزید آگے لے جائے گی۔ ادھر ڈی پی آئی آر کی جانب سے موصولہ پریس نوٹ کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ (بقیہ ۶ پر)

گرمی کی شدت میں اضافہ، سرینگر میں رواں موسم کا گرم ترین دن ریکارڈ

درجہ حرارت 35.3 ڈگری سیلشن تک پہنچ گیا

یکم سے 05 جولائی تک وقفے وقفے سے بارش، تیز ہوائیں اور ژالہ باری کا امکان: محکمہ موسمیات

سرینگر/۲۹ جون/ (ایجنسیز) وادی کشمیر میں جاری گرمی کی تپش کے چلتے سوموار کو مسلسل تیسرے روز بھی گرمی کی لہر میں کافی اضافہ ہو گیا اور سرینگر میں 35.3 ڈگری سیلشس درج حرارت ہونے کے ساتھ ہی رواں سال کا گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں آئندہ 48 گھنٹوں میں موسم (بقیہ ۶ پر)

سرلا بھٹ قتل کیس: ایس آئی اے کی 35 برس بعد کارروائی

یاسین ملک سمیت پانچ افراد کے خلاف 737 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ دائر

سری نگر/۲۹ جون/ (ایجنسیز) اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (SIA) کشمیر نے پیر کے روز سری نگر کی ایک خصوصی عدالت میں 1990 میں 'سکمز' کی اسٹاف نرس کے اغوا اور قتل کے مقدمے کے سلسلے میں 737 صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی چارج شیٹ دائر کی۔ یہ دہائیوں پرانے دہشت گردی سے متعلق اس مقدمے کی تفتیش میں ایک اہم پیش رفت ہے جو سرلا بھٹ کے اغوا اور قتل سے متعلق ہے؛ سرلا بھٹ شیرِ کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، صورہ میں نرس کے طور پر تعینات تھیں اور انہیں 18 اپریل 1990 کو قتل کر دیا گیا تھا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام کے مطابق، یہ چارج شیٹ ایڈیشنل سیشن جج TADA) /POTA) اور NIA ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج، سری نگر کی عدالت میں جمع کرائی گئی ہے۔ اس مقدمے کی تفتیش 18 مارچ 2024 کو جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ حملے اور امرناتھ یاترا منسوخ ہونے کی فرضی خبر

پر ایف آئی آر درج، تفتیش شروع

سوشل میڈیا پر کسی بھی غیر تصدیق شدہ مواد و شیئر نہ کرنے کی پولیس کی اپیل

سرینگر/۲۹ جون (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ میں پولیس اسٹیشن پر دہشت گردانہ حملے، سرکاری دفاتر پر فائرنگ اور وزیر اعلیٰ کی جانب سے شری امرناتھ جی یاترا منسوخ کرنے کی تجویز دیے جانے سے متعلق فرضی خبریں پھیلانے کے معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے انکوائری شروع کر دی ہے۔ پولیس نے کہا کہ اس طرح کے من گھڑت اور گمراہ کن مواد کو جان بوجھ کر پھیلا کر خوف وہراس کا ماحول پیدا کرنے، امن وامان کو خراب کرنے اور یاترا کے دوران لوگوں کے اعتماد کو کمزور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بارہمولہ پولیس نے ایک بیان جاری کر کے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں کی واضح طور پر تردید کی ہے، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ دہشت گردوں نے بارہمولہ کے ایک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا، شہر کے مختلف سرکاری دفاتر پر فائرنگ کی اور وزیر اعلیٰ نے شری امرناتھ جی یاترا کو منسوخ کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ پولیس نے کہا، "یہ تمام دعوے سراسر جھوٹے، بے بنیاد اور حقائق سے پرے ہیں۔ بارہمولہ میں کہیں بھی اس قسم (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی فروخت پر عائد عارضی پابندیاں واپس لیں

خام تیل کی قیمتوں میں نرمی کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا

نئی دہلی ۲۹ جون (یو این آئی) مرکزی حکومت نے مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر پٹرول اور ڈیزل کی فروخت پر اس مہینے کے وسط میں لگائی گئی عارضی پابندیاں ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے پیر کو بتایا کہ سرکاری شعبے کی آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے پٹرول پمپوں سے پہلی جولائی سے پہلے کی طرح پٹرول اور ڈیزل کی خریداری کی جا سکے گی۔ ایران اور امریکہ کے درمیان ابتدائی امن معاہدے کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں نرمی کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل اب 73-72 ڈالر فی بیرل کے قریب ہے، جو کہ تقریباً مغربی ایشیا کے بحران کے آغاز سے پہلے کی سطح ہے۔ درمیان میں خام تیل کی قیمت میں اچھال اور صنعتی و ادارہ جاتی صارفین کے لیے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھاری اضافہ دیکھا گیا تھا۔ اس وجہ سے یہ صارفین عام پٹرول پمپوں سے تھوک میں خریداری کرنے لگے۔ حکومت نے اس ناجائز فائدے کو روکنے اور عام لوگوں کے لیے سستی سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے 12 جون کو پٹرول اور ڈیزل کی فروخت کے لیے پابندی کا حکم جاری کیا تھا۔ اس کے تحت فی کسٹمر گاڑی 200 لیٹر ڈیزل کی حد طے کر دی گئی تھی۔ ساتھ ہی، اس ڈیزل (بقیہ ۶ پر)

ہند پاک خفیہ مذاکرات کی خبروں کی تردید

ٹریک ٹو رابطوں پر حکومت ہند کا دوٹوک مؤقف

سرینگر/۲۹ جون (ایجنسیز) وزارت خارجہ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان مبینہ خفیہ مذاکرات یا ٹریک ٹو سفارت کاری سے متعلق میڈیا رپورٹس کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حکومت ہند کی جانب سے ایسی کسی بھی بات چیت کی نہ سرکاری منظوری دی گئی ہے اور نہ ہی اس میں کوئی سرکاری شرکت ہے۔ یہ وضاحت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب بعض میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں ایک سکیورٹی کانفرنس کے دوران بھارت اور پاکستان کے ریٹائرڈ فوجی و سفارتی حکام کے درمیان غیر رسمی ملاقاتیں ہوئیں، جنہیں دونوں ممالک کے تعلقات میں ممکنہ پیش رفت سے جوڑا جا رہا تھا۔ وزارت خارجہ کے سیکریٹری وکرم مصری نے ان رپورٹس پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں اس نوعیت کے نجی پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں، تاہم حکومت ہند کے لیے ان کی کوئی سرکاری حیثیت یا اہمیت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرام نجی اداروں کی جانب سے منعقد کیے جاتے ہیں اور ان میں شریک ہونے والے افراد اپنی ذاتی حیثیت میں شرکت کرتے ہیں، ان کی آراء یا بیانات کسی بھی صورت (بقیہ ۶ پر)

سرکردہ عالم دین اور اسکالر مولانا سلمان حسینی ندوی کا انتقال

علمی، دینی اور سماجی حلقوں کا اظہار تعزیت

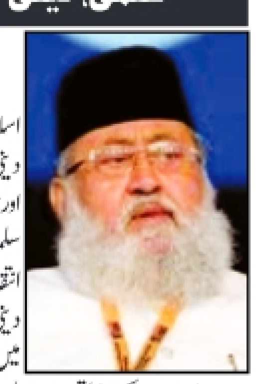

سرینگر ۲۹ جون/ (ایجنسیز) عالم اسلام کی معروف علمی و دینی شخصیت، خطیب اور مصنف مولانا سید سلمان حسینی ندوی کے انتقال کی خبر سے علمی، دینی اور سماجی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مولانا سلمان حسینی ندوی کا 29 جون کو لکھنؤ میں انتقال ہوا۔ یہ خبر جیسے ہی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعہ لوگوں تک پہنچی، رنج والم کا ماحول پیدا ہوگیا۔ وہ کچھ عرصہ سے علیل تھے اور پیر کو 72 سال کی عمر دنیا میں گزارنے کے بعد وہ خالق حقیقی سے جا ملے۔ مولانا سلمان حسینی ندوی کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے علمی، دینی اور سماجی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مختلف دینی اداروں، علما، دانشوروں اور سیاسی شخصیات، خصوصاً مرحوم کے شاگردوں کی جانب سے تعزیتی پیغامات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ مولانا سید سلمان حسینی ندوی بن مولانا سید محمد طاہر حسینی کی ولادت 1954 میں اتر پردیش کے تاریخی شہر لکھنؤ میں ہوئی۔ ان کا تعلق منصور پور، مظفر نگر کے سادات بارہہ سے ہے۔ انھوں نے (بقیہ ۶ پر)

شیعہ گروپوں کے حامیوں کے درمیان تصادم پر مقدمہ درج

پولیس نے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا یقین دلایا

سرینگر/ ۲۹ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے ہردپنزو علاقے میں مختلف شیعہ گروپوں کے حامیوں کے درمیان پیش آنے والے مبینہ تصادم کے سلسلے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث یا اشتعال انگیزی کرنے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ تحقیقات مکمل طور پر شفاف، غیر جانبدارانہ اور پیشہ ورانہ انداز میں کی جائیں گی اور شواہد کی بنیاد پر ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا۔ پولیس نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث کوئی بھی شخص، خواہ اس کا تعلق کسی بھی گروہ یا تنظیم سے ہو، قانونی کارروائی سے نہیں بچ سکے گا۔ پولیس نے اس واقعے سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی غیر مصدقہ اور گمراہ کن معلومات پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسی افواہیں عوام میں خوف وہراس پھیلانے، امن وامان کو متاثر کرنے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کا باعث بن سکتی ہیں۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی قسم کی غیر مصدقہ، اشتعال انگیز یا افواہوں پر مبنی معلومات (بقیہ ۶ پر)

آوارہ کتوں کی منتقلی یا ہٹانے پر پابندی عائد

کھانا کھلانے کیلئے مخصوص مقامات کی نشاندہی کرنے پر زور

سرینگر/۲۹ جون/ (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے پیر کے روز سپریم کورٹ کی ہدایات کی تعمیل میں مقرر کردہ خوراک کے مقامات اور جانوروں کی بہبود کے بارے میں تازہ رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنز اور دیگر گروپوں کے ذریعہ آوارہ کتوں کی منتقلی یا ہٹانے پر پابندی عائد کردی۔ ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ، وہ آوارہ جانوروں کی بہبود، تحفظ اور انتظام سے متعلق 2025 کی سوموٹو رٹ پٹیشن (سول) نمبر 5 میں سپریم کورٹ کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ' میں قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات کی

تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کا یقین دلایا

سری نگر/۲۹جون/(ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں 'رابطہ' میں متعدد قانون سازوں، عوامی وفود اور شعبہ صحت سے وابستہ وفود سے ملاقات کی، جس کے دوران عوامی بہبود، ترقیاتی امور اور دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ممبر قانون ساز اسمبلی بیروہ شفیع احمد وانی کی قیادت میں ایک عوامی وفد جس میں بزرگ شہری، نوجوان نمائندگان، ماگام سے تعلق رکھنے والے شیعہ کمیونٹی کے افراد اور بیروہ ٹریڈرس فیڈریشن کے نمائندگان شامل تھے، نے وزیراعلیٰ کے سامنے مختلف ترقیاتی ضروریات، عوامی فلاحی معاملات اور حلقۂ انتخاب سے متعلق مسائل پیش کئے۔ وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل بغور سُنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ مدت (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر میں

اے ٹی ایم کی سہولیت اور آئی سی آئی سی آئی بینک کی نئی شاخ کا اِفتتاح کیا

مینڈھر/۲۹جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر میں آئی سی آئی سی آئی بینک کی نئی شاخ اور چوبیس گھنٹے دستیاب اے ٹی ایم سہولیت کا افتتاح کیا جو پیر پنچال خطے کے دور دراز اور سرحدی علاقوں تک جدید بینکنگ خدمات کی توسیع کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہر شہری کے لئے چاہے وہ کسی بھی جغرافیائی مقام پر رہتا ہو، مالی شمولیت یقینی بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دُور دراز اور سرحدی علاقوں کے باشندوں کو بھی شہری علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی طرح بینکنگ سہولیات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ حکومت اس فرق کو کم کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ اُنہوں نے کہا، "حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ کسی بھی شہری کو صرف اس وجہ سے پیچھے نہ چھوڑا جائے کہ وہ کہاں رہتا ہے۔ چاہے وہ دُور دراز گاؤں ہو یا سرحدی علاقہ، بینکنگ خدمات ہر دہلیز تک پہنچنی چاہئیں۔" جاوید رانا نے کہا کہ نئی شاخ سے مینڈھر اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کو درپیش دیرینہ مشکلات کا ازالہ ہوگا جو پہلے معمولی بینکنگ ضروریات کے لئے بھی دُور دراز علاقوں کا سفر کرنے پر مجبور تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ مکمل بینکنگ خدمات اور چوبیس گھنٹے اے ٹی ایم سہولیت سے لیس یہ نئی برانچ مقامی تاجروں، کسانوں، پنشنروں، طلبا اور عام لوگوں کا قیمتی وقت اور وسائل بچائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ شاخ ایک ون سٹاپ بینکنگ سہولیت کے طور پر کام کرے گی جس سے رہائشیوں کو (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے لائسو کا دورہ کیا، عوامی دربار منعقد کیا اور عوامی مسائل سنے

فلڈ پروٹیکشن بنڈ کا سنگ بنیاد رکھا اور واٹر سپلائی سکیم کا اِفتتاح کیا

کہا، فلاح و بہبود اور ترقی حکومت کی اوّلین ترجیح رہے گی

کولگام/۲۹جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام کے لائسو گاؤں کا دورہ کیا اور لوگوں سے روبرو ہونے اور اُن کی شکایات اور ترقیاتی مسائل کو سننے کے لئے ایک عوامی دربار کا انعقاد کیا۔ اس موقعہ پر علاقے کے لوگوں نے متعدد ترقیاتی مطالبات و مسائل وزیر موصوفہ کو گوش گزار کئے۔ اُنہوں نے لوگوں کے مطالبات بغور سُنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ وقت کے اندر پورا کیا جائے (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ نے ممتاز اسلامی اسکالر مولانا سید سلمان حسینی ندوی کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا

سرینگر/۲۹جون/ایک بیان کے مطابق میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے ممتاز اسلامی سکالر، داعی، مصنف اور پُر جوش خطیب مولانا سید سلمان حسینی ندوی کے اچانک انتقال پر گہرے رنج و غم اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ میر واعظ نے مولانا مرحوم کی ملت اسلامیہ کے لیے علمی، دعوتی، تصنیفی اور فکری خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ مرحوم کے بعض افکار، آرا اور تفردات سے ملتِ اسلامیہ کے متعدد اکابرین نے اختلاف کیا تھا اور ان خیالات و بیانات کو ان کی ذاتی رائے قرار دیا ہے تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں وکشمیر میں

بیسویں نیشنل سٹیٹسٹکس ڈے کی تقریب کا اِنعقاد

سری نگر/۲۹جون/(ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں وکشمیر نے مرکزی وزارت سٹیٹسٹکس اور پروگرام امپلی منٹیشن کے زیر اہتمام ملک گیر پروگرام کے تحت بمنہ کے اپنے آفس کمپلیکس میں بیسویں نیشنل سٹیٹسٹکس ڈے منایا۔ پروگرام کا افتتاح کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی محکمہ آر ایس ویز نے کیا۔ اُنہوں نے اپنے تعارفی کلمات میں منصوبہ بندی، حکمرانی اور دیرپا ترقی میں سٹیٹسٹکس کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔ یہ تقریب پروفیسر پی سی مہالانوبس کی یوم پیدائش کی یاد میں منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر جنرل اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں وکشمیر ریاض احمد روشو نے افتتاحی خطاب کیا اور محکمہ کو مضبوط بنانے میں نوجوان ماہرین سٹیٹسٹکس اور نئے ملازمین کے اہم کردار پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر، وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کے پیغامات بھی حاضرین کے سامنے پڑھے گئے جن میں شواہد پر مبنی حکمرانی، جامع ترقی میں اعداد و شمار کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا اور اس تقریب کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ریجنل ڈائریکٹر ایویلیوایشن اینڈ سٹیٹسٹکس جموں آشو گپتا نے استقبالیہ خطاب پیش کیا جبکہ ریجنل ڈائریکٹر ایویلیوایشن اینڈ سٹیٹسٹکس کشمیر شیخ شاویز احمد نے موضوع پر خصوصی خطاب پیش کیا۔ اس کے بعد سابق ڈائریکٹر جنرل اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں و کشمیر جی اے قریشی نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروگرام کے تکنیکی سیشنوں میں محکمہ کے افسران، سکول آف اپلائیڈ اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس (ایس (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے جموں سے سومناتھ جی یاترا کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

ثقافتی تبادلوں کے ذریعے قومی یکجہتی کے رِشتوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور

سری نگر/۲۹جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمورِ صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمورِ نوجواناں و کھیل کود، سائنس و ٹیکنالوجی اور اے آر آئی و ٹریننگ محکمہ جات ستیش شرما نے آج جموں ریلوے سٹیشن سے سومناتھ جی یاترا کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا۔ اس تقریب کا اہتمام محکمہ کلچر نے ہندوستان کے عظیم ثقافتی اور روحانی ورثے کو فروغ دینے کے لئے جاری اقدامات کا حصہ ہے۔ اس کا مقصد یاتریوں اور ثقافتی تبادلوں کے ذریعے قومی یکجہتی کے رِشتوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یاترا کو روحانی اعتبار (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں جہلم کنارے سے انسانی کھوپڑی برآمد

تحقیقات شروع کردی

سرینگر// کے پی ایس/سوپور کے تکیہ بل علاقے میں اتوار کو دریائے جہلم کے کنارے سے ایک انسانی کھوپڑی برآمد ہوئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق تکیہ بل سوپور علاقہ میں مقامی لوگوں نے کھوپڑی کو دریا کے کنارے پڑی دیکھی اور فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ایک ٹیم، سوپور پولیس کے ساتھ، موقعہ پر پہنچی اور کھوپڑی کو برآمد کیا۔ افسر نے بتایا کہ باقیات کو تحویل میں لے لیا گیا ہے اور متوفی کی شناخت اور دیگر متعلقہ تفصیلات کا پتہ لگانے کے لیے طبی قانونی جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر پولیس نے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر سنجی 2026 کے لئے

ہنگامی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے موک ڈرل کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۹جون/(آفاق نیوز) آنے والی شری امرناتھ جی یاترا (سانجی) 2026 کے دوران مضبوط ہنگامی تیاریوں کو یقینی بنانے کے لیے ایک فعال اقدام میں، سری نگر پولیس نے سری نگر کے پاریم پورہ اور ملورہ علاقوں میں یاترا کے راستے کے ساتھ ساتھ مختلف اسٹریٹجک مقامات پر متعدد اہم ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک بڑے پیمانے پر موک ڈرل کا انعقاد کیا۔ اس مشق کا مقصد اہم واقعات کی صورت میں آپریشنل تیاری، بین ایجنسی کوآرڈینیشن اور مواصلاتی طریقہ کار کا جائزہ لینا تھا۔ موک ڈرل کے بنیادی مقاصد یہ تھے: ایمرجنسی رسپانس کے طریقہ کار اور پروٹوکول کا جائزہ لینا، ایجنسیوں بشمول جموں و کشمیر پولیس، سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف)، فائر (بقیہ ۶ پر)

بادل پھٹ جانے کے بعد پیر کی گلی کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ

مغل شاہراہ پر ٹریفک کی آمد رفت کچھ دیر متاثر

سرینگر/۲۹جون/این این بی/جموں کے مختلف حصوں میں موسلادار بارشوں اور بادل پھٹ جانے کے بعد تاریخی مغل شاہراہ پر لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں ٹریفک کی روانی میں خلل ہوئی جس دوران مختلف مقامات پر سینکڑوں مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ ہوئی تاہم بعد میں ٹریفک دوبارہ بحال کردیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کے کچھ حصوں میں شدید بارش کے باعث تاریخی اور اہم شاہراہ مغل روڈ پر بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس کے نتیجے میں راجوری، پونچھ اور کشمیر وادی کے درمیان رابطہ منقطع ہوگیا اور سینکڑوں گاڑیاں سڑک کے دونوں اطراف پھنس کر رہ گئیں۔ حکام کے مطابق مسلسل بارش کے باعث پیر کی گلی کے قریب تقریباً نصف کلومیٹر سے زائد علاقے میں مٹی، پتھر اور چٹانیں سڑک پر آگریں، جس سے شاہراہ مکمل طور پر بند ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ لینڈ سلائیڈ کے فوراً بعد دونوں جانب ٹریفک کی طویل قطاریں لگ گئیں اور مسافر کئی گھنٹوں تک راستہ کھلنے کا انتظار کرتے رہے۔ حکام نے بتایا کہ پھنسنے والی گاڑیوں میں نجی کاریں، مسافر بسیں، ٹیکسیاں، مال بردار ٹرک اور ضروری اشیائے خورد و نوش لے جانے والی گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ سڑک بند ہونے کے باعث نہ صرف مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا بلکہ سامان کی ترسیل بھی متاثر ہوئی۔ انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے (بقیہ ۶ پر)

احاطہ وقار نے ڈاکٹر شگفتہ راتھر کو "شرف وقار" ایواڈ سے نوازا

نوجوان بزرگوں کی خدمت اور احترام کو اپنی زندگی کا شعار بنائیں، سرمد حفیظ

سرینگر/۲۹جون/ایک بیان کے مطابق احاطہ وقار چھانہ پورہ، جو بزرگ شہریوں کے لیے ایک معروف ڈے کیئر اور تفریحی مرکز ہے، کے زیر اہتمام پیر کے روز ممتاز ماہر امراضِ چشم، معروف سماجی کارکن اور گاش ویلفیئر فاؤنڈیشن کی بانی ڈاکٹر شگفتہ راتھر کو ان کی بے مثال طبی، تعلیمی اور سماجی خدمات کے اعتراف میں ایک باوقار تقریب کے دوران "شرف وقار" اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمشنر سیکریٹری محکمہ سماجی بہبود، جموں و (بقیہ ۶ پر)

کانگریس کا بڑا اعلان 5 جولائی سے جموں وکشمیر میں عوامی مہم کا آغاز

جموں/۲۹جون (یو این آئی) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ آنے والی 5 جولائی سے پورے مرکز زیر انتظام علاقے میں ایک وسیع عوامی مہم شروع کرنے جا رہی ہے۔ یہ مہم طلبا، نوجوانوں، کسانوں اور جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کے لیے ملک بھر میں چلائے جانے والے احتجاجی پروگرام کا حصہ ہے۔ یہ فیصلہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی سکریٹری دیویا مدیرنا اور جے کے پی سی سی کے ورکنگ پریسیڈنٹ رمن بھلا کی صدارت میں منعقدہ شہری اور دیہی کانگریس کمیٹیوں کے ایک مشترکہ اجلاس میں لیا گیا۔ اس اہم بیٹھک میں ضلع کانگریس کمیٹی (دیہی جموں) کے صدر نیرج کندن، پی سی سی ہیڈ کوارٹر انچارج وید مہاجن سمیت بلاک صدور اور سینئر لیڈروں نے شرکت کی۔ اس عوامی مہم کی سب سے اہم خصوصیت 'طلبا کی گونج' پروگرام ہے، جو نوجوانوں اور طلبا کے مسائل کو اٹھانے کے لیے کانگریس کی ملک گیر کوششوں کا حصہ ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اکھل بھارتیہ کانگریس کی سکریٹری دیویا مدیرنا نے کہا "کانگریس ان لاکھوں طلبا اور نوجوانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے جن کا مستقبل امتحانی تنازعات کی وجہ سے داؤ پر لگ گیا ہے۔ نیٹ پیپر لیک ملک کے نوجوانوں کی امیدوں کے ساتھ ایک بڑا کھلواڑ ہے اور ہماری یہ مہم بی جے پی حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کرے گی۔" اس موقع پر جے کے پی سی سی کے ورکنگ پریسیڈنٹ رمن بھلا نے جموں وکشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ دینے کی مانگ کو دہرایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایل جی (لیفٹیننٹ گورنر) انتظامیہ اور منتخب حکومت کے درمیان اختیارات کی (بقیہ ۶ پر)

چرارشریف میں تبلیغی جماعت کے 4، روزہ بین ریاستی اجتماع میں ہزاروں لوگوں کی شرکت

عالموں نے ذاتی احتساب اور تزکیہ نفس پر زور دیا

سرینگر/۲۹جون/غلام قادر بیدار/ بڈگام ضلع کے چرارشریف قصبے میں واقع شیخ العالم سپورٹس سٹیڈیم علمدار کالونی میں منعقد چار روزہ دینی اجتماع میں گذشتہ تین دنوں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ سرکاری طور باقاعدہ اجازت ملنے کے بعد چرارشریف اجتماع کا اہتمام مشہور دینی فلاحی و سماجی تنظیموں جموں وکشمیر تبلیغی جماعت نے کیا ہے۔ تقریب میں شرکت کرنے کے لئے کشمیر، جموں، اور لداخ خطے پر مبنی تینوں صوبوں سے تعلق رکھنے والے اشخاص جمعۃ المبارک کی شام سے ہی چرارشریف پہنچنے لگے تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

اساتذہ کے تبادلوں میں شفافیت کی جانب بڑا اقدام،

نئی ڈرافٹ ٹرانسفر پالیسی عوامی رائے کے لیے جاری

اساتذہ و دیگر متعلقین سے 15 دن کے اندر تجاویز اور اعتراضات طلب

سری نگر/۲۹جون (جے کے این ایس) جموں وکشمیر کے محکمہ اسکولی تعلیم نے تبادلوں کے عمل میں شفافیت، جوابدہی اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے ڈرافٹ ٹرانسفر پالیسی 2026 جاری کر دی ہے، جس میں مکمل آن لائن تبادلہ نظام، مقررہ مدتِ تعیناتی، پانچ جغرافیائی زونز اور میرٹ پوائنٹس کی بنیاد پر تبادلوں کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اسکولی تعلیم نے مجوزہ پالیسی کو عوامی رائے کیلئے جاری کرتے ہوئے اساتذہ، ملازمین اور دیگر متعلقہ فریقوں سے 15 دن کے اندر تجاویز اور اعتراضات طلب کیے ہیں، جس کے بعد پالیسی کو حتمی شکل دی جائے گی۔ مجوزہ پالیسی کے مطابق اساتذہ، ماسٹرز، لیکچررز، ہیڈ ماسٹرز، پرنسپلز، زونل ایجوکیشن آفیسرز (زیڈ ای اوز)، چیف ایجوکیشن آفیسرز (سی ای اوز) اور مساوی عہدوں کے تبادلے ایک مخصوص آن لائن ٹرانسفر پورٹل کے ذریعے کیے جائیں گے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق ہر تعلیمی سیشن کے اختتام پر سالانہ تبادلہ کیلنڈر جاری ہوگا اور نئے سیشن کے آغاز سے قبل تمام تبادلوں (بقیہ ۶ پر)

کھریو میں ایک ماہ طویل دھمبالی ڈانس ورکشاپ کی اختتامی تقریب

بچوں نے روایتی دھمبالی ڈانس سے حاضرین کو کیا محظوظ

کھریو/۲۹جون/شافعیہ گلفام/کشمیر دمالی ڈانس سینٹر گوپال پورہ زالووا چاڈورہ بڈگام کے اہتمام سے ایک ماہ طویل بچوں کی لوک رقص (فوک ڈانس) ورکشاپ اختتام پذیر ہوا۔ ورکشاپ کی شاندار اختتامی تقریب تاریخی آستانہ عالیہ حضرت وہاب صاحب کھریو شار کے صحن میں منعقد ہوئی۔ یہ ورکشاپ وزارت ثقافت حکومتِ ہند کے تعاون سے (CFPGS) اسکیم کے تحت منعقد کی گئی جس کا مقصد جموں وکشمیر کی قدیم لوک رقص (بقیہ ۶ پر)

گلشن کلچرل فورم کشمیر کی جانب سے معروف فکشن نگار، ادیب،

شاعر اور نقاد ڈاکٹر امر مالموہی کے انتقال پر تعزیتی اجلاس منعقد

سرینگر/۲۹جون/ایک بیان کے مطابق معروف فکشن نگار، ادیب، شاعر اور نقاد ڈاکٹر امر مالموہی گذشتہ شب یعنی جون رات ساڑھے نو بجے قلیل علالت کے بعد پونے میں انتقال کر گئے۔ اور آج شام پانچ بجے کے بعد انکے آخری رسومات انجام دیئے جائیں گے۔ ادبی حلقوں میں یہ خبر پھیلتے ہی مرحوم کے تعیں تعزیتی پیغامات موصول ہونے لگے۔ امر مالموہی ایک سنجیدہ محقق، سرکردہ فکشن نگار اور ایک کامیاب استاد کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ انکے تحقیقی کاموں کو کافی سراہا گیا۔ ان کے ریڈیو ڈراماؤں کی کء دھائی تک عوام پر ایک خاص چھاپ رہی، انہوں نے اسی کی دھائی میں بزم فن بانگل کی داغ بیل ڈالی، جسے بانگل علاقے میں ادبی سرگرمیاں شروع ہوئی۔ نامساعد حالات کے دوران وہ جموں کے بعد پونے میں رہائش اختیار کر چکے اور اس دوران انہیں کافی مشکلات کا سامنہ کرنا پڑا۔ گلشن کلچرل فورم کشمیر کے ساتھ اس دوران بھی انکے روابط بدستور قایم رہے۔ جنہوں نے آج اپنے تعزیتی اجلاس میں ان کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ آج یہاں سمن بل بدرن میں فورم کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جسکی صدارت فورم کے صدر رسید بشیر (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی اننت ناگ نے سنجی 2026 سے پہلے ریلوے سیکورٹی کا جائزہ لیا

سیکورٹی ایجنسیوں کے افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/۲۹جون/(آفاق نیوز) سنجی-2026 کی جامع سیکورٹی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اننت ناگ، جناب امود اشوک ناگپورے-IPS نے ریلوے اسٹیشن ہرناگ میں ضلع پولیس، CAPF، ریلوے پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں حفاظتی ڈھانچے کا جائزہ لینے اور شری امرناتھ جی یاترا کے دوران یاتریوں کی محفوظ اور محفوظ نقل و حرکت اور ریلوے آپریشن کے ہموار انعقاد کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ کے دوران، ایس ایس پی (بقیہ ۶ پر)

کھریو میں ریچھ کے حملے میں شہری زخمی

علاج کیلئے سرینگر منتقل

سرینگر/۲۹جون/این این بی/جنوبی قصبہ پانپور کے کھریو علاقے میں جنگلی ریچھ نے شہری پر حملہ کر کے اس کو شدید طور پر زخمی کر دیا جس کے نتیجے میں لوگوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کھریو پانپور کے بجبارڈی جنگلی علاقے میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں ایک جنگلی ریچھ نے نمودار ہو کر شہری پر حملہ کر دیا۔ عین شاہدین کے مطابق سوموار کی صبح جنگلی ریچھ نے ایک مزدور جس کی شناخت غلام جیلانی کھاری ولد عبدالرحمن کھاری ساکنہ بجبارڈی، کھریو کے طور پر ہوئی پر حملہ کر کے اس کو شدید طور پر زخمی کر دیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق ریچھ نے علی (بقیہ ۶ پر)

پنگلنہ پلوامہ میں پینے کے پانی کی قلت لوگوں نے احتجاجی دھرنا دیا

سری نگر/۲۹جون (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پنگلینہ علاقے میں پینے کے پانی کی شدید قلت کے خلاف مقامی لوگوں نے پیر کی صبح پلوامہ سرینگر سڑک پر منکوں سمیت نکل کر زوردار احتجاج کیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا ان کی بستی میں پینے کے پانی کی شدید قلت پائی جا رہی ہے جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں شدید گرمی کے ان ایام میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مقامی لوگوں نے بتایا کہ گزشتہ کئی دنوں سے علاقے میں نل کا پانی دستیاب نہیں ہے جس کی وجہ سے شدید گرمی کے موسم میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پانی جیسی بنیادی ضرورت کی عدم دستیابی نے روزمرہ زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے اور انہیں کئی کلومیٹر دور سے پانی لانا پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے تنگ آکر سرینگر پلوامہ سڑک پر نکل کر ایک زوردار احتجاج کیا ہے نے الزام عائد کیا کہ متعلقہ محکمہ کے مقامی عملے کی غفلت کے باعث یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ انہوں نے ذمہ دار اہلکاروں کے تبادلے اور پانی کی فوری بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔ احتجاج کے بعد پلوامہ پولیس اور محکمہ جل شکتی کے اگزیکٹو انجینئر بلال احمد موقعے پر پہنچے اور مظاہرین سے بات کی، جس کے بعد احتجاج ختم کر دیا گیا اور ٹریفک کی آمد و رفت بحال ہو گئی۔ اس دوران اگزیکٹو انجینئر جل شکتی پلوامہ، انجینئر بلال احمد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چشمہ میں پانی کم ہونے کی وجہ سے بعض علاقوں میں پانی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے ہندواڑہ میں منشیات فروش کو گرفتار کیا، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۲۹جون/(آفاق نیوز) منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کی لعنت سے نمٹنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، ہندواڑہ میں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ ہندواڑہ پولیس نے پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے شوگ پورہ ماگام علاقے میں ہائی الرٹ ناکہ کارروائی کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے ایک اور اہم کامیابی حاصل کی۔ معمول کی چیکنگ کے دوران چوکسی سے کام لیتے ہوئے پولیس چوکی ماگام کی ایک پولیس ٹیم نے ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا۔ اس (بقیہ ۶ پر)

جموں میں بی ایس ایف کی خاتون کانسٹیبل بیرک میں پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئیں

سرینگر/۲۹جون (یو پی آئی) سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کی ایک خاتون کانسٹیبل پیر کے روز جموں میں واقع فورس کے فرنٹیئر ہیڈکوارٹرز کے اندر اپنی رہائش گاہ میں مردہ حالت میں پائی گئیں۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ موت کی اصل وجہ کا تعین پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔ سرکاری حکام کے مطابق متوفیہ کی شناخت کانسٹیبل بشنو پریا رائے کے طور پر ہوئی ہے، جو گزشتہ 25 مئی سے شروع ہونے والے تین ماہ کے لیب اسسٹنٹ کورس میں زیر تربیت تھیں۔ حکام نے بتایا کہ وہ جموں کے مضافاتی علاقے پلورا میں واقع بی ایس ایف فرنٹیئر ہیڈکوارٹرز کے کمانڈ اسپتال کے (بقیہ ۶ پر)

سیشلز کے کامیاب دورے کے بعد وطن روانہ ہوئے مودی

"سیشلز اور ہندوستان کے تعلقات مزید بہتر ہوں گے"

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی سیشلز کے تین روزہ کامیاب دورے کے بعد پیر کو وطن روانہ ہو گئے۔ روانہ ہونے سے پہلے مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر پوسٹ میں کہا کہ ان کا دورہ انتہائی کامیاب رہا اور اس کے ٹھوس نتائج برآمد ہوئے ہیں، جن سے سیشلز اور ہندوستان کے تعلقات مزید بہتر ہوں گے۔ وزیر اعظم نے کہا، "سیشلز کا میرا دورہ بہت کامیاب رہا ہے اور اس کے ٹھوس نتائج نکلے ہیں، جن سے سیشلز اور ہندوستان کے تعلقات مزید بہتر ہوں گے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ بہت اچھی بات ہے کہ ہمارے تعلقات کے گزشتہ 50 سال گہرے بھروسے اور مل کر کی گئی ترقی پر مبنی رہے ہیں۔ آنے والے 50 سال اختراع، پائیداری اور مشترکہ خوشحالی پر مبنی ہونے چاہئیں۔ مجھے خوشی ہے کہ میں قومی دن کے جشن میں شریک ہوا ہوں اور وہ بھی ایسے وقت میں جب سیشلز اپنی آزادی کے 50 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہا ہے۔ میں صدر ہرمنی، وہاں کی حکومت اور سیشلز کے لوگوں کا ان کے پیار کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" مسٹر مودی نے دورے کے آخری دن ہندستانی برادری کے لوگوں کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا اور سیشلز کی ترقی میں ان کے تعاون کی ستائش کی انہوں نے کہا، "سیشلز میں ہندستانی برادری کے لوگوں کے ساتھ میری بہت اچھی بات چیت ہوئی۔ وہ سیشلز کی ترقی میں موثر تعاون دے رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے وکٹوریہ کے مہاتما گاندھی کوٹ پیس پارک جا کر بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا، آج، وکٹوریہ کے مہاتما گاندھی کوٹ پیس پارک میں۔ باپو نے جو آدرش آنے والی نسلوں کو دیے تھے، وہ امن، انصاف اور انسانی وقار کی تلاش میں ہم سب میں نئی توانائی بھرتے ہیں۔ ان کے خیالات ایک بہتر دنیا بنانے کی ہماری اجتماعی کوششوں کو مسلسل ترغیب دیتے وزیر اعظم نے وہاں کے معروف ہندو مندر، ارولمیکو نوشکتی ونائیک جا کر پوجا ارچنا کی۔

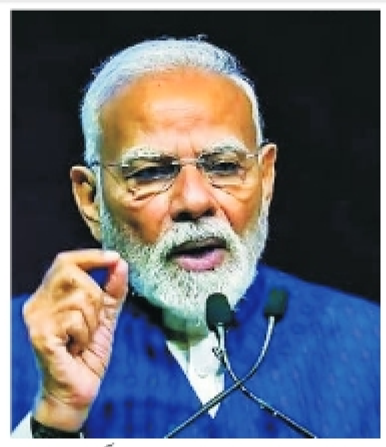

مرمو نے 105 فوجی افسران کو غیر معمولی خدمات کے لئے

وششٹ سمان (اعزازات) سے نوازا

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پیر کو یہاں راشٹرپتی بھون میں دفاعی افواج اور ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے 105 فوجی افسران اور اہلکاروں کو نمایاں خدمات کے لیے اعزازات سے نوازا۔ محترمہ مرمو نے ڈیفنس دفاعی سرمایہ کاری کی تقریب 2026 کے دوسرے مرحلے کے دوران فوجی افسران اور اہلکاروں کو ان کی غیر معمولی اور نمایاں خدمات کے لیے سات سروتم یودھ سیوا میڈل، 30 پرم وششٹ سیوا میڈل، 12 اتم یودھ سیوا میڈل اور 56 اتی وششٹ سیوا میڈل فراہم کیے۔ سروتم یودھ سیوا میڈل سے سرفراز ہونے والے افسران میں فوج کی شمالی کمان کے لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، فضائیہ کے ایئر مارشل ناگیش کپور، فوج کے لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی، فضائیہ کے ایئر مارشل اودھیش کمار بھارتی، بحریہ کے وائس ایڈمرل سنجے جسجیت سنگھ (سبکدوش)، فضائیہ کے ایئر مارشل نرمدیشور تیواری (سبکدوش) اور ایئر مارشل جتیندر مشرا (سبکدوش) شامل ہیں۔ اس موقع پر کئی معزز شخصیات اور اعلیٰ فوجی افسران موجود تھے۔

کھرگے سمیت آٹھ نو منتخب ارکان کو رادھا کرشنن نے دلایا راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے پیر کو کانگریس صدر ملکارجن کھرگے سمیت راجیہ سبھا کے نو منتخب آٹھ ارکان کو راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف دلایا۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق، مسٹر رادھا کرشنن نے پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک سادہ تقریب میں جن ارکان کو راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر حلف دلایا ان میں کرناٹک سے منتخب ہونے والے مسٹر کھرگے، گجرات سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کے طور پر منتخب ہوئے جتیندر سنگھ جی بھائی کنجاریا اور مسٹر مان سنگھ میرا سن پرمار، کرناٹک سے بی جے پی کے مسٹر ایم ناگراجا، مدھیہ پردیش سے بی جے پی کے مسٹر ترون چگ کے علاوہ اور کئی شامل ہیں۔

زرعی شعبے کے لیے مصنوعی ذہانت پر مبنی سلوشنز تیار کرنے کے مقصد سے قومی ہیکاتھن ہیکاتھن کور '2026 کا آغاز

نئی دہلی، 29 جون (ایجنسیز) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) روپڑ میں قائم زرعی شعبے میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کے پہلے سینٹر آف ایکسیلنس انم-اے آئی' نے قومی اے آئی ہیکاتھن ہیکاتھن کور '2026' شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہاں جاری ایک سرکاری ریلیز میں بتایا گیا کہ اس مقابلے کا مقصد ایسی ٹیکنالوجی تیار کرنا ہے جو فصلوں کی صحت، کیڑوں کے بندوبست، مٹی کی کوالٹی، موسم کے موافق کاشتکاری اور آرگینک زرعی مصنوعات کے استعمال کو فروغ دینے میں کسانوں کی مدد کر سکے۔ یہ ہیکاتھن نوجوانوں کو اپنے نئے خیالات کو عملی حل میں تبدیل کرنے اور انہیں کھیتوں تک پہنچانے کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ مقابلہ تمام طلبہ، محققین، ڈیولپرز، اسٹارٹ اپس اور اختراع کاروں کے لیے کھلا ہے۔ خواہشمند شرکاء اس کی آفیشل ویب سائٹ پر جا کر رجسٹریشن کر سکتے ہیں اور مختلف زمروں (کیٹیگریز) کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ کامیاب ہونے والی ٹیم کو اٹلی کے اتیسا میں واقع سنجنٹا ریسرچ سینٹر کا دورہ کرنے کا موقع ملے گا، جہاں وہ آرگینک مصنوعات کی تحقیق سے وابستہ جدید ٹیکنالوجیز اور سہولیات کو قریب سے دیکھ سکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی فاتح ٹیموں کو گوگل کلاؤڈ کریڈٹس بھی دیے جائیں گے، جن کی مدد سے وہ گوگل کے کلاؤڈ پلیٹ فارم، اے آئی ٹولز، ڈیٹا اور دیگر تکنیکی وسائل کا استعمال کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ شرکاء کو ماہرین کی رہنمائی، زمینی سطح پر ریسرچ کرنے کا موقع اور زرعی ماہرین کے ساتھ سیکھنے اور تجربات کا تبادلہ کرنے کا موقع ملے گا۔ سینٹر آف ایکسیلنس کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر پشپندر پی سنگھ نے بتایا کہ آج زراعت تیزی سے پائیدار اور آب و ہوا کے موافق طریقے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ایسے وقت میں آرگینک مصنوعات روایتی فصلوں کے تحفظ کے اقدامات کا ایک بہتر متبادل بن کر سامنے آ رہی ہیں۔ اے آئی ٹیکنالوجی کی مدد سے کسانوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے ساتھ ساتھ ماحولیات کا بھی بہتر تحفظ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی معروف زرعی اختراعی کمپنی سنجنٹا اور گوگل کے ساتھ مل کر یہ ہیکاتھن ہندوستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

قومی دیہی ترقیاتی کانفرنس' میں وی بی-جی رام جی' کا مشترکہ روڈ میپ

یکم جولائی سے پورے ملک میں نافذ

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے یہاں جاری دو روزہ قومی دیہی ترقیاتی کانفرنس گرامودے سے راشٹرودے' کے دوسرے دن پیر کو تمام ریاستوں کے دیہی ترقی کے وزراء کے ساتھ دیہی ترقی کے لیے بنائی گئی وی بی-جی رام جی' اسکیم پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کہا کہ وکست بھارت-جی رام جی' اسکیم کے لیے 95,682 کروڑ روپے کی عبوری منظوری دی جا چکی ہے۔ انہوں نے ریاستوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت پر اپنی رسمی کارروائیاں مکمل کریں تاکہ اسکیم پر آسانی سے عمل درآمد ہو سکے۔ منریگا کی جگہ لائی جا رہی یہ اسکیم آنے والی یکم جولائی سے نافذ ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں لکھ پتی دیدی ڈیش بورڈ' کا بھی آغاز کیا گیا اور سیلف ہیلپ گروپس (خود کفیل گروپوں) کی خواتین کے لیے ایک خصوصی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا آغاز بھی کیا گیا۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھ پتی دیدی کی تعداد تین کروڑ سے بڑھا کر چھ کروڑ خواتین کرنے کا ہدف رکھا ہے، جس کے لیے اگلے پانچ برسوں میں 10 لاکھ کروڑ روپے کا بینک لنکنگ روڈ میپ تیار کیا گیا ہے۔ مسٹر چوہان نے اسکیموں کے موثر نفاذ کے لیے کئی اہم نکات رکھے۔ ان میں ریاستوں کو وقت پر اپنا مالی حصہ جاری کرنا ہوگا اور دیہی ترقی سے وابستہ خالی اسامیوں کو جلد پُر کرنا ضروری ہے۔ اسکیموں کی تشہیر اور عوامی بیداری پر خصوصی توجہ دینی ہوگی اور سوشل آڈٹ اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی مانیٹرنگ کو مضبوط کرنے کی ضرورت بھی ہے۔ پی ایم آواس یوجنا، دیہی سڑک یوجنا اور دین دیال اپادھیائے گرامین کوشل یوجنا کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ کئی ریاستوں نے بہتر کام کیا ہے، جبکہ کچھ کو بہتری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بے زمین مستفیدین کو زمین فراہم کرنے اور زیر التوا امکانات کے جلد حل پر خصوصی زور دیا۔ جھارکھنڈ، بہار، مہاراشٹر، آندھرا پردیش وغیرہ ریاستوں کے کامیاب ماڈل جیسے ملٹی[؟] چینل مارکیٹنگ، اجتماعی کاروباری ادارے اور ہاؤس ہولڈ معاش قرض اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان چیزوں کو تمام ریاستوں کے ساتھ شیئر کیا جائے گا، تاکہ اچھا کام پورے ملک میں دہرایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کئی اسکیموں اور عمل میں ابھی بھی بہتری کی گنجائش ہے اور اگر ریاستوں کو کسی اصول یا طریقہ کار میں عملی دشواری ہے تو دیہی ترقی کی وزارت اسے تبدیل کرنے کی کوشش کرے گی۔ مسٹر چوہان نے کمزور مانسون کی پیش گوئی کے تعلق سے 14 ریاستوں کے لیے وارننگ جاری کی۔ انہوں نے پانی کے تحفظ کے ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور دیہی علاقوں میں اضافی روزگار کی تیاری رکھنے کی ہدایات دیں، تاکہ کسی بھی صورتحال سے موثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔

مئی میں صنعتی پیداوار میں 5.1 فی صد اضافہ درج

نئی دہلی، 29 جون (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں جاری بحران کے باوجود ملک میں مئی 2026 کے دوران صنعتی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 5.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مرکزی شماریاتی دفتر کی جانب سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال مئی کے مقابلے میں رواں سال مئی میں انڈیکس آف انڈسٹریل پروڈکشن (آئی آئی پی) میں 5.1 فی صد اضافہ ہوا۔ اس دوران مینوفیکچرنگ شعبے میں 5.5 فی صد، بجلی اور گیس کی فراہمی میں 9.9 فی صد اور آب رسانی، سیوریج اور ویسٹ مینجمنٹ کے شعبے میں 5.5 فی صد ترقی درج کی گئی، جبکہ کان کنی کے شعبے میں 1.6 فی صد کی ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق مینوفیکچرنگ کے 23 اہم گروپوں میں سے 16 گروپوں نے سالانہ بنیاد پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان میں برقی آلات کی تیاری میں 20.8 فی صد، موٹر گاڑیاں، ٹریلر اور سیمی ٹریلر کی تیاری میں 14.5 فی صد اور عام دھاتوں کی تیاری میں 4.6 فی صد اضافہ نمایاں رہا۔

مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے صحت کے شعبے کے لیے آروگیہ سیتو 2.0 اور دیگر ڈیجیٹل اقدامات کا آغاز کیا

اس کا مقصد صحت کی خدمات تک رسائی، کارکردگی اور تسلسلِ علاج کو بہتر بنانا ہے

نئی دہلی/29 جون/ایم این این/صحت اور خاندانی بہبود اور کیمیکلز اور کھادوں کے مرکزی وزیر جناب جگت پرکاش نڈا نے آج ڈیجیٹل صحت کے سلسلے میں متعدد اقدامات کا آغاز کیا، جن کا مقصد بھارت کے صحت کے شعبے کے لیے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا اور ملک بھر میں باہم مربوط (انٹر آپریبل) ڈیجیٹل صحت کے حل کو تیزی سے فروغ دینا ہے۔ اس تقریب میں جن معزز شخصیات نے شرکت کی ان میں جناب پرتاپ راو جادھو، مرکزی وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود اور مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے آیوش؛ محترمہ انوپریا پٹیل، مرکزی وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود؛ ڈاکٹر ایم سرینواس، رکن (صحت)، نیتی آیوگ؛ ڈاکٹر مانک ساہا، وزیر اعلیٰ، تریپورہ؛ جناب راجندر شکلا، نائب وزیر اعلیٰ، مدھیہ پردیش؛ جناب برجیش پاٹھک، نائب وزیر اعلیٰ، اتر پردیش؛ محترمہ پونیا سلیلا سریواستوا، مرکزی سیکرٹری صحت؛ ڈاکٹر راجیو بہل، سیکرٹری، محکمہ صحت تحقیق اور ڈائریکٹر جنرل، آئی سی ایم آر؛ اور ڈاکٹر سنیل کمار برنوال، چیف ایگزیکٹو آفیسر، نیشنل ہیلتھ اتھارٹی شامل تھے۔ آج شروع کیے گئے ڈیجیٹل اقدامات میں آروگیہ سیتو 2.0، آیوشمان ایپ، آیوشمان سارتھی واٹس ایپ چیٹ بوٹ، نیشنل ہیلتھ کلیم ایکسچینج (این ایچ سی ایکس)، انشورنس پلان ایف ایچ آئی آر آبجیکٹ کریئیٹر، ای-سشروت کلینک، یونیفائیڈ ہیلتھ انٹرفیس (یو ایچ آئی)، ڈرگ رجسٹری، کامن لوینک کوڈز فار انڈیا (سی ایل سی آئی) اور بھارت ہیلتھ ٹرمینالوجی سروس (بی ایچ ٹی ایس) شامل ہیں۔ یہ اقدامات نیشنل ہیلتھ اتھارٹی (این ایچ اے) اور نیشنل ریسورس سینٹر فار ای ایچ آر اسٹینڈرڈز (این آر سی ای ایس) کے تحت تیار کیے گئے ہیں، جن کا مقصد صحت کی خدمات تک رسائی، کارکردگی اور تسلسل علاج کو بہتر بنانا اور صحت کے پورے نظام میں معلومات کے ہموار تبادلے کو ممکن بنانا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر صحت نے اس موقع کو بھارت کے صحت مند قوم کی تشکیل کی جانب ڈیجیٹل اختراع کے ذریعے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں حکومت نے آیوشمان بھارت جیسے انقلابی اقدامات کے ذریعے صحت کی سہولیات کے دائرہ کار کو مسلسل وسعت دی ہے، جبکہ بنیادی، ثانوی اور ترتیبی سطحوں پر علاج کے نظام کے درمیان روابط کو بھی مضبوط بنایا ہے۔

سی بی ایس ای نے سہ لسانی پالیسی کے لیے جاری کئے رہنما اصول

دسویں جماعت کے موجودہ طلبہ پر نہیں ہو گا اثر

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے عین مطابق سہ لسانی پالیسی کو نافذ کے لیے تعلیمی سال 27-2026 سے رہنما اصول جاری کی ہیں۔ سی بی ایس ای نے آج گائیڈ لائنز جاری کر کے واضح کیا ہے کہ موجودہ تعلیمی سیشن میں دسویں جماعت کے طلبہ پر نیا نظام نافذ نہیں ہوگا اور وہ پہلے کی طرح صرف دو زبانوں کے ساتھ اپنے بورڈ امتحانات دیں گے۔ نویں جماعت کے تمام طلبہ کو اب تین زبانیں پڑھنی ہوں گی، جن میں کم از کم دو ہندستانی زبانیں لازمی ہوں گی۔ اگر کوئی طالب علم پہلے سے دو ہندستانی زبانیں پڑھ رہا ہے، تو وہ تیسری زبان کے طور پر کسی دوسری ہندستانی زبان یا انگریزی، فرنچ، جرمن جیسی غیر ملکی زبان کا انتخاب کر سکتا ہے۔ وہیں، جو طلبہ ایک ہندستانی اور ایک غیر ملکی زبان پڑھ رہے ہیں، انہیں تیسری زبان کے طور پر ایک ہندستانی زبان کا انتخاب کرنا ہوگا۔ جن طلبہ نے پہلے سے دو غیر ملکی زبانیں لے رکھی ہیں، انہیں ایک بار کی خصوصی چھوٹ کے تحت صرف ایک اضافی ہندستانی زبان جوڑنی ہوگی۔ بورڈ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ نویں، ساتویں اور آٹھویں جماعت کے موجودہ بیچ کے لیے تیسری زبان کی جانچ (ایویلیوایشن) صرف اسکول کی سطح پر اندرونی امتحان (انٹرنل اسیسمنٹ) کے ذریعے ہوگی۔ ان طلبہ کو دسویں جماعت میں پہنچنے پر تیسری زبان کا سی بی ایس ای بورڈ امتحان نہیں دینا ہوگا۔ وہیں، سال 27-2026 میں چھٹی جماعت میں داخلہ لینے والے اور اس کے بعد کے تمام بچوں کو دسویں جماعت میں تیسری زبان کا بورڈ امتحان دینا ہوگا۔ طلبہ کی مدد کے لیے سی بی ایس ای اور این سی ای آر ٹی سطح کے مطابق درسی مواد فراہم کریں گے۔ سی بی ایس ای نے معذور طلبہ، بیرون ملک واقع سی بی ایس ای اسکولوں اور بیرون ملک سے ہندستان لوٹنے والے طلبہ کو سہ لسانی پالیسی سے کچھ چھوٹ بھی فراہم کی ہے۔ ساتھ ہی دوسری ریاستوں میں منتقل ہونے والے خاندانوں کے بچوں کو اپنے پرانے زبان کے نظام کو جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بورڈ نے اسکولوں کو ضروری اساتذہ کا انتظام، بین اسکول تعاون اور ورچوئل ٹیچنگ جیسے متبادل اپنانے کی ہدایات دی ہیں۔ سی بی ایس ای نے کہا کہ نئے نظام کا مقصد امتحان کا بوجھ بڑھانا نہیں، بلکہ طالب علموں میں ہندستانی زبانوں کے تئیں دلچسپی پیدا کرتے ہوئے کثیر لسانی صلاحیت اور ہمہ جہت ترقی کو فروغ دینا ہے۔

ڈی آر ڈی او میں پروجیکٹوں کو وقت پر پورا کرنے اور شفافیت بڑھانے کے لیے خصوصی انتظام

نئی دہلی، 29 جون (ایجنسیز) وزارت دفاع نے شفافیت اور جوابدہی کو بڑھانے اور اسٹریٹجک اہمیت کے پروجیکٹوں کو وقت پر پورا کرنے کے مقصد سے ایک بڑی اصلاح کرتے ہوئے ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کے مالیاتی اختیارات کو بڑھانے کا نظام ڈی ایف پی-'26 جاری کیا ہے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پیر کو ڈی ایف پی-26 جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (تحقیق و ترقی) ایکو سسٹم کے ذریعے تیار کردہ نظام، پلیٹ فارم اور ٹیکنالوجی کی دفاعی افواج میں تیزی سے پیداوار اور انہیں شامل کرنا آسان ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیا ڈھانچہ انڈسٹری اور تعلیمی شعبے کے ساتھ بہتر تعاون کو فروغ دے گا اور آتم نربھر بھارت' کے وژن کو مضبوط کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نیا ڈھانچہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں خود کفالت بڑھانے اور ملک کی دفاعی تیاریوں کو مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ڈی ایف پی-26 کا مقصد ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے محکمے میں مختلف سطحوں پر کام کاج سے جڑے اختیارات کو کافی حد تک بڑھانا ہے۔ یہ نیا ڈھانچہ ٹرائل کیمپین، ٹیسٹ اور تشخیصی سرگرمیوں کے لیے خصوصی مالیاتی دفعات اور پروجیکٹ سے پہلے کی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کی پہل کو منظوری دینے کے اختیار جیسی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ اس پروگرام میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف این ایس راجا سبرامنیم، ڈی آر ڈی او کے چیئرمین راجیش کمار سنگھ، سکریٹری (دفاعی پیداوار) سنجیو کمار، سکریٹری (سابق فوجیوں کی بہبود) اور سکرتی لکھی سمیت دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔

آئی این ایس ٹی کے محققین نے پائیدار اور سستی آبی بیٹری کے لیے الیکٹرولائٹ ایڈیٹیو تیار کیا

نئی دہلی، 29 جون (یو این آئی) سائنس اور ٹیکنالوجی کے محکمے (ڈی ایس ٹی) کے خود مختار ادارے، انسٹی ٹیوٹ آف نینو سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی این ایس ٹی) کے سائنسدانوں نے ایک الیکٹرولائٹ ایڈیٹیو تیار کیا ہے۔ یہ زنک دھات کی سطحوں پر چنندہ طور پر چپکتا ہے اور آبی زنک-آئن بیٹری (اے زیڈ آئی بی) کی اندرونی سطح' کو کنٹرول کرتا ہے، جہاں خاص طور پر جذب شدہ آئن اور سالوینٹ کے مالیکیول الیکٹروڈ کے سب سے قریب ہوتے ہیں۔ یہ الیکٹرولائٹ ایڈیٹیو، محفوظ، طویل عرصے تک چلنے والی اور زیادہ سستی ریچارج ایبل زنک بیٹری بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ آبی زنک-آئن بیٹری (اے زیڈ آئی بی) لیتھیم-آئن بیٹری کے کم لاگت، محفوظ اور پائیدار متبادل کے طور پر ابھر رہی ہے۔ تاہم، زنک ڈینڈرائٹ کی افزائش، ہائیڈروجن گیس کے اخراج کا عمل، زنگ اور خراب سائیکلنگ استحکام کی وجہ سے ان کے بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ میں رکاوٹ آتی ہے۔ یہ تحقیق مہنگے مواد کو دوبارہ ڈیزائن کرنے کے بجائے انٹرفیس انجینئرنگ کے ذریعے ان اہم چیلنجوں کا حل پیش کرتی ہے۔ یہ کام حفاظت اور کم لاگت کو برقرار رکھتے ہوئے بیٹری کی عمر بڑھانے کے لیے ایک عملی اور بڑے پیمانے پر لاگو ہونے والی حکمتِ عملی فراہم کرتا ہے، جو بڑے پیمانے پر قابل تجدید توانائی کے اسٹوریج کے استعمال کے لیے ضروری ہے۔ محققین زنک اینوڈ کے استحکام کو بڑھانے کے طریقوں پر کام کر رہے ہیں اور اس کے ساتھ ہی الیکٹرک ڈبل لیئر کی اہمیت اور انرہیلم ہولٹز پلین' کے کردار پر بھی توجہ دے رہے ہیں، جہاں اصل میں الیکٹرو کیمیکل عمل ہوتے ہیں۔ انہوں نے سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ اور پانی میں گلوٹامک ایسڈ کو گھولا، اور پھر اس میں گلائی آکسل، فارملڈیہائیڈ اور ایسٹک ایسڈ ملایا۔ اس آمیزے کو نائٹروجن کے ماحول میں 70 ڈگری درجہ حرارت پر 24 گھنٹے تک گرم کیا گیا اور پھر پی ڈی آئی ایم کا کرسٹلائن پاؤڈر حاصل کرنے کے لیے اس کے خاص حصے کو الگ کر کے بہت کم درجہ حرارت پر ٹھنڈا کیا گیا۔ پی ڈی آئی ایم ایڈیٹیو میں کئی آکسیجن اور نائٹروجن ڈونر سائٹس ہوتی ہیں جو زنک دھات کے ساتھ مضبوطی سے عمل کرتی ہیں۔ بیٹری کے کام کرنے کے دوران، پی ڈی آئی ایم بنیادی طور پر نیگیٹو چارج والی زنک کی سطح پر چپک جاتا ہے اور انرہیلم ہولٹز پلین' پر اپنی جگہ بنا لیتا ہے۔ یہ جذب کرنے کا عمل انٹرفیس سے پانی کے مالیکیولز کو ہٹا دیتا ہے، جس سے پانی کی وجہ سے ہونے والے سائیڈ ری ایکشنز (جیسے ہائیڈروجن کا نکلنا اور زنگ لگنا) کم ہو جاتے ہیں اور ہائیڈروجن کا نکلنا، زنگ لگنا اور ڈینڈرائٹ بننا رک جاتا ہے۔ آئی این ایس ٹی موہالی کے سائنٹسٹ (ای) ڈاکٹر رامیندر سندر ڈے کی قیادت میں ہونے والی اور اے سی ایس الیکٹرو کیمسٹری جرنل میں شائع یہ تحقیق براہ راست یا بالواسطہ طور پر اے زیڈ آئی بی، گرڈ-اسکیل انرجی اسٹوریج سسٹم، قابل تجدید توانائی کے اسٹوریج اور بیٹری کی حفاظت اور لائف ٹائم کو بڑھانے والی ٹیکنالوجی میں لاگو کی جا سکتی ہے۔ یہ ٹیکنالوجی محفوظ، زیادہ وقت تک چلنے والی اور سستی ریچارج ایبل بیٹری بنانے میں تعاون دے سکتی ہے۔ بہتر زنک-آئن بیٹری کا استعمال، قابل تجدید توانائی کے اسٹوریج، بیک اپ پاور سسٹم اور گرڈ کی سطح کے انرجی اسٹوریج کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

آیوشمان سارتھی' واٹس ایپ چیٹ بوٹ کی لانچنگ، ساتوں دن 24 گھنٹے ملے گی پی ایم-جے اے وائی کی ڈیجیٹل خدمات

نئی دہلی، 29 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے پیر کو آیوشمان سارتھی' پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (پی ایم-جے اے وائی واٹس ایپ چیٹ بوٹ) لانچ کیا۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے آج بتایا کہ نیشنل ہیلتھ اتھارٹی (این ایچ اے) کے ذریعے تیار کردہ یہ چیٹ بوٹ ایوشمان بھارت پی ایم جن آروگیہ یوجنا (اے بی پی ایم-جے اے وائی) کے مستفیدین کو واٹس ایپ کے ذریعے 24 گھنٹے اور ہفتے کے ساتوں دن صحت کی خدمات تک آسان، محفوظ اور فوری رسائی فراہم کرے گا۔ اس کے ذریعے شہریوں کو سرکاری دفاتر یا کال سینٹروں کے چکر لگائے بغیر گھر بیٹھے کئی اہم خدمات مل سکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایوشمان سارتھی' کو پی ایم-جے اے وائی سسٹم کے ساتھ محفوظ اے پی آئی پر مبنی انٹیگریشن پر تیار کیا گیا ہے، جس سے مستفیدین کو ریئل ٹائم معلومات اور خدمات براہ راست واٹس ایپ پر حاصل ہوں گی۔ چیٹ بوٹ کے ذریعے اہلیت کی جانچ، ایوشمان کارڈ کے لیے درخواست، کارڈ ڈاؤن لوڈ، ای کے وائی سی دوبارہ کرنا، آدھار لنک کرنا، کارڈ لاک یا ان لاک کرنا، 70 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کے لیے ایوشمان ویو وندنا کارڈ، والیٹ بیلنس اور علاج کی ہسٹری دیکھنے جیسی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ اس کے علاوہ مستفیدین اپنے قریبی پینل میں شامل اسپتالوں کی معلومات حاصل کر سکیں گے، شکایت درج کرنے، اس کی صورتحال ٹریک کرنے یا واپس لینے، کال بیک کی درخواست کرنے اور اسپتال سے ڈسچارج کے بعد ڈیجیٹل فیڈ بیک دینے جیسی سہولیات کا بھی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سے صحت کی خدمات کے معیار کی نگرانی بہتر ہوگی اور شکایتوں کا فوری ازالہ یقینی بنایا جا سکے گا۔ وزارت صحت کے مطابق ایوشمان سارتھی' ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم پہل ہے، جس سے صحت کی خدمات زیادہ شفاف، قابل رسائی اور شہری مرکوز بنیں گی۔ مستفیدین اس آفیشل واٹس ایپ چیٹ بوٹ کا استعمال 91 72908 23838 نمبر پر ہائی" بھیج کر یا مقررہ کیو آر کوڈ اسکین کر کے کر سکتے ہیں۔

پہلی بار ضابطے کی خلاف ورزی پر کاروباریوں کو ملے گا اصلاح کا موقع رضا کارانہ تعمیل کی حوصلہ افزائی ہوگی

نئی دہلی، 29 جون (ایجنسیز) امور صارفین کے محکمے نے لیگل میٹرولوجی ایکٹ 2009 کے تحت پہلی بار ضابطے یا ریگولیٹری قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کاروباریوں کے لیے اصلاحی نوٹس' کا نظام نافذ کیا ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق، جن وشواس (ترمیمی دفعات) ایکٹ 2026 کے تحت نافذ اس نظام میں متعلقہ اداروں کو تادیبی کارروائی سے پہلے اپنی خامیاں دور کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سے کاروبار کرنے میں آسانی بڑھے گی، رضا کارانہ تعمیل کی حوصلہ افزائی ہوگی اور غیر ضروری مقدمہ بازی میں کمی آئے گی۔ یہ نظام مینوفیکچرر، امپورٹر، پیکر، ڈیلر، مرمت کار، تاجر اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) سمیت دیگر ریگولیٹڈ اداروں پر لاگو ہوگا۔ اطلاع میں کہا گیا ہے کہ مقررہ وقت کے اندر کمی دور کرنے پر تادیبی کارروائی سے بچا جا سکے گا، تاہم بار بار قانون کی خلاف ورزی، دھوکہ دہی، چھیڑ چھاڑ یا صارفین کے مفادات کو متاثر کرنے والے معاملات میں پہلے کی طرح سخت کارروائی جاری رہے گی اور صارفین کے تحفظ سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ محکمے کے مطابق، اصلاحی نوٹس کے نظام کا مقصد رضا کارانہ تعمیل کو فروغ دینا، تعمیلی لاگت کو کم کرنا، ریگولیٹری شفافیت اور یقین کو بڑھانا نیز نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کی توجہ سنگین اور جان بوجھ کر کی گئی خلاف ورزیوں پر مرکوز کرنا ہے۔ یہ نظام رجسٹریشن، دستاویزات کی دیکھ بھال، ماڈل کی منظوری، باٹ اور ماپ (وزن اور پیمائش) کی تیاری، فروخت، مرمت، درآمد اور پیکٹ بند اشیاء سے جڑے پہلی بار کے ضابطہ جاتی عدم تعمیل پر لاگو ہوگا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ نظام صرف پہلی بار ہونے والی مخصوص ضابطہ جاتی اور ریگولیٹری خلاف ورزیوں تک محدود ہے۔

یورپ میں شدید گرمی نے پیرس کے مردہ خانوں پر بوجھ ڈال دیا

برسیلز، 29 جون (یو این آئی) جب سے ایک ریکارڈ شکن ہیٹ ویو نے پیرس اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں کو اپنی زد میں لے رکھا ہے، ہر چند منٹ بعد مردہ خانے کا فون بج رہا ہے۔ جنازہ کے منتظمین اور سوگوار خاندان جو اسے فون کر رہے ہیں، اُن کے پاس ایک ہی سوال ہوتا ہے: کیا آپ کے پاس مزید ایک کے لیے جگہ ہے؟ اپنے کولڈ روم کی تمام 32 جگہیں بھر جانے کی وجہ سے، زورہائر ہرتیلی کو مجبوراً بار بار نرمی سے نہیں کہنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک تباہ کن صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں، مجھے سینکڑوں کالیں موصول ہوئی ہیں۔ "جب یہ تاریخی ہیٹ ویو اس ہفتے کے آخر میں اپنے مشرق کی طرف یورپ کے دوسرے حصوں میں منتقل ہوئی ہے تو فرانس نے اس کے نتیجے میں اپنے جانی نقصان کی گنتی شروع کر دی ہے۔ گرمی سے ہونے والی اموات کا شماریاتی اور صحت عامہ کا کام ہفتے یا مہینوں لے سکتا ہے۔ مگر یہ پہلے ہی واضح ہے کہ شدید، مسلسل بلند درجہ حرارت نے فرانس میں۔ جو وسط جون سے سب سے پہلے متاثر ہوا۔ کو سنگین نقصان پہنچایا ہے۔ اموات اپنے پہلے ابتدائی اندازے میں، قومی ادارہ برائے صحت عامہ نے کہا کہ فرانس میں پچھلے ہفتے ہیٹ ویو کے عروج کے دوران اموات میں اضافہ ہوا، جس نے یورپ کے سب سے بڑے ملک کے بیشتر حصوں کو متاثر کیا، جہاں کئی علاقوں

میں درجہ حرارت 40C (104F) سے اوپر پہنچ گیا اور رات کے درجہ حرارت کے ریکارڈ بھی ٹوٹ گئے۔ پبلک ہیلتھ فرانس نے کہا کہ پچھلی بدھ کو 1,200 سے زائد اموات ہوئیں، جب فرانس نے اپنی سب سے گرم ترین یوم ریکارڈ درج کی، جو محض ایک دن قبل قائم کیے گئے ریکارڈ کو توڑ گئی۔ ادارے کے مطابق اموات پھر جمعرات کو 1,400 سے زیادہ اور جمعہ کو 1400 سے بھی زیادہ رہیں۔ عام طور پر، اپریل اور مئی میں ہیٹ ویو سے پہلے روزانہ اموات کی شرح تقریباً 900 سے 1,000 کے درمیان تھی، کہا گیا۔ ادارے نے خبردار کیا کہ صرف انہی تین سوزش والے دنوں کے دوران کم از کم 1,000 اضافی اموات کا اندازہ، جب مزید موت کے سرٹیفکیٹس اُن لوگوں کے لیے موصول ہوں گے جو گھر میں اور بزرگوں کی نگہداشت کی سہولتوں میں انتقال ہوئے تو بڑھ جائے گا؛ وہاں زیادہ تر اموات ابھی تک الیکٹرانک طور پر درج نہیں ہیں۔ ادارے نے کہا، 'نتیجتاً اموات کی شرح ان ابتدائی اعداد و شمار سے زیادہ ہوگی۔' انہوں نے کہا کہ جن تین دنوں کا مطالعہ کیا گیا، اب تک درج کی گئی اموات میں سے 85 فیصد ایسے افراد تھیں جو 65 سال یا اس سے زائد عمر کے تھے اور گھر میں ہونے والی اموات میں تیز اضافہ ہوا۔ تقریباً 40 فیصد۔ خاص طور پر پیرس کے خطے میں۔ ہرتیلی اور جنازہ کے شعبے کے دیگر لوگوں نے کہا کہ پیرس کے مورٹری جلدی سے اسٹوریج کی جگہ ختم ہو گئی۔ سٹی ہال نے کہا کہ بلدیاتی مورٹریز کے لیے 20 جگہوں والے دو عارضی اسٹوریج یونٹس نصب کیے گئے اور شہر کے اسپتالوں نے مزید 50 جگہیں فراہم کی ہیں۔ اس کے باوجود، ہرتیلی نے کہا کہ جن جنازہ کے منتظمین سے اُن کی بات ہوئی انہوں نے بتایا کہ انہیں لاشیں اتنی دور اسٹور کرنی پڑ رہی ہیں جتنا کہ Chartres۔ پیرس سے 80 کلومیٹر (50 میل)۔ اور دارالحکومت کے آس پاس کے دوسرے خطوں میں۔ 'ہیچتی کو واپس آنا چاہیے' مزید جگہ کھولنے کے لیے، انہوں نے کہا کہ انہوں نے حکام سے اجازت مانگی ہے کہ مردہ خانے کے باہر عارضی طور پر ریفریجریٹیڈ کنٹینرز نصب کیے جائیں، جو پیرس کے اورلی ہوائی اڈے کے قریب ہے، مگر وہ ابھی بھی منظوری کے انتظار میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاندان تکلیف میں ہیں، ہمارے پاس انہیں دینے کے لیے کوئی حل نہیں کیونکہ مردہ خانے بھر چکے ہیں

اے آئی انڈسٹری کو بڑا جھٹکا، گوگل میٹا کی طلب پوری کیوں نہ کر سکا؟

کیلیفورنیا، 29 جون (ایجنسیز) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی صنعت میں بڑھتی ہوئی طلب اور انفرااسٹرکچر پر دباؤ کے باعث گوگل نے مبینہ طور پر میٹا کی جیمینائی اے آئی ماڈلز تک رسائی محدود کر دی۔ میٹا نے گوگل سے اپنی مصنوعی ذہانت منصوبوں کے لیے زیادہ کمپیوٹنگ صلاحیت کی درخواست کی تھی، تاہم گوگل اس طلب کو مکمل طور پر پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ فنانشل ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق گوگل نے رواں سال مارچ کے قریب میٹا کو آگاہ کیا تھا کہ وہ کمپنی کی جانب سے طلب کردہ کمپیوٹنگ صلاحیت فراہم کرنے سے قاصر ہے۔ ذرائع کے مطابق کمپیوٹنگ وسائل کی اس کمی نے میٹا کے متعدد داخلی منصوبوں کو متاثر کیا ہے، جس کے بعد فیس بک کی مالک کمپنی میٹا نے اپنے ملازمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ اے آئی ٹوکنز کے استعمال کو زیادہ موثر اور محتاط بنائیں۔ اے آئی ٹوکنز وہ یونٹس ہوتے ہیں جن کے ذریعے مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کے استعمال کی مقدار ناپی جاتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ صورتحال مصنوعی ذہانت کی صنعت کو درپیش بڑھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کے مسائل اور کمپیوٹنگ وسائل کی قلت کو نمایاں کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق جدید اے آئی ماڈلز کو چلانے اور تربیت دینے کے لیے درکار کمپیوٹنگ طاقت میں مسلسل اضافے کے باعث ٹیکنالوجی کمپنیوں کو نئے چیلنجز کا سامنا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ پیش رفت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ اے آئی کی دوڑ میں صرف جدید ماڈلز ہی نہیں بلکہ انہیں چلانے کے لیے درکار کمپیوٹنگ انفرااسٹرکچر بھی فیصلہ کن اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ دوسری جانب گوگل اور میٹا نے اس رپورٹ پر فوری طور پر کوئی باضابطہ ردعمل نہیں دیا ہے جبکہ برطانوی خبر رساں ادارہ رائٹرز بھی اس رپورٹ کی آزادانہ تصدیق نہیں کر سکا۔

1915 کے واقعات کے بہانے اسرائیل اپنے جرائم چھپا رہا ہے: ترکیہ

انقرہ، 29 جون (یو این آئی) ترکیہ نے 1915 کے واقعات کو تسلیم کرنے کے اسرائیلی فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک ایسا سیاسی اقدام قرار دیا ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کے خلاف اپنے جرائم پر پردہ ڈالنا ہے۔ ترکیہ کی وزارت خارجہ نے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ "پوری دنیا کی آنکھوں کے سامنے فلسطینی عوام پر منظم مظالم ڈھانے والی اور بین الاقوامی عدالت انصاف میں غزہ کے عوام کے خلاف نسل کشی کے جرم میں مقدمے کا سامنا کرنے والی اسرائیلی حکومت، 1915 کے واقعات سے متعلق منظور کردہ سیاسی فیصلے کے ذریعے اپنے جرائم کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ "وزارت نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ قانونی اور تاریخی حقائق کو نظرانداز کرتا ہے اور نیتن یاہو اور ان کے حامیوں پر موجود اُس دباؤ کی عکاسی کرتا ہے جو غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف کیے جانے والے جرائم کے باعث بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کے بعد پیدا ہوا ہے۔ ترکیہ نے واضح کیا کہ وہ خطے میں اسرائیل کی توسیع پسندانہ اور عدم استحکام پیدا کرنے والی پالیسیوں "کو ختم کرنے کے لیے کام جاری رکھے گا، اور ساتھ ہی نیتن یاہو حکومت کو فلسطینی عوام سمیت شہریوں کے خلاف کیے جانے والے جرائم کا جوابدہ بنانے کے لیے بھی کوششیں جاری رکھے گا۔ 1915 کے واقعات کو نام نہاد نسل کشی تسلیم کیے جانے کی مخالفت کرتے ہوئے ترکیہ ان واقعات کو ایک ایسا المیہ قرار دیتا ہے جس میں دونوں فریقین کا جانی نقصان ہوا تھا۔ انقرہ نے اب تک کئی بار یہ تجویز پیش کی ہے کہ اس معاملے کا جائزہ لینے کے لیے ترکیہ اور آرمینیا کے مورخین اور بین الاقوامی ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ کمیشن قائم کیا جائے۔ 2014 میں اس وقت کے وزیر اعظم اور موجودہ صدر رجب طیب ایردوان نے 1915 کے واقعات میں جان کی بازی ہارنے والے آرمینیائی باشندوں کی حالیہ نسلوں سے تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) نے 21 نومبر 2024 کو غزہ میں کیے جانے والے جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اس کے علاوہ، اسرائیل کو فلسطین کے خلاف اپنی جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی عدالتِ انصاف (ICJ) میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔"

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں پھر اضافہ

لندن، 29 جون (ایجنسیز) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان دیکھا جا رہا ہے اور عالمی منڈی میں برینٹ اور امریکی خام تیل دونوں کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ عالمی منڈی کے کاروباری سیشن کے دوران برینٹ خام تیل کی قیمت میں 0.57 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد اس کی قیمت 72.40 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہے۔ دوسری جانب امریکی مارکیٹ میں ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) خام تیل کی قیمت میں بھی 1.11 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد امریکی خام تیل 69.99 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے برینٹ خام تیل کی قیمت میں مجموعی طور پر 10.6 فیصد کی ریکارڈ کی گئی تھی، جو مسلسل تیسرے ہفتے کی گراوٹ تھی۔ ماہرین کے مطابق عالمی سطح پر سپلائی اور طلب کی صورتحال کے باعث تیل کی قیمتوں میں یہ اتار چڑھاؤ دیکھا جا رہا ہے، تاہم حالیہ کشیدگی اور جوابی حملوں کے باعث توانائی کی عالمی منڈی میں غیر یقینی صورتحال ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔

بھارتی فوج کی جانب سے براری پورہ میں ویٹرنری اور طبی امدادی کیمپ، 100 سے زائد دیہاتی مستفید

بھارتی فوج کی جانب سے براری پورہ میں ویٹرنری اور طبی امدادی کیمپ، 100 سے زائد دیہاتی مستفید

پیرزادہ سعید بارہمولہ: مقامی آبادی کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے تحت بھارتی فوج نے براری پورہ گاؤں میں ایک مشترکہ ویٹرنری اور طبی امدادی کیمپ منعقد کیا۔ اس اقدام کا مقصد دیہاتیوں کو بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے مویشیوں کے لیے ویٹرنری خدمات مہیا کرنا تھا، کیونکہ مویشی مقامی لوگوں کے روزگار کا اہم ذریعہ ہیں۔ اس کیمپ کو انسانوں اور جانوروں دونوں کی صحت کی ضروریات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر پورا کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا تھا۔ کیمپ میں ڈاکٹروں اور نرسنگ اسٹاف کی ٹیم نے مریضوں کا مفت طبی معائنہ کیا، ادویات تقسیم کیں اور صفائی، متوازن غذا اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ اسی دوران ویٹرنری ٹیم نے 291 مویشیوں کی ویکسینیشن، ڈی وارمنگ اور علاج کیا، جبکہ کسانوں کو مویشی پالنے کے جدید اور موثر طریقوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ شرکاء کے لیے ریفریشمنٹ کا بھی مناسب انتظام کیا گیا تاکہ انہیں ایک خوشگوار ماحول میسر آ سکے۔ اس کیمپ میں مقامی آبادی نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا، جہاں 100 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مایان، کنٹھل، بجہامہ، لاچی پورہ اور براری پورہ کے

دیہات سے آئے ہوئے لوگوں نے عمومی طبی معائنہ، احتیاطی صحت سے متعلق مشورے، بچوں کے امراض کے علاج، مفت ادویات اور اپنے مویشیوں کے لیے ویٹرنری سہولیات سے فائدہ اٹھایا۔ اس دوہری نوعیت کے اقدام نے نہ صرف فوری طبی ضروریات پوری کیں بلکہ بہتر مویشی پروری کے ذریعے دیہی معیشت کو بھی مضبوط بنانے میں مدد فراہم کی۔ مقامی لوگوں نے اس اقدام کو بے حد سراہتے ہوئے بھارتی فوج کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے فلاحی پروگرام نہ صرف فوری ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ عوام اور بھارتی فوج کے درمیان اعتماد، باہمی تعاون اور خوشگوار تعلقات کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔

حاجی عبدالرشید وانی انتقال کر گئے

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے حاجی عبدالرشید وانی ولد مرحوم حاجی عبدالاحد وانی ساکنہ حبک نسیم باغ سرینگر 29 جون 2026ء بروز سوموار کو انتقال کر گئے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے، تعزیت پرسی صرف تین دن یعنی یکم جولائی 2026ء بروز بدھوار تک جاری رہے گی، مرحوم کی اجتماعی فاتحہ ان کے آبائی مقبرہ وتلہ باغ مخدوم محلہ حبک میں صبح 6:00 بجے انجام دی جائے گی۔

سوگواران: گلزار احمد وانی، محمد رفیق وانی فون نمبر 9797775847

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from Old name BARERA IRSHAD WANI to New Name BAREERA IRSHAD WANI in future I'll be known as BAREERA IRSHAD WANI if anybody has any objection kindly report to passport office Srinagar within 7 working days after that no objection will be accepted.

BAREERA IRSHAD WANI
ASHAI KOCHA FATEH KADAL SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the general public and the concerned authorities that there has been an error in the parentage on Board of School Education Marks Certificate SSE-10th Class. While as per Admission Register, Registration Return Records and other official school documents of Mr. Danish Shakeel Lone, S/o Shakeel Ahmad Lone, R.R. No. 2139002002830014, the records maintained by Government Boys High School, Maloora, Srinagar are found to be correct, complete and duly authenticated.

The school records consistently reflect the correct parentage of the student, and no discrepancy has been found in the institutional records. Therefore, the incorrect parentage reflected on the JKBOSE-issued SSE (10th Class) Marks Card is not attributable to the school.

Sd/-
Headmaster
Govt. Boys High School
Maloora, Srinagar

IN THE COURT OF 2ND ADDITIONAL MUNSIFF/JMIC AT SRINAGAR

CNR No.: JKSG03-066168-2023 & JKSG03-066168-2023
File No.: 14/2024 & 15/2024
Date of Institution: 15.12.2023
Date of Order: 12.06.2026

In the case of:
Naveed Bashir Jan
S/o Bashir Ahmad Jan
R/o Miskeen Bagh Khanyar, Srinagar
...Complainant

Versus

Wajahat Hussain Andrabi
S/o Siraj ud Din Andrabi
R/o Ratnaipora Pulwama
Cell No. 7006119513 and 6006983605
...Accused

CORAM: VIKAS BHARDWAJ
UID: JK 00328
PROCLAMATION

WHEREAS, the above titled two criminal cases have been filed before this Court that the accused has committed the offence punishable under section 138 of the NI Act and are listed for further proceedings on 02.07.2026.

AND WHEREAS, the abovementioned accused has been shown to be absconding and the Court is satisfied that the accused has absconded (or is concealing to avoid the service of the said warrant);

NOW THEREFORE, Proclamation is hereby made that the accused, Wajahat Hussain Andrabi S/o Siraj ud Din Andrabi, R/o Ratnaipora Pulwama, Cell No. 7006119513 and 6006983605, is required to appear before this Court by or before 02.07.2026.

(VIKAS BHARDWAJ)
2ND ADDITIONAL MUNSIFF/JMIC
AT SRINAGAR

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT URI

ADVERTISEMENT NOTICE SANGINIS (AWWs)

Applications on prescribed proforma (Annexure-I) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch wards shown against the below mentioned Panchayat Halqas, for the engagement of Sanginis (AWWs) for the Anganwadi Centres of POSHAN Project URI on "Honorarium basis". The applications along with required documents shall be deposited in the Office of undersigned i.e the Child Development Project Officer Poshan URI near toll post Lagama within 15 days from the date of publication of the said notice against proper receipt.

S.NO	NAME OF THE DISTRICT	NAME OF THE PROJECT	NAME OF PANCHAYAT	VACANCY OF SANGINIS (ANGANWADI WORKERS)	
				NO. OF PANCH WARD	NAME OF AWC
1	BAARAMULLA	URI	Isham	03	Hawapora
2	BAARAMULLA	URI	Thajal	01	Pawdan A
3	BAARAMULLA	URI	Sultan Daki	05	Sabza Mohalla Sultandaki
4	BAARAMULLA	URI	Lachipora-A	06	Wathadi Lachipora
5	BAARAMULLA	URI	Garkote-B	02	Sood Mohalla Garkote
6	BAARAMULLA	URI	Muqampeeran	07	Mir Mohalla Mayan
7	BAARAMULLA	URI	Garkote A	06	Sheikh Mohalla Hatredi Garkote

Criteria for Selection of Sanginis (Anganwadi Workers) Shall remain as envisaged in the Govt. Order NO 103 JK(SWD) OF 2023 Dated 28.04.2023 i.e.

- Women candidates in the age group of 18-37 years shall be considered for the post (age shall be calculated on the 1st day of calendar year).
- The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
- The candidate should be a resident of the Electoral Ward where AWC is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in voter list along with her parents then she must provide certificate of being unmarried issued by the concerned Tehsildar. Wherever there is any dispute as to residence for any reason then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
- Minimum Education qualification should be 10+2 pass and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission Poshan.
- In case suitable candidate is not available from adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission Poshan.
- Weight-age shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis & no other criteria to be considered.
- In case eligible candidate is available within the family of retiring AWW/AWH the said candidate shall qualify for additional two percent points.
- Candidates with qualification higher than graduation shall not be considered.
- In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.

Self-attested copies of documents to be attached with the application form:

- Panch Ward Certificate /present /continuous, ward residence certificate based on the voter list of the ward certificate issued by BDO concerned as per format enclosed (in case of any dispute as to residence for any reason then the residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered).
- Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
- Date of Birth Certificate.
- Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2 and Graduation (if applicable).
- If candidate belong to family of retired AWW/AWH, Copy of document proof.
- Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
- Unmarried Certificate from respective Tehsildars.

All applicants to submit affidavit stating following facts dully attested by 1st class Magistrate:

a) All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be canceled and liable to action under law.

b) Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi worker and Class X for Anganwadi Helper and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.

c) The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/ Anganwadi Helper.

Note: Prescribed Application Proforma can be had from the office of the undersigned "Free of Cost".

Sd/-
Child Dev. Project Officer
Poshan URI

No:-CDPO/POSHAN/Adv/2026/199-214 Dated: 29-06-2026

(ANNEXURE-I) S.NO:

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF SANGINI (ANGANWADI WORKER)

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

1. Name of the District: - Baramulla
2. Name of the ICDS Project: URI.
3. Name of the Anganwadi Centre for which engagement sought.......................................
4. Panch Ward/MC Ward.............................. Panchayat Halqa/MC Ward....................................
5. Name of the Candidate (In Block Letters) ....
6. Fathers Name (In Block Letters) .... 7. Marital Status: - Married /Un Married
8. Husbands Name (if married) ....9. Place of Permanent Residence...........................

Mohalla... ....Village.........................Panch Ward Constituency...
Name of the Panchayat Halqa...........................House No.................. (As per latest Panchayat Ward Electoral) Block:.............................

10. Address for Correspondence...Mobile No:.........................
11. Date of Birth...

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

12. Age as on 01-01-2026..
13. Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obtained	Max. Marks	%age
1						
2						
3						

14. Do candidate belong to family of retired AWW/AWH (Yes/No).
15. Documents attached.

- Panch Ward Certificate /present /continuous, ward residence certificate based on the voter list of the ward issued by BDO concerned (in case of any dispute as to residence for any reason then the residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered).
- Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
- Date of Birth Certificate.
- Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2.
- If candidate belong to family of retired AWW/AWH, then copy of the e-ration card.
- Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
- Unmarried Certificate from respective Tehsildars.
- All applicants to submit affidavit stating the facts mentioned earlier in the notification.

Signature of Candidate

UNDERTAKING

I...D/o, W/o.......................................R/o..
do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.

Signature of Candidate.

FORMAT FOR PANCH WARD CERTIFICATE.

TO WHOM IT MAY CONCERN.

Photograph of the applicant duly attested

This is to certify that the candidate namely________________________D/o,W/o______________________R/o__________________________is residing in Panch Ward ____________________ of Panchayat Halqa___________________.

It is further certified that her name is enlisted in electoral / voter list of the panch ward at S. No______________________.

No: Dated:

Signature of
Block Development Officer_____________

DIPK No-2643-26 Dated 29-6-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار ۳۰ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

بہتر ہے ایک شمع جلاؤ، بجائے اس کے کہ اندھیرے کو کوستے رہو۔ کنفیوشس

جعلی خبروں کے خلاف زیرو ٹالرنس ناگزیر

جموں وکشمیر میں پولیس کی جانب جعلی خبریں پھیلانے والوں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ وقت کی اہم ضرورت بھی تھی۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں سوشل میڈیا معلومات کی تیز ترین ترسیل کا ذریعہ بن چکا ہے، لیکن اسی رفتار نے جھوٹ اور افواہوں کو بھی غیر معمولی طاقت دے دی ہے۔ چند لمحوں میں ایک بے بنیاد خبر ہزاروں بلکہ لاکھوں افراد تک پہنچ جاتی ہے۔ اگر اس کا تعلق مذہب، فرقہ یا کسی حساس معاملے سے ہو تو امن و امان، سماجی ہم آہنگی اور عوامی اعتماد کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایسی صورت میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ بروقت مداخلت کرتے ہوئے افواہ سازوں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں۔

یہ امر تشویشناک ہے کہ بعض عناصر دانستہ طور پر ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس سے مختلف طبقوں کے درمیان بداعتمادی جنم لے۔ حقیقت یہ ہے کہ کشمیر کی تاریخ مذہبی رواداری، باہمی احترام اور مشترکہ تہذیب کی روشن مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ یہاں کے عوام نے ہر مشکل وقت میں آپسی بھائی چارے کو اپنا اخلاقی اور انسانی فریضہ سمجھا ہے۔ ایسے میں جھوٹی خبروں کے ذریعے اس ماحول کو خراب کرنے کی کوشش دراصل پورے معاشرے کے مفاد کے خلاف ہے۔

افسوس کا مقام یہ بھی ہے کہ سوشل میڈیا پر بعض خودساختہ علماء اور مذہبی مقررین اپنی فرقہ وارانہ بحثوں کو اس حد تک لے جاتے ہیں کہ وہ دوسرے مسالک کے عقائد، شخصیات اور مذہبی جذبات کو نشانہ بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ علمی اختلاف ہر معاشرے کا حسن ہے، لیکن جب اختلاف احترام کی حدود عبور کر کے نفرت، تحقیر اور اشتعال انگیزی میں بدل جائے تو وہ سماج کے لئے زہر بن جاتا ہے۔ ایسی گفتگو نوجوان نسل کو گمراہ کرتی ہے، معاشرے میں تقسیم پیدا کرتی ہے اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دیتی ہے۔

اسلام بھی احترام انسانیت، رواداری اور حسنِ اخلاق کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن کریم اور سیرتِ نبوی ﷺ ہمیں دوسروں کے عقائد اور جذبات کا احترام کرنے کا درس دیتے ہیں۔ ہر شخص کو اپنے مذہب اور اپنے مسلک پر عمل کرنے کا مکمل حق حاصل ہے، لیکن کسی دوسرے کے مذہبی نظریات یا مسلک کو تضحیک کا نشانہ بنانا نہ اخلاقاً درست ہے، نہ شرعاً اور نہ ہی قانوناً۔ اختلافِ رائے کو نفرت میں تبدیل کرنا معاشرے کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔

یہ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت، پولیس اور سائبر ایجنسیاں صرف جعلی خبریں پھیلانے والوں ہی کے خلاف نہیں بلکہ ان تمام افراد کے خلاف بھی قانونی کارروائی کریں جو سوشل میڈیا کو فرقہ وارانہ منافرت، اشتعال انگیزی اور ایک دوسرے کے خلاف نفرت پھیلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ آزادی اظہار ایک بنیادی حق ضرور ہے، لیکن یہ آزادی کسی کی عزت، مذہبی جذبات یا سماجی امن کو مجروح کرنے کا لائسنس نہیں بن سکتی۔

اس کے ساتھ ساتھ عوام کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی بھی خبر کو بغیر تصدیق کے آگے نہ بڑھائیں۔ سوشل میڈیا پر موصول ہونے والی ہر ویڈیو، تصویر یا پیغام کو سچ سمجھ لینا دانشمندی نہیں۔ ایک ذمہ دار شہری کا فرض ہے کہ وہ مستند ذرائع سے تصدیق کرے اور افواہوں کے پھیلاؤ میں شریک نہ بنے۔

جموں وکشمیر اس وقت ترقی، سیاحت، سرمایہ کاری اور امن کی نئی راہ پر گامزن ہے۔ ایسے ماحول میں وہ عناصر جو جھوٹ، اور مسلکی اشتعال کے ذریعے معاشرے کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں، درحقیقت عوامی مفادات کے دشمن ہیں۔ ان کے خلاف قانون کی سخت اور بلاامتیاز کارروائی نہ صرف ضروری بلکہ ناگزیر ہے۔

پولیس کی حالیہ کارروائی اس امر کا واضح پیغام ہے کہ یہاں نفرت، جھوٹ اور افواہوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ اگر قانون اپنی پوری قوت کے ساتھ نافذ کیا جائے، معاشرہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اور مذہبی و سماجی قائدین برداشت، اعتدال اور باہمی احترام کو فروغ دیں تو ہر مذہبی و سماجی موقع امن، اخوت اور قومی یکجہتی کی بہترین مثال بن سکتا ہے۔

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

یورپ میں ریکارڈ توڑ گرمی کی لہر

اسباب، تباہ کاریاں اور مستقبل کا لائحہ عمل

اکیسویں صدی میں کرہ ارض کو درپیش سب سے بڑا اور سنگین ترین چیلنج ''موسمیاتی تبدیلی (Climate Change)'' اور "عالمی حدت (Global Warming)" ہے۔ حالیہ برسوں میں اس کے اثرات محض سائنسی رپورٹس اور کانفرنسوں تک محدود نہیں رہے بلکہ اب یہ انسانی زندگیوں، معیشتوں اور ماحولیاتی نظاموں پر براہِ راست اثر انداز ہو رہے ہیں۔ اس کی تازہ ترین اور ہولناک ترین مثال یورپ میں آنے والی حالیہ شدید ترین ہیٹ ویو ہے، جس نے ماضی کے تمام ریکارڈز کو توڑ دیے ہیں۔ جرمنی، اٹلی، فرانس، ڈنمارک اور سلوواکیہ جیسے ممالک، جو تاریخی طور پر معتدل یا سرد موسم کے لیے جانے جاتے تھے، اس وقت تپتے ہوئے صحراؤں کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ درجہ حرارت چالیس ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر جانا اور رات کے وقت بھی گرمی کی شدت برقرار رہنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ زمین کا موسمیاتی نظام مکمل طور پر بگڑ چکا ہے۔

مغربی یورپ سے شروع ہونے والا یہ شدید موسمی نظام اب مشرق کی طرف پھیل چکا ہے اور اس کی شدت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ مختلف یورپی ممالک میں اس ہیٹ ویو نے جو تباہی مچائی ہے، اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں: جرمنی، جو اپنی صنعتی ترقی اور بہترین انفراسٹرکچر کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے، اس وقت شدید موسمی حالات کا سامنا کر رہا ہے۔ جرمن قومی موسمیاتی سروس (ڈی ڈبلیو ڈی) کے مطابق ملک بھر میں اوسط درجہ حرارت 36 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا ہے جبکہ کئی مقامات پر اس کے 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کے قوی امکانات ہیں۔

فرانس کی سرحد کے قریب واقع شہر ساربروکن میں درجہ حرارت 41.3 سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا گیا، جو جرمنی کی تاریخ کے گرم ترین درجہ حرارت کے بالکل قریب ہے۔ جرمن حکام نے تقریباً پورے ملک کے لیے شدید گرمی کی ریڈ وارننگ جاری کی ہے۔ شہروں میں پانی کی کھپت میں بے پناہ اضافے کے باعث عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پانی بچائیں تاکہ پانی کی فراہمی کا نظام مفلوج نہ ہو۔

اٹلی بھی اس ہیٹ ویو کی زد میں بری طرح آچکا ہے۔ روم، میلان اور فلورنس جیسے تاریخی شہروں میں درجہ حرارت مسلسل 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر برقرار ہے۔ سیاحوں اور مقامی آبادی کے لیے گھروں سے نکلنا محال ہو چکا ہے اور ہسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک کے مریضوں کا تانتا بندھ گیا ہے۔

اس ہیٹ ویو کی سب سے حیران کن اور تشویشناک بات یہ ہے کہ اس نے اسکینڈینیوین ممالک (Scandinavia) کو بھی نہیں بخشا۔ ڈنمارک کے موسمیاتی ادارے کے مطابق اوڈینس (Odense) کے شمالی علاقے میں درجہ حرارت 36.6 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ 1874ء میں جب سے ڈنمارک میں موسم کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا شروع کیا گیا ہے، گزشتہ 150 سے زائد سالوں میں یہ وہاں کا گرم ترین دن ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ گرمی کی لہریں اب قطب شمالی کے قریبی علاقوں تک کا رخ کر رہی ہیں۔

فرانس اس ہیٹ ویو کا ابتدائی ہدف بنا جہاں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کرنے کے باعث درجنوں افراد، بالخصوص نوجوان اور بوڑھے، لقمہ اجل بن گئے۔ فرانسیسی حکومت کو ہنگامی اقدامات کے تحت اسکولوں کو معطل کرنا پڑا، بیرونی تقریبات ملتوی کرنی پڑیں اور پبلک مقامات پر الکحل کے استعمال پر پابندی عائد کرنی پڑی کیونکہ الکحل جسم میں پانی کی کمی (Dehydration) کو تیز کرتی ہے۔

موسمیاتی نظام جیسے ہی مشرق کی طرف منتقل ہوا، اس نے نئے ریکارڈ بنانا شروع کر دیے۔ سلوواکیہ میں جمعہ کی رات تاریخ کی گرم ترین رات ریکارڈ کی گئی، جہاں درجہ حرارت 26.3 سے نیچے نہیں گرا۔ رات کے وقت اس قدر زیادہ درجہ حرارت انسانی جسم کو ٹھنڈا ہونے اور آرام کرنے کا موقع نہیں دیتا، جو صحت کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ ماہرین کے مطابق اب یہ لہر پولینڈ کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں مزید ریکارڈ ٹوٹنے کا خدشہ ہے۔

سائنسدانوں اور ماہرینِ موسمیات کا اس بات پر مکمل اتفاق ہے کہ یورپ میں آنے والی یہ حالیہ گرمی کی لہر کوئی قدرتی واقعہ نہیں ہے۔ عالمی ماحولیاتی سائنسدانوں کے مطابق انسانوں کی پیدا کردہ موسمیاتی تبدیلی کے بغیر اس نوعیت کی شدید ہیٹ ویو کا آنا تقریباً ناممکن تھا۔"

صنعتی انقلاب کے بعد سے انسانوں نے فوسل فیول (کوئلہ، تیل، اور گیس) کے بے تحاشہ استعمال، جنگلات کی کٹائی اور زہریلی گیسوں کے اخراج کے ذریعے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار کو اس حد تک بڑھا دیا ہے کہ زمین نے سورج کی گرمی کو اپنے اندر قید کرنا شروع کر دیا ہے۔

سائنسی ڈیٹا سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی سرگرمیوں نے اس ہفتے رات کے وقت کے درجہ حرارت کو دو دہائیوں (20 سال) پہلے کے مقابلے میں 100 گنا زیادہ شدید بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب راتیں بھی ٹھنڈی نہیں رہیں، جو کہ گلوبل وارمنگ کا ایک بھیانک رخ ہے۔

شدید گرمی کی یہ لہر محض تھرمامیٹر کے پارہ بڑھنے تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کے اثرات انسانی زندگی اور ملکی نظام کے ہر شعبے پر مرتب ہو رہے ہیں۔

ہمارا جسم ایک خاص حد تک گرمی برداشت کرنے کے لیے بنا ہے۔ جب درجہ حرارت مسلسل چالیس ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر رہتا ہے تو انسانی جسم کا درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کا نظام فیل ہو جاتا ہے۔

فرانس سمیت دیگر ممالک میں درجنوں اموات ہو چکی ہیں۔ بوڑھے، بچے اور وہ لوگ جو دل یا سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہیں، اس کا سب سے پہلا شکار بنتے ہیں۔ شدید گرمی کی وجہ سے لوگ نیند کی کمی اور مسلسل شدید گرمی کے ماحول میں رہنے سے انسانی رویوں میں چڑچڑاپن اور ذہنی تناؤ بڑھ جاتا ہے۔

یورپی ممالک کا بنیادی ڈھانچہ تاریخی طور پر سرد موسم کے لحاظ سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گھروں اور پبلک ٹرانسپورٹ میں ایئر کنڈیشننگ (اے سی) کا نظام اس سطح پر موجود نہیں ہے جیسا کہ ایشیا یا مشرق وسطیٰ میں ہوتا ہے شدید گرمی کی وجہ سے لوہے کی پٹریوں کے پھیلنے اور مڑنے کا خطرہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے یورپ بھر میں ٹرینوں کی رفتار کم کر دی گئی ہے یا سفر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ فرانس اور جرمنی میں نیوکلیئر پاور پلانٹس کو ٹھنڈا کرنے کے لیے دریاؤں کا پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ دریاؤں کا پانی پہلے ہی گرم ہونے کی وجہ سے ان پاور پلانٹس کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت متاثر ہوئی ہے، جبکہ دوسری طرف ایئر کنڈیشنرز اور پنکھوں کے استعمال کی وجہ سے بجلی کی طلب ریکارڈ سطح پر پہنچ چکی ہے۔

کئی ممالک میں بیرونی کاموں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے، تعمیراتی کام روک دیے گئے ہیں اور اسکولوں کو بند کرنا پڑا ہے۔ اس سے روزمرہ کی معاشی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ سیاحت، جو کہ اٹلی اور فرانس کی معیشت کا ایک بڑا ستون ہے، اس ہیٹ ویو کے باعث بری طرح متاثر ہو رہی ہے کیونکہ سیاح شدید دھوپ میں باہر نکلنے سے قاصر ہیں۔

ڈوئز ویٹر کے ماہرِ موسمیات کارسٹن براندٹ سمیت دیگر عالمی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ یہ صورتحال عارضی نہیں ہے۔ اگر عالمی سطح پر کاربن کے اخراج کو فوری طور پر کم نہ کیا گیا تو جو ہیٹ ویو پہلے صدی میں ایک بار آتی تھی، وہ اب ہر دو سے تین سال بعد آیا کرے گی۔ یورپ کا موسم بتدریج نیم صحرائی (Semi-arid) شکل اختیار کر سکتا ہے، جہاں گرمیاں طویل اور خشک، جبکہ سردیاں انتہائی مختصر ہوں گی اور زراعت کا نظام تباہ ہو جائے گا، کیونکہ فصلوں کو اگنے کے لیے معتدل درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس عالمی تباہی سے نمٹنے کے لیے دنیا کو ہنگامی بنیادوں پر دوہرا لائحہ عمل اپنانا ہو گا۔ فوسل فیول کا استعمال فوری طور پر ترک کر کے شمسی اور ہائیڈروجن توانائی کی طرف منتقلی۔ جنگلات کا تحفظ اور شجرکاری مہم۔ یورپی شہروں کے بنیادی ڈھانچے کو گرم موسم کے مطابق ڈھالنا۔ عمارتوں کو "گرین روفس (Green Roofs)" اور انسولیشن کے ذریعے ٹھنڈا رکھنا۔

جرمنی، اٹلی اور ڈنمارک میں ریکارڈ توڑنے والی یہ ہیٹ ویو قدرت کی طرف سے ایک انتباہ ہے۔ یہ اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کوئی مستقبل کا خطرہ نہیں بلکہ یہ ہمارے حال میں موجود ایک تلخ حقیقت بن چکی ہے۔ اگر اب بھی دنیا کے امیر اور صنعتی ممالک نے پیرس ماحولیاتی معاہدے (Paris Agreement) پر عمل کرتے ہوئے عالمی درجہ حرارت کے اضافے کو محدود کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلوں کے لیے یہ زمین رہنے کے قابل نہیں رہے گی۔ اب وقت تقریروں کا نہیں بلکہ عملی اور انقلابی اقدامات کا ہے۔ (یو این آئی)

جدید حق ادائیگی

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

لفظ جدید لفظ قدیم کا مخالف اور ضد ہے جیسے دن رات کا اندھیرا اجالا، صبح شام، جوانی بوڑھاپا، امیر غریب، نور ظلمات، سورج چاند بلکہ ہر شے کا مخالف یا ضد ہے۔ آج جدید حق ادائیگی سے متعلق اپنا دل لب کشائی چاہتا ہے اور قلم کو جنبش دینا اور عوام الناس کے گوش گزار کرنا بھی مطلوب ہے اور یہ فکریہ لمحہ بھی ہے۔ قدیم حق ادائیگی میں صاف ستھرا معاشرہ عوام الناس کا خلوص بے نقص ہوا کرتا تھا ایک کا تکلیف سب کا تکلیف تصور کیا جاتا تھا بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار، حکم کی تعمیل، خصوصاً والدین کی تابعداری، اور ایک دوسرے کے کام میں ہاتھ بٹانا، بڑوں کی خدمت گزاری، ہمسائیوں میں کسی بیمار کی تیمارداری، نیک کام تصور کیا جاتا تھا۔ جبکہ جدید حق ادائی میں اس سب کے برعکس ہے۔

والدین اپنے کاروبار کام کاج اور ملازمت کے کاموں میں مست دولت کمانے پر تلے ہوئے ہیں اور اپنی اولادوں سے غفلت برت رہے ہیں۔ وہ اولادوں کو اچھی تعلیم سے روشناس ضرور کراتے ہیں اکثر اولاد آنکھوں سے اوجھل بھی رہ جاتے ہیں اکثر اندھی محبت کی جال میں پھنس کر والدین کے ارمانوں کا جنازہ اٹھاتے ہیں اکثر بے راہ روی فحاشی کی طرف گامزن ہو جاتے ہیں نشہ آور اشیاء کے عادی بن جاتے ہیں جبکہ والدین اپنا سٹیٹس اور سوشل پوزیشن میں اونچا مقام چاہتے ہیں والدین کی یہی غفلت اولادوں کی بربادی ہے اصل میں یہ اولادوں کی بربادی نہیں بلکہ والدین کی اپنی بربادی ہے کیونکہ صحیح وقت پر صحیح فیصلہ لینے پر ہچکچاہٹ سے معاشرے میں اپنا سٹیٹس اپنی سوشل پوزیشن کی آن بان برقرار رکھنے کے لئے صرف اپنا مقام اونچا چاہتے ہیں۔ جب اونچائی سے نیچے دھڑام زمین پر گر جاتے ہیں تب بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے تھامنے والا سامنے نہیں ہوتا ہے ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں پچھتاوا بہت ہو جاتا ہے لیکن چڑیاں سارا کھیت چگ کر نکل گئی

> اولاد آنکھوں سے اوجھل بھی رہ جاتے ہیں اور ان میں اکثر اندھی محبت کی جال میں پھنس کر والدین کے ارمانوں کا جنازہ اٹھاتے ہیں اکثر بے راہ روی فحاشی کی طرف گامزن ہو جاتے ہیں نشہ آور اشیاء کے عادی بن جاتے ہیں

ہوتی ہیں۔ والدین اور اولاد کے بیچ مار پیٹ گالی گلوچ وراثت سے بے دخلی یہاں تک کہ جان سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ یہ والدین اور اولادوں کے مابین جدید حق ادائیگی کی ایک قسم ہے 2)) قرب و اقارب میں بھی جدید حق ادائی کے مختلف اقسام ہیں جدید دور میں جتنا بھی قرب و اقارب سے قریب، ان کے دکھ درد میں شریک، ان کے پیچیدہ مسائل کیحل کے لئے کوشش کرو گے وہ آپ سے بدظن ہو کر جدید حق ادائیگی کے طور آپ سے رشتہ ناطہ توڑ کر راہ فرار اختیار کریں گے ان کا دروازہ آپ کے لئے بند ہو جائے گا۔ 3)) استاد شاگرد کی حق ادائیگی۔ یہ ایک مختلف قسم کی حق ادائیگی ہوگی اگر بحیثیت استاد آپ نے اپنا فرض جانفشانی سے ادا کیا ہوگا تو اور صحیح تعلیم سے روشناس کیا ہوگا تو آپ ایک بہترین استاد معلم ہیں اور کبھی بے بس نہیں۔ جدید دور میں آپ کے ساتھ بھی جدید حق ادائیگی ہو جائے گی۔ وضاحت ضروری نہیں۔ 4)) یار دوستوں کی جدید حق ادائیگی۔ یہ بھی مختلف ہے آپ کو جتنا بھی اعتماد بڑے گا یار دوستوں پر۔

جدید دور میں وہ آپ کے لئے آستین کے سانپوں کا کام انجام دیں گے اگر آپ زیادہ امیر ہیں وہ آپ کیمیاں مطوبن کے آپ کے بجائے آپ کے جیب پر بھروسہ کر کے چڑھاوے چڑھائیں گے، ٹونے ٹوٹکے کروا کے اور شیطانی طاقتوں سے آپ کو اور آپ کے جیب کو اپنے ماتحت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، بھلا آپ جسمانی اور ذہنی تکالیف میں مبتلا ہی کیوں نہ رہیں یار دوستوں کو اس کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں، یہ دور جدید میں ہر فرد کے لئے جدید حق ادائیگی کا ایک لمحہ فکریہ ہے۔

شری امرناتھ یاترا

قافلے کا استقبال کرتے ہوئے یاترا روٹ پر کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بعد ازاں ڈرائی رن میں شامل قافلہ وادی کشمیر کی جانب روانہ ہوا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے لیے تقریباً تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور انتظامیہ ہر یاتری کو محفوظ، آرام دہ اور بلا رکاوٹ سفر کی سہولت فراہم کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 3 جولائی 2026 کو یاتریوں کا پہلا سرکاری قافلہ جموں سے روانہ ہوگا، جبکہ تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں تاکہ یاترا خوش اسلوبی سے مکمل ہو سکے۔ ڈرائی رن میں انسپکٹر جنرل آف پولیس (جموں) بی ایس ٹوٹی، ڈی آئی جی ٹریفک ڈاکٹر حسیب مغل، ڈی آئی جی ڈوڈہ، ڈی آئی جی ادھم پور، ڈی آئی جی کٹھوعہ، سی آر پی ایف کے اعلیٰ افسران اور دیگر سول و سکیورٹی حکام نے شرکت کی۔ افسران نے چندر کوٹ اور لامبر گراؤنڈ میں قائم لنگروں کا بھی معائنہ کیا، جہاں یاتریوں کے لیے رہائش، کھانے پینے، طبی سہولیات، صفائی، ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر بنیادی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ حکام کے مطابق اس ڈرائی رن کا بنیادی مقصد یاتری قافلوں کی نقل و حرکت، سکیورٹی پلان، ہنگامی حالات سے نمٹنے کے نظام، طبی امداد اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری کی عملی جانچ کرنا تھا تاکہ یاترا کے دوران کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ واضح رہے کہ سالانہ شری امرناتھ یاترا میں ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ اس سال یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست 2026 تک جاری رہے گی، جس کے پیش نظر پہلگام اور بالتل دونوں روٹس پر سکیورٹی، بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ ادھر امرناتھ جی کی سالانہ یاترا کے لیے کیے گئے وسیع حفاظتی انتظامات کے تحت، جموں کے 'اسپیشل آپریشنز گروپ' نے 'نیشنل سکیورٹی گارڈز' کے ساتھ مل کر یہاں کے تاریخی رگھوناتھ مندر میں دہشت گردی کے خلاف ایک مشترکہ 'موک ڈرل' (مستعدی کی مشق) کا انعقاد کیا۔ امرناتھ جی کی سالانہ یاترا تین جولائی سے شروع ہونے جا رہی ہے، جہاں عقیدت مندوں کے پہلے قافلے کو بھگوتی نگر میں واقع یاتری نواس سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس مشترکہ موک ڈرل کے دوران ایک انتہائی حساس اور فرضی دہشت گردانہ حملے کا منظر نامہ تیار کیا گیا تھا۔ ترجمان کے مطابق، اس مشق کا اہم مقصد 'اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز' کی جانچ کرنا اور کسی بھی ناگہانی سکیورٹی ایمرجنسی کی صورت میں ایجنسیوں کے درمیان فوری اور مربوط کارروائی کو یقینی بنانا تھا۔ یہ ڈرل ان مشترکہ حفاظتی تیاریوں کا حصہ ہے جو جموں بھر کے تمام اہم سرکاری اداروں، تنصیبات اور دیگر حساس مقامات پر منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس کا مقصد سکیورٹی فورسز کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینا اور ممکنہ خطرات کے خلاف حفاظتی نظام کو مزید فول پروف بنانا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

فراہم کنندگان اور رضا کار مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ہر شراکت دار تمام یاتریوں کے لئے محفوظ، آسان اور یادگار یاترا کو یقینی بنانے کے لئے پوری طرح وقف ہے۔ انہوں نے کہا، "اہم حد تک بہتر بنائے گئے بنیادی ڈھانچے، جدید سہولیات اور جموں و کشمیر کے لوگوں کے قیمتی تعاون کے ساتھ ہم عقیدت مندوں کا خیر مقدم کرنے اور انہیں روحانی طور پر اطمینان بخش سفر فراہم کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔" شری امرناتھ جی شرائن بورڈ (ایس اے ایس بی) ہر سال جیشٹھا پورنیما کے موقعہ پر 'پرتھم پوجا' کا اہتمام کرتا ہے۔ اس سال 57 روزہ یاترا باضابطہ طور پر 3 جولائی 2026ء کو شروع ہوگی جو بیک وقت دونوں روایتی اننت ناگ ضلع کے پہلگام راستے اور گاندربل ضلع کے بالتل راستوں سے جاری رہے گی۔ یاترا 28 اگست 2026ء کو رکھشا بندھن کے موقعہ پر اختتام پذیر ہو گی۔ اس موقعہ پر ڈی جی پی، جموں و کشمیر نلین پربھات، اسپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، صوبائی کمشنر کشمیر انشُل گرگ، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی ایل اور بالتل محور کے نوڈل آفیسر راہل یادو، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ڈی آئی جی سی کے آر راجیو اوم پرکاش، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، ڈائریکٹر اطلاعات شریا سنگھل اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

چیف الیکشن کمشنر

تیاری، ووٹروں کو سہولیات فراہم کرنے اور سب کی شمولیت کو یقینی بنانے میں ان کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا، "بی ایل اوز واقعی ہمارے انتخابی عمل کی ریڑھ کی ہڈی ہیں" اور کہا کہ انتخابات کی ساکھ ایک مضبوط، درست اور شفاف انتخابی فہرست سے شروع ہوتی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ بی ایل اوز الیکشن کمیشن اور ووٹروں کے درمیان رابطے کا پہلا ذریعہ ہوتے ہیں اور ان کی زمینی سطح پر سرگرمیاں اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں کہ ہر اہل شہری کا اندراج ہو اور ہر ووٹر کو سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے مسلسل اپ ڈیٹ اور تصدیق کے ذریعے انتخابی فہرستوں کی پاکیزگی اور درستگی کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ای آر او نیٹ جیسی ٹیکنالوجی پر مبنی سہولیات کا بھی ذکر کیا جس نے کارکردگی، شفافیت اور رسائی کو بہتر بنا کر انتخابی فہرست کے انتظام کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے بی ایل اوز سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں لگن، غیر جانب داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ انجام دیتے رہیں۔ انہوں نے بی ایل اوز کو مشورہ دیا کہ وہ حقائق، سرکاری طریقہ کار اور ووٹروں کے تئیں اپنی ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز رکھیں اور ایسی غلط معلومات یا بیانیوں سے متاثر نہ ہوں جو شہریوں میں الجھن پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی انتخابی فریم ورک کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ شفاف انتخابی عمل کو یقینی بنانے میں ہندوستان دنیا کی بڑی جمہوریتوں میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی تیاری سے لے کر پولنگ اور ووٹوں کی گنتی تک انتخابی عمل کے ہر مرحلے کی سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی موجودگی میں باقاعدہ جانچ اور آڈٹ کیا جاتا ہے جس سے شفافیت اور ساکھ کو تقویت ملتی ہے۔ گیانیش کمار نے بی ایل اوز پر زور دیا کہ وہ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں، ان کے مسائل مؤثر انداز میں حل کریں اور ووٹروں کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔ یہ بات چیت چیف الیکشن کمشنر کے جموں و کشمیر کے جاری دورے کا حصہ تھی جس کا مقصد انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینا، شراکت داروں سے تبادلہ خیال کرنا اور زمینی سطح پر کام کرنے والے انتخابی عملے سے آراء حاصل کرنا ہے۔

سوپور میں تلاشی

قبضے میں لے کر مزید تفتیش کے لیے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ بازیابی نے تخریبی سرگرمیوں کے لیے ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد کے ممکنہ استعمال کو روک کر دہشت گرد نیٹ ورکس کو ایک اہم دھچکا پہنچایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برآمد شدہ کیش کے ذریعہ اور مطلوبہ منزل کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔

جموں و کشمیر کو برآمد

آمدی مرکز میں تبدیل کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ یہ بین الاقوامی تجارتی تقریب جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن نے فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز (ایف آئی ای او) کے اشتراک سے منعقد کی ہے۔ اس تقریب میں زائد از 14 ممالک کے 30 سے زیادہ بین الاقوامی اور قومی خریدار شرکت کر رہے ہیں جس میں 'اپنے دستکار کو جانیں' اقدام کے تحت 20 سے زیادہ لائیو مظاہرے بھی کئے گئے ہیں اور جموں و کشمیر بھر سے 100 سے زیادہ دستکاری، ہینڈلوم اور زرعی کھانے کی مصنوعات کی نمائش کی گئی ہے۔ تقریب میں خواتین سیلف ہیلپ گروپس کے لئے خصوصی پویلین قائم کئے گئے جبکہ 'اپنے دست کار کو جانیں' اقدام کا مقصد خریداروں کو خطے کی مشہور مصنوعات تیار کرنے والے کاریگروں سے براہ راست تعلق پیدا کرنا ہے۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے مختلف اضلاع سے آئے شرکاء کے سٹالوں کا معائنہ کیا جن میں خواتین سیلف ہیلپ گروپس، کاریگر اور کاروباری افراد شامل تھے جو روایتی دستکاری، ہینڈلوم مصنوعات، غذائی اشیا اور دیگر مقامی مصنوعات پیش کر رہے تھے۔ انہوں نے غیر ملکی خریداروں وفود کی طرف سے لگائے سٹالوں کا بھی دورہ کیا اور جموں و کشمیر کے ساتھ بین الاقوامی تجارتی روابط مضبوط بنانے میں ان کی شرکت کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ نے بین الاقوامی خریداروں، برآمد کنندگان، کاریگروں، خواتین سیلف ہیلپ گروپس اور کاروباری افراد سے خطاب کرتے ہوئے دُنیا بھر سے آئے مندوبین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ بائیر-سیلر میٹ جموں و کشمیر کے برآمدی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے خطے کی تاریخی تجارتی وراثت کی عکاسی کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر صدیوں سے اپنی مصنوعات کی برآمد کا مرکز رہا ہے حالاں کہ روایتی برآمدی ذرائع سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور بیرون ملک سے خریدار یہاں سیاحت کے لئے آتے رہے، مقامی مصنوعات خریدتے رہے اور یوں کشمیری ہنرمندی کے عالمی سفیر بن گئے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ بدلتے حالات اور طویل عرصے تک سیاحت میں کمی نے اس روایتی نظام کو متاثر کیا جس کے باعث کاریگروں اور دستکاری سے وابستہ افراد کو خطے سے باہر کی منڈیوں کی تلاش کرنا پڑی۔ انہوں نے کہا کہ جموں اور سری نگر میں منظم بائیر-سیلر میٹ منعقد کرنے کا عمل ان کے دورِ وزارت تجارت و حرفت میں شروع کیا گیا تھا تاکہ مقامی پیداوار کنندگان کو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں سے دوبارہ جوڑا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بائر-سیلر میٹ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں روایتی برآمد کنندگان کے علاوہ خواتین سیلف ہیلپ گروپس، دیہی کاروباری افراد اور دور دراز علاقوں کے کاریگروں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زائد از 14 ممالک کے خریداروں کی شرکت مقامی پیداوار کنندگان کو عالمی صارفین کی ترجیحات اور بین الاقوامی منڈیوں کی ضروریات سمجھنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے 'اپنے دستکار کو جانیں' اقدام کے تعارف کو اس سال کے ایونٹ کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف مصنوعات کی نمائش تک محدود نہیں بلکہ خریداروں کو ان کاریگروں سے ملنے کا موقع فراہم کرتا ہے جن کی محنت اور ہنر ان مصنوعات کو زندگی بخشتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہاتھ سے تیار کردہ شال یا قالین صرف ایک داستان بیان نہیں کرتا بلکہ اس کے بنانے والے کاریگر سے ملاقات اس کی قدر اور عالمی کشش میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ دو روزہ تقریب خریداروں اور فروخت کنندگان دونوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگی اور دیرپا تجارتی شراکت داریوں اور نئے کاروباری مواقع کو فروغ دے گی۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ، چیف ایگزیکٹیو آفیسر ایف آئی ای او اجے سہائے، مینیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن سدرشن کمار کے علاوہ سینئر افسران، برآمد کنندگان، کاریگر، کاروباری افراد، خواتین سیلف ہیلپ گروپس، غیر ملکی مندوبین اور تجارتی نمائندگان موجود تھے۔

پنجاب میں گوشت

نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو خط لکھا ہے جس میں انہوں نے پنجاب سے گزرنے والی مویشی ٹرانسپورٹ گاڑیوں سے مبینہ غیر قانونی وصولی کے مسئلے کو حل کرنے اور جموں و کشمیر کے لئے مویشیوں گاڑیوں کو بلا روک ٹوک آوا جاہی کو یقینی بنانے کے لئے مداخلت کی درخواست کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خط میں آل کشمیر ہول سیل مٹن ڈیلرز یونین کی طرف سے مویشیوں کے تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کو پنجاب سے مویشیوں کی ٹرانسپورٹیشن کے دوران درپیش مشکلات کے حوالے سے اُٹھائے گئے خدشات کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے اپنے پنجاب کے ہم منصب کو بتایا کہ جموں و کشمیر آنے والی مویشیوں سے لدی گاڑیوں کو مبینہ طور پر بعض ٹھیکیدار گروپ، جو مویشی میلوں کے انتظام سے وابستہ ہیں، روک رہے ہیں اور تمام ضروری اجازت ناموں اور قانونی دستاویزات کے باوجود غیر مجاز فیس وصول کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کی رکاوٹوں سے غیر ضروری تاخیر، مالی نقصانات اور ٹرانسپورٹروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ اس کا منفی اثر جانوروں کی بہبود پر بھی پڑ رہا ہے۔ انہوں نے محکمہ خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین حکومت جموں و کشمیر کی جانب سے تشکیل دی گئی داخلی کمیٹی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے عمر کہا کہ کمیٹی نے پایا ہے کہ ٹرانسپورٹروں کو مبینہ طور پر ہر گاڑی کے حساب سے بھاری رقم ادا کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے جبکہ اس کے لئے کوئی واضح قانونی اجازت موجود نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ مویشیوں کی ٹرانسپورٹیشن جی ایس ٹی سے مستثنیٰ ہے اور ایسے اضافی چارجز کا مسلسل نفاذ مویشیوں کے کاروبار پر اضافی بوجھ ڈال رہا ہے جس کے نتیجے میں پورے جموں و کشمیر میں گوشت کی قیمتوں اور صارفین پر اثر پڑے گا۔ انہوں نے دونوں ہمسایہ ریاستوں کے درمیان دیرینہ تعلقات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پنجاب اور جموں و کشمیر کے درمیان دوستی، تعاون اور اقتصادی انحصار کے مضبوط رشتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس طرح کے اقدامات واقعی ہو رہے ہیں تو یہ دونوں حکومتوں کے درمیان باہمی تعاون کی روایتی روح کے منافی ہیں اور تجارتی کمیونٹی میں تشویش کا باعث بنتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی توجہ دلائی کہ اطلاعات کے مطابق پنجاب میں مویشی میلوں سے متعلق ٹینڈرنگ کا عمل جلد شروع ہونے والا ہے۔ انہوں نے شراکت داروں کی طرف سے ظاہر کئے گئے خدشات سے آگاہ کیا جب تک مناسب حفاظتی اقدامات نہیں کئے جاتے، مبینہ طور پر آنے والے معاہدے کی مدت کے دوران جاری رہ سکتے ہیں جس سے مویشیوں کے تاجروں کو مسلسل مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے بھگونت مان سے درخواست کی کہ وہ معاملے کا جائزہ لے کر پنجاب کے راستے مویشی گاڑیوں کی محفوظ، آسان اور بلا روک ٹوک آوا جاہی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی اپیل کی کہ جائز دستاویزات رکھنے والے اور تمام قانونی تقاضے پورے کرتے والے ٹرانسپورٹروں سے کسی بھی غیر مجاز مداخلت یا فیس وصولی کی اجازت نہ دی جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دونوں حکومتوں کے درمیان تعاون کے جذبے پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پنجاب حکومت کے تعاون کے لئے پیشگی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس مسئلے کا حل تاجروں، صارفین اور دونوں خطوں کے درمیان ضروری مویشی سپلائی کی روانی کے مفاد میں ہوگا۔

گرمی کی شدت میں

صورتحال میں تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ ادھر گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے شمال و جنوب میں نوجوان مختلف ندی نالوں اور دریاؤں میں چھلانگیں لگا کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کر کے راحت محسوس کی۔ میٹرولوجیکل بیورو (این این پی) کے مطابق جہاں ماہ جون میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پانی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہو رہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی ایک کڑی کے تحت سرینگر میں سوموار کو دہائیوں بعد گرم ترین دن ریکارڈ کیا گیا۔ سوموار کو دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی جس دوران درجہ حرارت 35.3 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں میں بھی گرمی کی شدید لہر جاری ہے اور جموں میں بھی 34.1 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ چند دنوں میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے یکم جولائی سے بارشوں کی پیشگوئی کی ہے جس سے اس بات کے امکانات ظاہر کئے ہیں کہ گرمی کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔ اسی دوران شدت گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے نوجوانوں کی طرف سے ندی نالوں اور دریاؤں کا رخ کیا جاتا ہے اور گرمی سے راحت پانے کیلئے وہ تیراکی کا بھی مزہ لیں رہے ہیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا کہ 2 جولائی تک وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اپنی تازہ ایڈوائزری میں، محکمہ موسمیات کے حکام نے بتایا کہ یکم جولائی کو موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہے گا اور چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ 02 سے 04 جولائی تک جموں صوبے کے الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کے امکان کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ جس کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھراؤ کے ساتھ چند خطرناک مقامات پر سیلاب آسکتا ہے۔ دریاؤں اور مقامی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافے کے ساتھ جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں کے نشیبی علاقوں میں بھی پانی جمع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی سے 05 جولائی تک جموں و کشمیر کے کچھ ایک مقامات پر وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

سرلا بٹ

جنرل آف پولیس کی جانب سے ایس آئی اے کے سپرد کی گئی تھی، جس کے بعد ایجنسی نے اس معاملے کی تفصیلی تحقیقات کیں۔ حکام نے بتایا کہ یہ چارج شیٹ زبانی بیانات، دستاویزی ریکارڈ، فرانزک اور بیلسٹک رپورٹس، طبی شواہد، الیکٹرانک مواد اور تفتیش کے دوران اکٹھے اور تجزیہ کیے گئے وسیع پیمانے پر کی گئی زمینی تحقیقات پر مبنی ہے۔ ایس آئی اے نے کہا کہ واقعے کے تقریباً 35 سال بعد چارج شیٹ دائر کرنا وادی میں دہشت گردی سے متعلق طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات میں انصاف کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ تفتیش اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ وقت گزرنے کے باوجود دہشت گردی سے متعلق سنگین جرائم کی تفتیش کا عمل جاری رہتا ہے۔ تحقیقات کے مطابق سرلا بھٹ کو 18 اپریل 1990 کو سکمز کے قریب سے مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا اور بعد ازاں سرینگر کے مالباغ کے عمر کالونی علاقے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ مقدمہ کئی دہائیوں تک سیکورٹی کی موجودہ صورتحال اور خوف کے ماحول کی وجہ سے حل نہیں ہوا جس نے گواہوں کو آگے آنے سے روکا۔ ایس آئی اے نے کہا کہ کیس کے دوبارہ کھلنے کے بعد، تفتیش کاروں نے محفوظ گواہوں، عینی شاہدین کے اکاؤنٹس، فرانزک تجزیہ، میڈیکل ریکارڈ اور دستاویزی ثبوت کی مدد سے واقعات کی ترتیب کو دوبارہ ترتیب دیا۔ چارج شیٹ میں کالعدم جے کے ایل ایف کے سابق سربراہ محمد یاسین ملک کے ساتھ خورشید احمد چالکو، عبدالحمید شیخ، محمد یوسف صوفی عرف ادریس اور غلام محمد ٹپلو کو اس کیس میں ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق، تین ملزمان عبدالحمید شیخ، محمد یوسف صوفی عرف ادریس اور غلام محمد ٹپلو کی موت واقع ہو چکی ہے، جب کہ محمد یاسین ملک اس وقت ایک اور کیس میں عدالتی حراست میں ہیں۔ ایس آئی اے نے مزید کہا کہ خورشید احمد چالکو کے خلاف اعلانیہ کارروائی شروع کر دی گئی ہے، جس پر مبینہ طور پر پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر فرار ہو گیا ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق، رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 364، 341، 302 کے ساتھ پڑھا گیا 34، 201 اور 120-B، دہشت گردی اور خلل ڈالنے والی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی متعلقہ دفعات، اور انڈین ایکٹ 198، اور دفعہ 198 کے تحت جرائم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تحقیقات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سرلا بھٹ کو ایک مخبر کے طور پر پیش کرنے کے الزامات بے بنیاد پائے گئے اور مبینہ طور پر ان کی ٹارگٹ کلنگ کے بہانے استعمال کیے گئے۔ ایجنسی نے الزام لگایا ہے کہ یہ قتل ایک وسیع مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد دہشت پھیلانا اور عسکریت پسندی کے ابتدائی سالوں میں کشمیری پنڈت برادری کے ارکان کو بے گھر کرنے میں سہولت فراہم کرنا تھا۔ ایس آئی اے نے کہا کہ چارج شیٹ کا دائر کرنا دہشت گردی کے حل نہ ہونے والے مقدمات کی تحقیقات کرنے اور مبینہ طور پر ملوث افراد کو عدالتی عمل کے سامنے لانے کے اس کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ایجنسی نے برقرار رکھا کہ دہشت گردی سے متعلق کوئی بھی جرم تفتیش سے بالاتر نہیں ہے اور اس نے قانون کے مطابق ایسے مقدمات کی پیروی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بارہمولہ حملے اور

کا کوئی دہشت گردانہ واقعہ یا فائرنگ نہیں ہوئی ہے۔ اسی طرح شری امرناتھ جی یاترا کی منسوخی سے متعلق معلومات بھی مکمل طور پر گمراہ کن اور جھوٹی ہیں۔ "پولیس کا کہنا تھا کہ اس قسم کے جھوٹے مواد کا جان بوجھ کر پھیلاؤ خوف و ہراس پھیلانے، امن عامہ کو متاثر کرنے اور شری امرناتھ جی یاترا کے دوران عقیدت مندوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کی ایک سوچی سمجھی سازش معلوم ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال کی سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی اور 57 دنوں تک جاری رہنے کے بعد 28 اگست کو ختم ہوگی۔ پولیس نے کہا کہ فرضی اور گمراہ کن مواد تیار کرنے، شائع کرنے اور پھیلانے والوں کی شناخت کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں ملوث پائے جانے والے تمام افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی ایسے لوگ بھی کارروائی کی زد میں آئیں گے جو جان بوجھ کر اس طرح کے جھوٹے مواد کو شیئر یا فارورڈ کر کے اس کے پھیلاؤ میں مدد کرتے ہیں۔ بارہمولہ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر کسی بھی غیر تصدیق شدہ یا ناقابل بھروسہ مواد کو شیئر نہ کریں۔ پولیس نے کہا، "فرضی خبروں کا پھیلاؤ نہ صرف عام لوگوں میں بلاوجہ خوف پیدا کرتا ہے اور پبلک آرڈر کو متاثر کرتا ہے، بلکہ اس کے لیے قانون کے تحت سزا کا بھی انتظام ہے۔ لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ پرامن رہیں، صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور صرف حکومت اور پولیس کے سرکاری ذرائع سے جاری کردہ معلومات پر ہی بھروسہ کریں۔"

حکومت نے پیٹرول

کی دوبارہ فروخت پر بھی روک لگا دی گئی تھی۔ وزارت کی آج جاری کردہ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس عارضی اقدام سے ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی کافی دستیابی کو یقینی بنانے اور ریٹیل صارفین کے مفادات کا تحفظ کرنے میں مدد ملی۔ حکومت نے کہا کہ ان عارضی اقدامات کو واپس لینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ سپلائی اب معمول پر آ گئی ہے۔

ہند پاک خفیہ

حکومت ہند کے مؤقف کی نمائندگی نہیں کرتے۔ وکرم مصری نے مزید کہا کہ حکومت ہند نے ان سرگرمیوں کی نہ تو توثیق کی ہے اور نہ ہی ان میں کسی سطح پر سرکاری شمولیت اختیار کی ہے۔ ان کے مطابق ریٹائرڈ سفارت کار، سابق فوجی افسران یا سول سوسائٹی کے نمائندے اگر ایسے پروگراموں میں شریک ہوتے ہیں تو وہ اپنے ذاتی خیالات کا اظہار کرتے ہیں، نہ کہ حکومت کے مؤقف کا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان کے مؤقف پر وہ تبصرہ نہیں کر سکتے، تاہم بھارت کے لیے ایسی غیر سرکاری ملاقاتیں کوئی سفارتی اہمیت نہیں رکھتیں۔ بھارت اور پاکستان کے تعلقات گزشتہ برس پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد مزید کشیدہ ہو گئے تھے، جس میں 26 شہری ہلاک ہوئے تھے۔ اس حملے کے بعد بھارت نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں دہشت گردی کے مبینہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا۔ اس وقت دونوں ممالک کے درمیان باقاعدہ سفارتی روابط انتہائی محدود ہیں اور عملی طور پر صرف دونوں ملکوں کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان ہاٹ لائن رابطہ ہی فعال ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹریک ٹو ڈپلومیسی سے مراد ریٹائرڈ سفارت کاروں، سابق فوجی افسران، ماہرین تعلیم، تھنک ٹینکس، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کے درمیان غیر رسمی رابطے ہوتے ہیں، جن کا مقصد حساس معاملات پر خیالات کا تبادلہ اور اعتماد سازی کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔ تاہم یہ سرگرمیاں کسی بھی حکومت کی سرکاری پالیسی یا مذاکراتی عمل کا حصہ نہیں ہوتیں۔ وزارت خارجہ کے حالیہ بیان سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ حکومت ہند پاکستان کے ساتھ اس نوعیت کے غیر سرکاری رابطوں کو اپنی سرکاری سفارتی پالیسی کا حصہ نہیں مانتی اور نہ ہی انہیں کوئی خصوصی اہمیت دیتی ہے۔

سرکردہ عالم دین

1976 میں دارالعلوم ندوۃ العلماء سے حدیث میں فضیلت کے بعد ریاض کے جامع الامام محمد بن سعود الاسلامیہ سے 1980 میں ایم اے کیا۔ سید سلمان حسینی نے علم و فضل اور زورِ خطابت سے پوری دنیا میں اپنا ایک الگ مقام بنایا۔ انہوں نے ابتدائی دور میں ہندوستان کے شہروں اور دیہاتوں میں خوب دعوتی دورے کیے، اور پھر عالمی سطح پر دعوتی دورہ کر کے اسلامی تعلیمات کو عام کیا۔ مولانا سلمان ندوی ہندوستان کے پہلے ایسے عالم ہیں، جنھوں نے سعودی عرب کی اسلامی فکر کے خلاف پالیسیوں اور اس کے مغربی فکر کو اپنانے پر کھل کر تنقید کی اور اسلامی قضیوں کے تئیں اس کی سرد مہری و منافقت کو واشگاف کیا۔ مولانا سلمان حسینی ندوی ایک ممتاز عالم دین، محدث، مقرر اور صاحب قلم شخصیت کے طور پر جانے جاتے تھے۔ انہوں نے تدریس، دعوت و تبلیغ اور اسلامی علوم کے فروغ کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کے انتقال پر مختلف دینی اداروں، علماء، دانشوروں اور ان کے شاگردوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کی وفات ایک ایسے علمی دور کا نقصان ہے جس کی تلافی آسان نہیں۔ ان کی علمی خدمات، خطابت اور دینی فکر کو طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا۔ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

شیعہ گروہوں

کو تخلیق، شیئر یا فارورڈ کرنے سے گریز کریں۔ شہریوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی مصدقہ معلومات پر ہی اعتماد کریں۔ بڈگام پولیس نے بتایا کہ سوشل میڈیا سرگرمیوں پر بھی کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر کوئی شخص جان بوجھ کر جھوٹی یا اشتعال انگیز معلومات پھیلاتے ہوئے امن عامہ کو متاثر کرنے کی کوشش کرتا پایا گیا تو اس کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے معاشرے کے تمام طبقات سے امن، بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ تحقیقات میں مکمل تعاون کیا جائے تاکہ واقعے کی حقیقت سامنے آ سکے۔ بیان کے مطابق جموں و کشمیر پولیس شفاف، منصفانہ اور قانون کے مطابق تحقیقات کے ذریعے انصاف کی فراہمی کے لیے پُرعزم ہے اور امن و امان میں خلل ڈالنے کی ہر کوشش کا سختی سے سدباب کیا جائے گا۔

آوارہ کتوں کی

کے لیے پرعزم ہے۔ شہریوں، RWAs اور جانوروں کی فلاح و بہبود کے گروپوں کے لیے قواعد کی وضاحت کرتے ہوئے، محکمے نے کہا کہ کمیونٹی کے کتوں کو کھانا کھلانا ممنوع نہیں ہے لیکن یہ صرف کھانا کھلانے کے مخصوص مقامات پر ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر وارڈ میں کمیونٹی کتوں کی آبادی کی بنیاد پر جموں و کشمیر کے شہری علاقوں میں کھانا کھلانے کے مقامات کی نشاندہی اور مطلع کیا جا رہا ہے۔ محکمہ نے رہائشیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ان مقررہ جگہوں کو بنانے میں اپنی میونسپل کارپوریشن، کونسل یا کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں، ترجیحاً چلڈرن پارکس یا بازار کے علاقوں سے دور کھلی اور صاف جگہوں پر تاکہ بچوں کے جانوروں یا راہگیروں پر حملہ نہ کریں۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلے میں یہاں جاری ایک سرکاری بیان کے مطابق محکمے نے اس بات پر زور دیا کہ افراد، گروہوں یا ریذیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشنز کے ذریعہ آوارہ کتوں کو منتقل کرنا یا ہٹانا سختی سے ممنوع ہے اور یہ قابل اطلاق قوانین اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے تحت ایک جرم ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ہر میونسپلٹی میں نقل مکانی کے لیے علاقوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ تب تک، RWAs، سٹیزن ایسوسی ایشنز اور NGOs کو آوارہ جانوروں کو مقررہ جگہوں پر کھانا کھلانے میں مدد کرنی چاہیے اور قریبی ویٹرنری سہولیات پر نس بندی اور ویکسینیشن میں مدد کرنی چاہیے۔ محکمے نے کہا کہ "ہر شہری گروپ کی طرف سے آنے والی تھوڑی سی مدد اس خطرے سے انسانی اور ہمدردی کے ساتھ نمٹنے میں ایک طویل سفر طے کرے گی۔" "آوارہ جانوروں کو ہراساں کرنا، حملہ کرنا، زخمی کرنا یا ان پر ظلم کرنا غیر قانونی ہے اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مناسب قانونی کارروائی کو راغب کرے گا"، محکمے نے برقرار رکھا۔ تمام شہریوں، جانوروں کی فلاح و بہبود کی تنظیموں اور آر ڈبلیو اے سے تمام جانداروں کے باہمی بقائے باہمی کے لیے ہمدردی کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، محکمہ نے کہا کہ یہ اقدامات عوامی تحفظ اور جانوروں کی بہبود دونوں کے مفاد میں ہیں۔ مزید مدد کے لیے، رہائشی اپنے متعلقہ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل، میونسپل کمیٹی یا محکمہ حیوانات کے حکام سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

کے اندر حل کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے رُکن اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی اور شانگس۔ اننت ناگ ایسٹ کے ممبر اسمبلی ریاض احمد خان سے بھی ملاقات کی جنہوں نے مختلف وفود کے مسائل وزیر اعلیٰ کے گوش گزار کئے۔ سیر ہمدان کے وفد، جموں و کشمیر ٹو میڈیک کو آپریٹو (جے کے این سی) کے نمائندگان، مائیگرنٹ کشمیری پنڈت کیونٹی کے اراکین، ٹیکسی سٹینڈ ایسوسی ایشن اور عشمقام۔ تلمہاد کا ایک وفد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے علاقوں سے متعلق ترقیاتی ضروریات، بنیادی ڈھانچے اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ اس سے قبل راجپورہ کے ممبر اسمبلی غلام محی الدین میر بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور اپنے حلقے سے متعلق ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاحی امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ ممبر اسمبلی سوناواری ہلال اکبر لون نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقے سے متعلق کئی معاملات اُٹھائے جن پر حکومتی مداخلت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو یقین دلایا کہ حکومت مسلسل ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوام کی اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔ دن کے دوران وزیر اعلیٰ نے وارنر برادرز ڈسکوری کے ایک وفد سے بھی ملاقات کی جس کی قیادت کریٹو ڈائریکٹر پیا سومیا اوا کر رہی تھیں جبکہ کمپنی کے اعلیٰ سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ادارے کی دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت ایسی باہمی شراکت داری کا خیر مقدم کرتی ہے جو جموں و کشمیر کی تخلیقی صلاحیت کو فروغ دے سکتی ہے اور نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے سینئر ڈاکٹروں پر مشتمل ایک وفد جس میں ڈاکٹر الطاف کالو، ڈاکٹر اقبال سلیم، ڈاکٹر نوید نذیر شاہ، ڈاکٹر منظور لٹو اور ڈاکٹر سید عمران شامل تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفد نے شعبہ صحت اور ادارے کے کام کاج سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جموں و کشمیر بھر میں طبی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

جاوید رانا نے

مقامی طور پر ڈیپازٹ، نکالنے، قرضوں، سرکاری سکیموں کے تحت ادائیگیوں اور دیگر مالی خدمات سے فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ انہوں نے رہائشیوں سے اپیل کی کہ وہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں اور بینکنگ سرکاری سکیموں سے استفادہ کریں۔ جاوید رانا نے کہا، "یہ شاخ صرف ایک بینکنگ مرکز نہیں بلکہ اس خطے کے لوگوں کے لئے معاشی خود اختیاری کا ایک گیٹ وے ہے۔ میں ہر رہائشی، تاجر، کسان اور نوجوان سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ یہاں آکر دستیاب خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔" انہوں نے مینڈھر جیسے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں بینکنگ خدمات کی توسیع کے لئے آئی سی آئی سی آئی بینک کے افسران اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی تقریب میں آئی سی آئی سی آئی بینک کے سینئر افسران، مقامی نمائندگان، ممتاز شہری اور مینڈھر و گرد و نواح کے بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ بینک نے کسانوں، سرکاری ملازمین اور پنشنروں کے لئے خصوصی اکاؤنٹ کھولنے کی سکیموں کا بھی اعلان کیا۔

سکینہ ایتو نے

گا۔ اس موقعہ پر سکینہ ایتو نے سیلاب کے خطرات سے علاقے کو محفوظ رکھنے اور زرعی اراضی و عوامی بنیادی ڈھانچے کو نقصانات سے بچانے کے مقصد سے فلڈ پروٹیکشن بنڈ کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے واٹر سپلائی سکیم (ڈبلیو ایس ایس) کا بھی افتتاح کیا جس سے مقامی آبادی کو صاف پینے کے صاف پانی تک بہتر رسائی حاصل ہوگی اور لوگوں کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ وزیر موصوفہ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کی شمولیت اور مساوی ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی رسائی پروگرام اور لوگوں کے ساتھ روبرو بات چیت حکومت کے اس طریقۂ کار کا مرکزی حصہ ہیں جو جوابدہ اور شفاف حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کی فلاح و بہبود اور ترقی کو اولین ترجیح دی جائے گی۔

میر واعظ نے ممتاز

وہ عظیم علمی و دینی خانوادے کے چشم و چراغ تھے۔ ان کی خاندانی نسبت برصغیر کے نامور اسلامی مفکر حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ (علی میاں) سے تھی، جبکہ وہ خود بھی سادات حسنی میں سے تھے۔ اس اعتبار سے علمی اختلافات کے باوجود ان کا انتقال عالم اسلام کے لیے ایک بڑا نقصان اور افسوس ناک سانحہ ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ انہیں مولانا سلمان حسینی ندوی سے ندوۃ العلماء لکھنؤ، رائے بریلی اور دہلی میں متعدد مواقع پر ملاقاتوں کا موقع حاصل رہا، جن میں علمی و دینی امور پر تبادلہ خیال بھی ہوتا رہا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے، ان کے درجات بلند فرمائے، اور ان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب، تلامذہ، متعلقین اور عقیدت مندوں کو یہ عظیم صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈائرنیکٹوریٹ آف

اے ای ایس) کے تربیت یافتہ افراد اور پوسٹ گریجویٹ ریسرچ سکالروں نے معلوماتی پریزنٹیشنز پیش کیں۔ ان سیشنوں میں "انتظامی ڈیٹا کے پوٹینشل کو بروئے کار لانا" کے موضوع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور حکمرانی کو مضبوط بنانے میں سرکاری اعداد و شمار کے اُبھرتے ہوئے کردار کو اُجاگر کیا۔ مقررین نے شواہد پر مبنی پالیسی سازی کو آگے بڑھانے، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور ہدفی ترقیاتی اقدامات کو ممکن بنانے میں مضبوط شماریاتی نظام کی اہمیت پر زور دیا۔ مباحثوں میں بالخصوص زیادہ قابل اعتماد اور مربوط کے لئے انتظامی ڈیٹا سسٹم کو مضبوط بنانے، باخبر فیصلہ سازی کا کلچر بنانے کے لئے نوجوانوں اور پریکٹیشنروں میں شماریاتی خواندگی کو بڑھانے اور جامع اور دیرپا ترقی کی بنیاد کے طور پر سرکاری اعداد و شمار سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (سینٹرل)، محکمہ اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں و کشمیر نوشاد احمد کے اختتامی کلمات کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی جبکہ پرنسپل سکول آف اپلائیڈ اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس (ایس اے ای ایس) کشمیر نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ اس موقعہ پر جموں و کشمیر اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس سروس کے افسران و اہلکاروں کے علاوہ شماریاتی اور تعلیمی شعبے سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ اسی طرح کی ایک تقریب محکمہ اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس کے کیمپ آفس جانی پور جموں میں بھی منعقد کی گئی جس میں پرنسپل سکول آف اپلائیڈ اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس (ایس اے ای ایس) جموں دیپا شرما، جوائنٹ ڈائریکٹر (سروے) ڈی ای ایس جموں و کشمیر شوبھا رانی اور محکمہ ریجنل ڈائریکٹر ایویلیوایشن اینڈ سٹیٹسٹکس جموں اور سکول آف اپلائیڈ اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس جموں کے دیگر افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔

ستیش شرما نے

سے بہت اہمیت حاصل ہے اور یہ ملک کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے درمیان قومی یکجہتی، ثقافتی بیداری اور باہمی احترام کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ عقیدت مند مکمل عقیدت کے ساتھ اس پوتر سفر کو انجام دیں گے اور برکتوں کے ساتھ واپس لوٹیں گے اور اپنے روحانی تجربے کو تقویت بخشیں گے۔ انہوں نے تمام یاتریوں کے لئے محفوظ، آرام دہ اور کامیاب یاترا کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے یاترا کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ضروری انتظامات کرنے پر محکمہ کلچر اور تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کو بھی سراہا۔ ستیش شرما نے کہا، "سومناتھ صرف عبادت کی جگہ نہیں بلکہ یہ ہندوستان کے عقیدے، عزم و حوصلے اور شاندار تہذیبی ورثے کی ابدی علامت ہے۔ اس طرح کے اقدامات ہماری ثقافتی جڑوں کو مضبوط کرتے اور آنے والی نسلوں کو ہماری شاندار روایات سے جُڑے رہنے کی ترغیب دیتے ہیں۔" انہوں نے جموں و کشمیر کے متنوع ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس موقعہ پر پرنسپل سیکرٹری کلچر، سیکرٹری جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز، محکمہ کلچر اور سول انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

سوپور میں جہلم

مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

سرینگر پولیس نے

اینڈ ایمرجنسی سروسز، ایمبولینس سروسز، محکمہ صحت، ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، محکمہ ٹریفک اور سول انتظامیہ کے درمیان تال میل کا اندازہ لگانا، ریسکیو کے مؤثر نظام کو یقینی بنانے کے لیے ریئل ٹائم رسپانس مانیٹرنگ اور طریقہ کار کی پابندی۔ مشق شروع ہونے سے پہلے، تمام حصہ لینے والی ایجنسیوں کو جموں و کشمیر پولیس کے ذریعہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) کے بارے میں اچھی طرح سے آگاہ کیا گیا۔ ردعمل کے اوقات، مواصلات کے بہاؤ، اور مربوط کارروائی کی حقیقی وقت کی نگرانی پر زور دیا گیا۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر، مشترکہ پولیس کنٹرول روم (جوائنٹ پی سی آر) کی متحد کمان کے تحت سی اے پی ڈی، ریونیو، اور محکمہ صحت کی مربوط کوششوں کے ذریعے خوراک، پناہ گاہ اور طبی امداد کے انتظامات کو ہموار کیا گیا ہے۔ یہ مشق سٹریٹجک مقامات پر کی گئی، جس میں مختلف ہنگامی حالات جیسے گاڑیوں سے پیدا ہونے والے آئی ای ڈی، اسٹینڈ آف فائر، روڈ ٹریفک حادثات، فدائین حملہ، ایل اینڈ او وغیرہ کی تقلید کی گئی۔ مشق کے بعد، تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی ڈیبریفنگ سیشن منعقد کیے گئے تاکہ آپریشنل خلا کی نشاندہی کی جا سکے اور موجودہ ایمرجنسی رسپانس پلان کو بہتر بنایا جا سکے۔ اس مشق نے نہ صرف ضلع کے ہنگامی رسپانس فریم ورک کی طاقت کا مظاہرہ کیا بلکہ ان شعبوں میں قابل عمل بصیرت بھی فراہم کی جن میں بہتری کی ضرورت ہے۔ اس نوعیت کی مشقیں زندگیوں کے تحفظ، اداروں جاتی لچک کو مضبوط بنانے اور سب کے لیے محفوظ و محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہیں۔ سری نگر پولیس عوام کی حفاظت اور سب کے لیے آفات سے نمٹنے کے مؤثر طریقہ کار کے لیے اپنی غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بادل پھٹ جانے سے

ہوئے محکمہ تعمیرات عامہ اور دیگر متعلقہ اداروں کی روڈ کلیئرنس ٹیموں کو موقع پر روانہ کیا گیا جنہوں نے شاہراہ کو کچھ گھنٹوں بعد دوبارہ قابل آمد و رفت بنایا اور اس کے ساتھ ہی ٹریفک کی روانی دوبارہ بحال ہوئی۔ ادھر مسافروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ روانگی سے قبل سڑک اور موسم کی تازہ صورتحال معلوم کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔ حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور سڑک کو محفوظ بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ عوام سے احتیاط برتنے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

احاطہ وقار نے

کشمیر یونیٹی، جناب سرمد حفیظ (آئی اے ایس) تھے۔ صدارتی مجلس میں چیئرمین جے کے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن شیخ غلام حسن (جے کے اے ایس)، سابق کمشنر ایس ایم ایس ڈاکٹر غلام نبی قصب، ڈائریکٹر سماجی بہبود محمد اکبر، ضلعی سماجی بہبود افسر سرینگر محمد یوسف (جے کے اے ایس)، سیکریٹری ڈی ایل ایس اے تبسم قادر، سابق ڈائریکٹر اکیڈمکس جے کے بوس ڈاکٹر فاروق احمد پیر، سابق ڈائریکٹر ریڈیو رخسانہ جبین، روزنامہ تعمیل ارشاد کے مدیر ناظم نذیر اور سابق ڈائریکٹر دوردرشن سرینگر شبیر مجاہد سمیت متعدد معزز شخصیات موجود تھیں۔ تقریب کے آغاز میں احاطہ وقار کی جانب سے قاضی عبدالرشید نے مہمانِ خصوصی کو بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود سے متعلق مطالبات پر مشتمل ایک یادداشت پیش کی، جس میں مرکز کے لیے فزیوتھراپی کے جدید آلات اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کیا گیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں سرمد حفیظ نے احاطہ وقار کی خدمات کو بے حد سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ بزرگ شہریوں کو باوقار ماحول، ذہنی آسودگی اور سماجی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کر رہا ہے، جو قابل تقلید ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ سماجی بہبود احاطہ وقار کی ترقی اور بزرگوں کی سہولت کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ مالی سال میں بزرگ شہریوں، بیواؤں، معذور افراد کی پنشن اور پی ایم ایس طلبہ کے وظائف کے لیے 10,600 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ لاڈلی بیٹی اسکیم کے لیے 540 کروڑ روپے مختص رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام مالی معاونت مستحق افراد کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے براہِ راست آن لائن ادا کی جاتی ہے۔ سرمد حفیظ نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ بزرگوں کی خدمت اور احترام کو جذبہ محبت، خلوص اور شفقت کے ساتھ اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، کیونکہ بزرگ ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر شگفتہ راتھر کی طبی تعلیم، دکھی انسانیت کی خدمت اور سماجی بہبود کے میدان میں نمایاں خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ غلام حسن، ڈاکٹر غلام نبی قصب، ڈاکٹر فاروق احمد پیر، تبسم قادر پرے اور ناظم نذیر نے ڈاکٹر شگفتہ راتھر کی انسان دوست خدمات کو مثالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے افراد معاشرے کے لیے مشعل راہ ہوتے ہیں۔ مقررین نے مخیر حضرات اور غیر سرکاری تنظیموں پر زور دیا کہ وہ بزرگوں، نادار اور محروم طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے آگے آئیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر شگفتہ راتھر نے کہا کہ زندگی میں کامیابی کے لیے مسلسل محنت، دیانت، سماجی وابستگی اور خدمت خلق بنیادی اصول ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گاش ویلفیئر فاؤنڈیشن کی طرف سے الٰہی خدمات کے طور اب تک ہزاروں مستحق افراد کو مفت علاج، آنکھوں کا معائنہ، موتیا بند کے آپریشن اور دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات فراہم کی جا چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی تنظیم نوجوانوں کی تعلیم، رہنمائی اور ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی مسلسل سرگرم عمل ہے۔ احاطہ وقار کے چیئرمین عبدالغنی پرے نے بھی تقریب سے خطاب کیا، جبکہ سابق ڈائریکٹر دوردرشن شبیر مجاہد نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ احاطہ وقار کے میڈیا کنسلٹنٹ مشتاق شاہ محرم نے ڈاکٹر شگفتہ راتھر کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ وہ عوام میں آنکھوں کی صحت سے متعلق شعور بیدار کرنے، اسکرین ٹائم کے مضر اثرات اور بلو کٹ لینز کے استعمال کے حوالے سے بھی مسلسل آگاہی فراہم کر رہی ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ڈاکٹر شگفتہ کو بین الاقوامی کانفرنس برائے کمیونٹی آپتھلمولوجسٹ ACOIN میں President's Gold Plaque Award سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ تقریب کا آغاز جاوید احمد بیگ کی پُرسوز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ شفیع محمد ترگ نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کر کے محفل کو روحانی رنگ بخشا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے بزرگ شہری، سماجی کارکن، ادیب، شعراء، ثقافتی شخصیات، طلبہ اور متعدد غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جن میں سابق جوائنٹ ڈائریکٹر سری کلچر حکیم محمد یٰسین، ممتاز ماہر امراض Giriatric ڈاکٹر ساکب، نذیر احمد بیگ، غلام قادر بھٹ، محمد رمضان لون، غلام قادر ڈار سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر لیلیٰ سلطان نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی، جس سے پروگرام انتہائی منظم، باوقار اور یادگاری بن گیا۔

اساتذہ کے تبادلوں

کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ پالیسی کی نمایاں خصوصیت ٹرانسفر اسیسمنٹ میٹرکس (TAM) ہے، جس کے تحت ملازمین کو دشوار گزار علاقوں میں خدمات، عمر، بینچ مارک معذوری، سنگین بیماری، سرکاری ملازم شریکِ حیات، تدریسی اعزازات، تعلیمی کارکردگی، بیوہ یا سنگل پیرنٹ ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب ہونے جیسے عوامل کی بنیاد پر میرٹ پوائنٹس دیے جائیں گے۔ تبادلوں کا فیصلہ انہی پوائنٹس اور خالی آسامیوں کی بنیاد پر ہوگا۔ تعلیمی عملے کی متوازن تعیناتی کو یقینی بنانے کے لیے تمام اسکولوں کو پانچ جغرافیائی زونز میں تقسیم کیا جائے گا، جن میں شہری علاقوں سے لے کر انتہائی دور دراز اور دشوار گزار علاقے شامل ہوں گے۔ ملازمین مقررہ مدت مکمل ہونے کے بعد مختلف زونز میں منتقل کیے جائیں گے۔ مجوزہ پالیسی کے تحت زون I، II اور III میں تعیناتی کی مدت تین سال، زون IV میں 2 سال جبکہ انتہائی دشوار گزار زون V میں ایک سال مقرر کی گئی ہے۔ مشکل علاقوں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کو بعد میں نسبتاً آسان علاقوں میں تعیناتی میں ترجیح دی جائے گی۔ پالیسی میں طلبہ و اساتذہ کے تناسب، مضامین کی ضرورت، طلبہ کی تعداد، جغرافیائی رسائی اور ادارہ جاتی ضروریات کی بنیاد پر عملے کی سائنسی انداز میں تقسیم کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ اضافی عملے کو ضرورت مند اسکولوں میں منتقل کیا جائے گا تاکہ تدریسی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ مجوزہ پالیسی میں سنگین بیماریوں میں مبتلا ملازمین، بینچ مارک معذور افراد، بیواؤں، سنگل والدین، خواتین ملازمین، سرکاری ملازم شریک حیات رکھنے والے افراد اور ریٹائرمنٹ کے قریب ملازمین کے لیے خصوصی تحفظات بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ 58 سال یا اس سے زائد عمر کے ملازمین کو عام حالات میں دشوار گزار علاقوں میں تعینات نہیں کیا جائے گا، سوائے غیر معمولی انتظامی ضرورت کے۔ اس کے علاوہ پالیسی میں جنرل، باہمی (Mutual)، انتظامی، ہمدردانہ (Compassionate)، ترجیحی (Priority) اور خصوصی روٹیشن تبادلوں کی گنجائش رکھی گئی ہے، جبکہ تبادلوں سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے ادارہ، ضلع اور مرکزی سطح پر مشتمل تین سطحی شکایتی نظام قائم کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔ محکمہ اسکولی تعلیم نے تمام متعلقہ فریقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مجوزہ پالیسی پر اپنی آراء اور تجاویز مقررہ مدت کے اندر پیش کریں تاکہ حتمی منظوری کے بعد اسے پورے جموں و کشمیر میں نافذ کیا جا سکے۔

زار شریف میں

نمایندے نے بتایا کہ ایک محتاط اندازے کے مطابق ابھی تک 60 ہزار سے زائد مسلمانان ہند نے مکمل نظم و ضبط، اور خاص اہتمام کے ساتھ منعقدہ اجتماع میں باقاعدہ طور شرکت کی۔ دہلی کے نظام الدین علاقے میں موجود قدیم مسجد معلّٰی میں قائم مرکزی تبلیغی جماعت کے امیر کارواں حضرت مولانا سعد صاحب کے بین الاقوامی مشن کے تحت منعقدہ اس بڑے اور تاریخی اجتماع میں امیر کارواں کے تین فرزندان مولانا محمد یوسف صاحب، مولانا محمد الیاس صاحب اور حضرت مولانا سعید احمد صاحب کے علاوہ تبلیغی جماعت کے دوسرے بڑے عالموں اور رہبروں نے خطاب کیا۔ سوموار کی صبح نماز فجر کی ادائیگی کے فوراً بعد مولانا محمد یوسف صاحب نے حیات شیخ العالمؒ اور کلام شیخ نورالدین کے دو الگ الگ گوشوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے منفرد انداز بیان سے تبلیغ کرتے ہوئے ہزاروں مسلمانوں تک بنیادی حیثیت سے ندوہ ریشی کے اسلامی مشن کی اصل پیغام عام کرنے کی تلقین کی۔ موصوف نے آسان اردو زبان میں کلام شیخ العالم کا ترجمہ سنایا اور برصغیر کے ممتاز ولی کامل کے تاریخی خدمات پر روشنی ڈالی۔ موصوف نے یوٹی کے 22 اضلاع سے تعلق رکھنے والے ہزاروں مسلمانوں کا مخلص دینی اصلاح و اجتماعی دعا پر مبنی منعقدہ تقریب میں دل کھول کر حصہ لینے پر جمع سامعین کی حوصلہ افزائی کی۔ واضح رہے کہ جدید سائنسی دور میں دستیاب، کیو میکیشن، کی بر مار خاص طور پر سوشل میڈیا کی بے ہنگم اچھل کود، اور نقصان دہ ماحول کو یکسر مسترد کرتے ہوئے جماعت نے کسی بھی قسم کی ویڈیو گرافی یا فوٹو سیشن پر مکمل سختی کے ساتھ پابندی لگا دی تھی۔ جو کشمیر کی تاریخ میں اس جگہ منعقد خاص اور بڑے ایک دینی اجتماع کو، دوسرے اجتماعوں کے مقابل میں خاص اہمیت اور تاریخی کامیابی دلانے میں کارگر ثابت ہوئی، اس نمایندے نے اجتماع کے آغاز سے لیکر سوموار کی رات نماز عشاء تک تقریب گاہ میں موجود ہزاروں مسلمانوں کا اتنی بڑی تعداد میں، بیک وقت اور ایک ہی جگہ جمع، ہو کر پھر بارگاہ خداوندی میں مصروف بہ عمل پر مبنی نورانی منظر کا مشاہدہ کیا ہے۔ 1

کانگریس کا بڑا اعلان

جنگ (دوہری حکمرانی) نے جوابدہی کو ختم کر دیا ہے اور عوامی فیصلوں میں تاخیر ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام اس وقت بجلی کے بڑھتے ہوئے بلوں، کسانوں کی بدحالی اور بے روزگاری جیسے سنگین چیلنجز سے نبرد آزما ہیں، اور 5 جولائی کی مہم حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کے لیے ایک مضبوط جمہوری پلیٹ فارم ثابت ہوگی۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر تیرج کندن نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیوں نے نوجوان نسل کا بھروسہ توڑا ہے اور کانگریس انصاف کے حصول تک پرامن اور جمہوری طریقے سے آواز اٹھاتی رہے گی۔ پارٹی قیادت نے تمام سطحوں کے کارکنوں اور عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ زمینی سطح پر عوام کو متحرک کریں اور 5 جولائی کے احتجاجی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

ایس ایس پی اننت ناگ

اننت ناگ نے ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری، مضبوط رسائی کنٹرول، چوبیس گھنٹے نگرانی، تخریب کاری کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور ریلوے اسٹیشن اور ملحقہ علاقوں میں سیکورٹی اہلکاروں کی مؤثر تعیناتی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام افسران کو سخت چوکسی برقرار رکھنے، معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) پر عمل کرنے اور کسی بھی ہنگامی صورت حال کے لیے فوری ردعمل کے طریقہ کار کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ ایس ایس پی نے تعیناتی پلان، سی سی ٹی وی سرویلنس کوریج، سامان کی اسکریننگ کے انتظامات، فریکنگ کے طریقہ کار، ہنگامی ردعمل کی تیاری، ریلوے اسٹیشن کے ارد گرد ٹریفک کے ضابطے، اور مسافروں کی سہولت کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے باقاعدہ مشترکہ مشقوں، پولیس، سی اے پی ایف، ریلوے پولیس اور سول انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ اور کمزور مقامات کی مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ کے بعد ایس ایس پی اننت ناگ نے ریلوے اسٹیشن کے احاطے، سیکورٹی تنصیبات، داخلی اور خارجی راستوں، سی سی ٹی وی کنٹرول سسٹم اور مسافروں کی سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے زمین پر موجود افسران سے بات چیت کی اور مجموعی سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر موجود افسران نے یاترا 2026 کے پرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کے لیے فول پروف سیکورٹی انتظامات اور ہموار رابطہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

گلشن کلچرل

کوثر نے کی۔ اجلاس کے دوران فورم کے جنرل سیکریٹری گلشن بدرنی نے ان تعزیتی پیغامات کا تذکرہ کیا جو فورم کی وساطت سے انجہانی ڈاکٹر مالموہی کے لواحقین تک پہنچائے گئے۔ متذکرہ اجلاس میں شامل اور ورچول موڈ پر شریک ہوئے فورم کے اراکین اور دیگر وابستگان نے انجہانی ڈاکٹر مالموہی کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی اور تعزیت کی۔ جن میں پروفیسر گلشن مجید، جناب شمشاد کرالہ واری، پروفیسر بشر بشیر، ڈاکٹر رفیق مسعودی، غلام حسن بابا، لطیف نیازی، خورشید خاموش، شری اشوک کاک، پیرزادہ محمد اشرف، ڈاکٹر جاوید انور، مقبول شیدا اور ڈاکٹر محمد ادریس شامل ہیں۔ تعزیتی اجلاس میں سرگواسی ڈاکٹر امر مالموہی کی روح کی شانتی کے لیے دعا کی گئی، اور ساتھ انکے لواحقین کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہوئے اُن کے ساتھ اظہار یکجہتی بھی کیا گیا۔ اللہ مرحوم کو شانتی اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

کھریو میں ایک

روایات کو محفوظ رکھنا اور نئی نسل میں اپنی ثقافتی وراثت سے محبت اور آگہی پیدا کرنا تھا۔ اختتامی تقریب میں ورکشاپ کے شرکاء بچوں نے مختلف روایتی کشمیری لوک رقص پیش کیے اور ایک ماہ کے دوران حاصل کی گئی تربیت اور مہارت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ بچوں کی دلکش، رنگارنگ اور پُرجوش پیشکشوں کو حاضرین نے بے حد سراہا اور بھرپور داد دی۔ اس موقع پر عقیدت مندوں اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے ثقافتی پروگرام سے بھرپور لطف اٹھایا اور کم عمر فنکاروں کی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ منتظمین کی کاوشوں کو بھی خوب سراہا۔ مقررین اور حاضرین نے اس بات پر زور دیا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں کشمیر کی ثقافتی شناخت، لوک فنون اور روایتی ورثے کے تحفظ و فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر منتظمین نے وزارت ثقافت، حکومت ہند، آستانہ عالیہ حضرت وہاب صاحبؒ کی انتظامیہ، والدین، شرکاء، معاونین اور تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے ایک ماہ طویل روایتی دھمالی ڈانس ورکشاپ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جموں میں بی ایس ایف

احاطے میں فراہم کردہ رہائش میں مقیم تھیں۔ اطلاعات کے مطابق کانسٹیبل بشنوپریا نے اپنی رہائش گاہ کے کمرے میں چھت کے پنکھے سے رسی کے ذریعے لٹکی ہوئی پائی گئیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہلکار موقع پر پہنچے اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے ضابطے کی کارروائی (انکوائری) شروع کر دی ہے اور مختلف پہلوؤں سے معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ فی الحال موت کی وجوہات کے بارے میں حتمی طور پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی واقعے کی اصل حقیقت سامنے آسکے گی۔

پولیس نے ہندوارہ

کی ذاتی تلاشی کے دوران، افسران نے اس کے قبضے سے گانجہ جیسا مادہ برآمد کیا، جس سے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ میں اس کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ ملزم کی شناخت فردوس احمد بٹ ولد عبدالغنی بھٹ ساکن ماگام کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں، ایف آئی آر نمبر 178/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ (8/20) کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ہندوارہ میں درج کیا گیا ہے، اور منشیات کے نیٹ ورک میں مزید روابط کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر مضبوطی سے پرعزم ہے اور منشیات کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے لیے ضلع بھر میں مسلسل کارروائیوں کو تیز کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔

پنگلینہ پلوامہ

کر محکمہ متبادل انتظامات پر کام کر رہا ہے اور جب تک نلکے کے پانی کی فراہمی مکمل طور پر بحال نہیں ہوتی، تب تک پنگلینہ علاقے کو روزانہ پینے کا پانی ٹینکروں کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔

کھریو میں ریچھ

ایک مزدور پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا۔ جس کے بعد اس کو فوری طور پر اسے پرائمری ہیلتھ سینٹر کھریو منتقل کیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد مزید علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ وائلڈ لائف سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں جنگلی جانوروں اور آبادی کے درمیان بڑھتے ہوئے تصادم کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

روزنامہ
آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 30 June 2026

فیفا ورلڈ کپ 2026 کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر، ناک آؤٹ مرحلے کا آغاز آج سے ہوگا

نیویارک، 29 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر ہوا اور اگلے ناک آؤٹ مرحلے کا آغاز (کل) منگل سے ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق دنیا کے مقبول ترین کھیل فٹبال کے عالمی کپ 2026 کے گروپ اسٹیج مکمل ہوگیا۔ 32 ٹیموں نے اگلے ناک آؤٹ مرحلے کا ٹکٹ کٹوایا جبکہ 16 ٹیمیں ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئیں، ناک آؤٹ مرحلے راؤنڈ آف 32 کا آغاز ہوگا، ڈو آر ڈائی والے اس مرحلے میں جیتنے والی 16 ٹیمیں اگلے مرحلے میں پہنچیں گی جبکہ ہارنے والی 16 ٹیمیں خالی ہاتھ گھر جائیں گے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق جرمنی اور پیراگوئے کے درمیان میچ منگل 30 جون کی رات کھیلا جائے گا، اسی روز صبح نیدرلینڈز اور مراکش کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ آئیوری کوسٹ اور ناروے کے درمیان میچ منگل 30 جون کی شب شروع ہوگا جبکہ فرانس اور سویڈن کا ٹاکرا یکم جون کو رات میں ہوگا، بدھ یکم جولائی کو صبح میکسیکو اور ایکواڈور، رات انگلینڈ اور کانگو کے میچز کھیلے جائیں گے۔ بیلجیم اور سینیگال کی ٹیمیں 2 جولائی کی شب میدان میں اتریں گی۔ میزبان امریکا اور بوسنیا کے درمیان میچ 2 جولائی کی صبح ہوگا۔ اسپین اور آسٹریا کی ٹیمیں 3 جولائی کی رات جبکہ پرتگال اور کروشیا کی ٹیمیں صبح ٹکرائیں گی۔ سوئٹزرلینڈ اور الجیریا کا میچ 3 جولائی کی صبح جبکہ آسٹریلیا اور مصر کا میچ رات میں کھیلا جائے گا۔ دفاعی چیمپئن ارجنٹینا 4 جولائی کی شب کیپ ورڈے کے خلاف میدان میں اترے گی جبکہ راؤنڈ آف 32 کا آخری مقابلہ اسی روز صبح کولمبیا اور گھانا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ناک آؤٹ مرحلے راؤنڈ آف 16 کا آغاز ہفتہ 4 جولائی سے ہوگا اور اس گروپ کی فاتح 8 ٹیمیں کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔

آئی سی سی کا اولمپک روڈ میپ: ٹی 20 رینکنگ یا کوالیفکیشن ٹورنامنٹ سے ملے گا اولمپکس کا ٹکٹ

دبئی، 29 جون (ایجنسیز) انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے پیر کے روز لاس اینجلس 2028 اولمپک گیمز کے لیے کرکٹ کے کوالیفکیشن سسٹم کو منظوری دینے کے بعد واضح کیا کہ ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ٹی 20 رینکنگ یا کوالیفکیشن ٹورنامنٹ کے ذریعے کوٹہ حاصل کرسکتی ہے۔ لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں دو الگ الگ ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹس میں کل چھ مردوں کی ٹیمیں اور اتنی ہی خواتین کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ دونوں کے پاس اپنے میڈلز ہوں گے۔ مردوں اور خواتین دونوں کے مقابلوں کے لیے، ایک کوٹہ جگہ میزبان ملک امریکہ کے لیے ریزرو ہے، بشرطیکہ وہ کوالیفکیشن کی مدت کے دوران اپنی اپنی ٹی 20 ٹیم رینکنگ میں 15 ویں یا اس سے بہتر پوزیشن پر ہوں۔ باقی 10 کوٹہ جگہیں - مردوں کے لیے پانچ اور خواتین کے لیے اتنی ہی - الگ الگ کوالیفکیشن راستوں سے طے کی جائیں گی۔ ہندوستانی مردوں اور خواتین کی کرکٹ ٹیموں کے پاس آئی سی سی رینکنگ اور طے شدہ کوالیفکیشن ایونٹس کی بنیاد پر لاس اینجلس 2028 کے لیے الگ الگ کوالیفکیشن راستے ہوں گے۔ مردوں کی ٹی 20 ٹیم رینکنگ کے ذریعے کل چار مردوں کی کوٹہ جگہیں دی جائیں گی۔ یہ کوٹہ جگہیں چار براعظموں - افریقہ، ایشیا، یورپ اور اوشیانا - سے سب سے زیادہ رینک والی اہل (ایلیجیبل) نیشنل اولمپک کمیٹیوں (این او سیز) کو کوالیفکیشن پیریڈ کے اختتام پر دی جائیں گی۔ ہندوستان کے لیے، اس کا مطلب یہ ہے کہ مردوں کی ٹیم کو لاس اینجلس 2028 کے لیے ڈائریکٹ کوٹہ حاصل کرنے کے لیے ٹی 20 ٹیم رینکنگ میں ایشیا کی سب سے زیادہ رینک والی اہل ٹیم کے طور پر فائنش کرنا ہوگا۔

ہاکی: اعصاب شکن مقابلے میں ہندوستان کی فتح، انگلینڈ شوٹ آؤٹ میں ڈھیر

لندن، 29 جون (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے اپنے آخری ایف آئی ایچ پرولیگ 26-2025 کے مقابلے میں انگلینڈ کو شوٹ آؤٹ میں 2-3 سے ہرا کر اپنی مہم کا شاندار اختتام کیا۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ بغیر کسی گول کے برابر رہا، جس کے بعد ہندوستان نے شوٹ آؤٹ میں جیت درج کر کے بونس پوائنٹ حاصل کیا۔ اتوار کو کھیلے گئے میچ کے شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کی جانب سے ابھشیک، شیلانند لاکڑا اور ہاردک سنگھ نے اپنے شانس کو کامیابی سے گول میں تبدیل کیا۔ دوسری طرف، شاندار دفاعی کارکردگی کی بدولت ڈیفینڈر رنجیت کو 'پلیئر آف دی میچ' چنا گیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے ایف آئی ایچ پرولیگ 26-2025 کی پوائنٹس ٹیبل میں 16 میچوں سے 19 پوائنٹس حاصل کیے اور نو ٹیموں میں آٹھویں نمبر پر رہا۔ ہندوستانی ٹیم نے پوری مہم کے دوران چار میچ جیتے، پانچ ڈرا کھیلے، دو شوٹ آؤٹ بونس پوائنٹس حاصل کیے اور سات میچوں میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے قبل اسی ہفتے بیلجیم نے 39 پوائنٹس کے ساتھ ایف آئی ایچ پرولیگ 26-2025 کا خطاب اپنے نام کیا۔ اس کے ساتھ ہی بیلجیم نے ٹورنامنٹ چیمپئن کے طور پر لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے لیے براہ راست کوالیفائی بھی کرلیا۔ ہندوستان پوائنٹس ٹیبل میں پاکستان سے ایک درجہ اوپر رہا، جبکہ پاکستان اپنے تمام 16 میچ ہار کر سب سے آخری نمبر پر رہا۔

نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے مزید چھ وکٹیں درکار، انگلینڈ کو 270 رنز کی ضرورت

ناٹنگھم، 29 جون (ایجنسیز) زیکری فاکس (تین وکٹ) کی عمدہ گیند بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے روز دوسری انگ میں انگلینڈ کے 103 رن پر چار وکٹ جھٹک کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ نیوزی لینڈ کو اب جیت کے لئے چھ وکٹ کی ضرورت ہے، جبکہ انگلینڈ کو یہ میچ جیتنے کے لیے 270 رن بنانے ہوں گے۔ نیوزی لینڈ نے دوسری انگ میں تین وکٹ پر 120 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ انگلینڈ کو دن کی پہلی کامیابی شعیب بشیر نے سنچری کی جانب بڑھ رہے رچن روندرا کو ایل بی ڈبلیو کر کے دلائی۔ رچن رویندرا نے 149 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 94 رنز کی اننگ کھیلی۔ اس کے بعد جوفرا آرچر اور بین اسٹوکس نے نیوزی لینڈ کے نئے بلے بازوں کو پچ پر ٹھہرنے کا موقع نہیں دیا۔ ٹام بلنڈل 18، مچل سینٹنر صفر، نیتھن اسمتھ ایک اور زیکری فاکس چھ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ڈیرل مچل کی سنچری اسکور کرنے اور ولیم او'رورک صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد نیوزی لینڈ نے نو وکٹوں پر 288 رن پر اننگز ڈکلیئر کردی۔ انگلینڈ کو جیت کے لیے 373 رنز کا ہدف ملا۔ 373 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری انگلینڈ کے لئے بین ڈکٹ اور کپتان بین اسٹوکس نے پہلی وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں زیکری فاکس نے بین اسٹوکس کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اسٹوکس نے 20 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 30 رنز بنائے۔ اسی اوور کی اگلی گیند پر فاکس نے جیکب بیتھل (صفر) آؤٹ کر کے انگلینڈ کو دوہرا جھٹکا دیا۔ ہیری بروک نو گیندوں پر 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دن کا کھیل ختم ہونے سے کچھ دیر پہلے بین سیرز نے بین ڈکٹ (36)) کا شکار کرلیا۔ اسٹمپس کے وقت انگلینڈ نے چار وکٹوں کے نقصان پر 103 رنز بنالیے ہیں۔ ایمیلیو گے (ناٹ آؤٹ 6) اور جو روٹ (ناٹ آؤٹ 9) رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ کے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے پر سعودی فٹبال فیڈریشن کے صدر مستعفی

ریاض، 29 جون (ایجنسیز) سعودی عرب کی فٹبال ٹیم کے فیفا ورلڈ کپ کے گروپ اسٹیج سے مایوس کن انداز میں باہر ہونے کے بعد سعودی عرب فٹبال فیڈریشن کے صدر یاسر المسحل نے ٹیم کی ناکامی کی پوری ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں سعودی عرب کی ٹیم یوروگوئے اور کیپ ورڈے کے خلاف میچ ڈرا کرنے اور اسپین کے ہاتھوں شکست کے بعد گروپ ایچ میں صرف دو پوائنٹس کے ساتھ آخری نمبر پر رہی، جس کے باعث ٹورنامنٹ میں اس کا سفر گروپ اسٹیج پر ہی ختم ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں یاسر المسحل نے اعتراف کیا کہ نتائج توقعات کے مطابق نہیں رہے اور انہوں نے اپنی مدت پوری ہونے سے پہلے ہی مستعفی ہونے کے فیصلے کی تصدیق کی۔ یاسر المسحل نے لکھا قومی ٹیم کا ورلڈ کپ کے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی نہ کر پانا ایک ایسا نتیجہ ہے جو ہماری تمام تر امنگوں سے کم تر ہے۔ میں اس کی پوری ذمہ داری قبول کرتا ہوں اور ان تمام لوگوں سے معذرت خواہ ہوں جو ہماری ٹیم کو ایک بہتر پوزیشن میں دیکھنے کی امید رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میری اس سوچ کے تحت کہ ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ ایک نئے مرحلے کے لیے موقع فراہم کیا جائے، میں نے موجودہ مدت کے اختتام تک برقرار نہ رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہندوستانی کیخلاف تاریخی سیریز جیتنے کے بعد آئرلینڈ کے ہیڈ کوچ مستعفی

ڈبلن، 29 جون (ایجنسیز) آئرلینڈ کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ ہینرک ملان نے ہندوستان کے خلاف تاریخی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں کامیابی کے فوراً بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کردیا۔ کرکٹ آئرلینڈ کے مطابق جنوبی افریقا سے تعلق رکھنے والے 45 سالہ کوچ کی رخصتی پہلے سے طے شدہ منتقلی کے منصوبے کا حصہ ہے جبکہ افغانستان کے خلاف اگست میں شیڈول ون ڈے سیریز سے قبل نئے ہیڈ کوچ کا تقرر کردیا جائے گا۔ ہینرک ملان نے 2022 میں آئرلینڈ کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور ان کی قیادت میں ٹیم نے کئی تاریخی کامیابیاں حاصل کیں۔ ان کے دور میں آئرلینڈ نے 2022 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں انگلینڈ کو شکست دی، افغانستان کے خلاف اپنی پہلی ٹیسٹ فتح حاصل کی اور 2024 میں زمبابوے کو ہرا کر ہوم گراؤنڈ پر بھی پہلی ٹیسٹ کامیابی اپنے نام کی۔ ان کا آخری میچ ہندوستان کے خلاف تھا جس میں آئرلینڈ نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک رن سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے پہلی بار عالمی چیمپئن ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتی۔ ملان نے اپنے پیغام میں کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور آئرش کرکٹ برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس سفر کو ہمیشہ خوشگوار یادوں کے ساتھ یاد رکھیں گے۔ کرکٹ آئرلینڈ نے بھی ان کی خدمات کو شاندار قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ٹیم کے مستقبل کے لیے مضبوط بنیادیں فراہم کی ہیں۔

ہم آئرلینڈ کے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے میں ناکام رہے: ریان ٹین ڈسکیٹے

بیلفاسٹ، 29 جون (یو این آئی) ہندستانی ٹی 20- ٹیم کے معاون کوچ ریان ٹین ڈسکیٹے کا کہنا ہے کہ ہمارے کھلاڑی آئرلینڈ کی کنڈیشنز کے مطابق خود کو ڈھالنے میں ناکام رہے، جس کی وجہ سے ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20- سیریز میں 0-2 کی شکست کے بعد ٹین ڈسکیٹے نے کہا، "ہم سب کچھ حیران ہیں، لیکن ان کھلاڑیوں پر زیادہ تنقید کرنا بھی مشکل ہے جنہوں نے ابھی حال ہی میں ورلڈ کپ جیتا ہے۔ ہمیں ایسی ٹیم نے شکست دی جس نے بنیادی چیزیں ہم سے بہتر انداز میں انجام دیں۔ سب سے پہلے آئرلینڈ کو اس کا کریڈٹ دینا ہوگا۔ ہمارے لیے سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ مختلف حالات میں خود کو جلد ڈھالنا سیکھنا ہوگا۔ کھلاڑی ہندستان میں کھیلنے کا طریقہ بخوبی جانتے ہیں، لیکن یہ سیریز یاد دلاتی ہے کہ دوسرے ممالک اور مختلف ٹیموں کے خلاف مختلف انداز سے کھیلنا بھی سیکھنا پڑے گا۔" ٹین ڈسکیٹے کے مطابق ہندستانی ٹیم کو ان حالات نے سے زیادہ پریشان کیا جن کی اسے عادت نہیں تھی۔ انہوں نے کہا، "یہی ہماری شکست کی سب سے بڑی وجہ رہی۔ ہم نے میچ سے پہلے اس پر بات کی تھی، لیکن میدان میں اسے صحیح طریقے سے نافذ نہیں کر سکے۔ سب سے بڑا عنصر ہوا تھی۔ یہ کوئی بہانہ نہیں، لیکن جب آپ کو مختلف چیلنج کا سامنا ہو تو نئے حل تلاش کرنا پڑتے ہیں۔ آئرلینڈ نے گیند سے یہ کام شاندار انداز میں کیا۔ انہوں نے ہمیں سیدھے بلے سے کھیلنے نہیں دیا۔ دونوں میچوں میں ہم نے صرف دو سیدھے چھکے لگائے اور دونوں اسپنروں کے خلاف۔ انہوں نے بنیادی چیزیں بہترین انداز میں انجام دیں اور ہم اس کا جواب نہ دے سکے۔" ٹین ڈسکیٹے نے کہا کہ ہندستانی بلے باز گزشتہ چند برسوں میں ایسے انداز اور رفتار کے عادی ہو چکے ہیں جہاں چھکے لگانا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا، "انگلینڈ میں بھی ہمیں اسی طرح کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وہاں کی وکٹیں کچھ تیز ہوں گی، ہوا شاید کم ہو، لیکن اگر ہمیں وہاں کامیابی حاصل کرنی ہے تو زیادہ سمجھداری سے کھیلنا ہوگا۔" دونوں میچوں میں آئرلینڈ نے 'وی' کے علاقے میں ہندستان سے بالترتیب 23 اور 33 رنز زیادہ بنائے۔ دوسرے میچ میں ہندستانی گیند بازوں نے کسی حد تک بہتری دکھائی، لیکن آئرلینڈ کے بولرز اس کے باوجود زیادہ مؤثر ثابت ہوئے۔ ٹین ڈسکیٹے نے کہا، "دوسرے میچ سے پہلے ہماری گفتگو کا بنیادی موضوع یہی تھا کہ بلے بازوں کو سیدھا کھیلنے سے کیسے روکا جائے۔ میرے خیال میں ہمارے بولرز نے اس معاملے میں بہتر کارکردگی دکھائی، لیکن آئرلینڈ کی گیند بازی پھر بھی شاندار رہی۔" انہوں نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ ان کے تیز گیند بازوں نے ایک بھی گیند فل لینتھ پر ڈالی ہو۔ ان کے اسپنرز نے بھی یہی حکمت عملی اپنائی، جس کا اثر ان کے اکانومی ریٹ میں واضح نظر آیا۔ ہمیں اس سے سبق سیکھنا ہوگا اور حالات کے مطابق خود کو جلد ڈھالنا ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا، "گزشتہ دو تین برسوں سے ہماری شناخت پاور پلے میں غلبہ قائم کرنے کی رہی ہے۔ اگر آپ شاٹ کھیلنے کی کوشش ہی نہیں کریں گے تو چھکا کیسے لگے گا؟ ہمیں توازن قائم کرنا ہوگا۔

ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو اننگ اور 217 رنز سے شکست دے کر پہلا ٹیسٹ جیت لیا

انٹیگا، 29 جون (ایجنسیز) کیمار روچ (چار وکٹ) اور جیڈن سیلز (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں نے پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن سری لنکا کی بلے بازی کو تہس نہس کرتے ہوئے انہیں 32 اوور کے اندر محض 101 رن پر سمیٹ کر مقابلہ اننگ اور 217 رنوں کے بڑے فرق سے جیت لیا۔ سری لنکا نے دن کا آغاز ایک وکٹ پر 15 رن سے آگے کھیلتے ہوئے کیا تھا اور ویسٹ انڈیز کو دوبارہ بلے بازی کے لئے بلانے کے لئے سری لنکا کو ابھی بھی 303 رنوں کی ضرورت تھی۔ تاہم مہمان ٹیم کے لئے دن کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ دن کے پہلے ہی اوور میں نشان مدوشکا، کیمار روچ کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے۔ مشکلات یہیں ختم نہیں ہوئیں، صرف تین گیندوں بعد نائٹ واچ مین کسن رجیتھا، جیڈن سیلز کی گیند پر سلپ میں کیچ دے بیٹھے۔ ابتدائی جھٹکوں کے بعد کامندو مینڈس اور دنیش چندیمل کے سامنے ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔ چندیمل نے دباؤ کم کرنے کے لیے چند چوکے لگائے، جبکہ مینڈس نے محتاط انداز اپنایا، لیکن یہ حکمت عملی کامیاب نہ ہوسکی۔ ڈرنکس وقفے سے قبل شمار جوزف کی ایک گیند کو چھوڑنے کی کوشش کی، لیکن وہ سیدھے اسٹمپس سے جا ٹکرائی۔ اس کے بعد سری لنکن کپتان دھننجے ڈی سلوا کے پویلین لوٹنے کی باری تھی، پہلی اننگ میں سنچری لگانے والے ڈی سلوا بھی شمار کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے۔ آدھی ٹیم کے پویلین لوٹ جانے کے بعد سری لنکا کی شکست تقریباً یقینی ہوگئی۔ پھر روچ کی ایک گیند تیزی سے اندر کی جانب آئی اور اسٹمپس اڑا دیے، جس سے کسل مینڈس آؤٹ ہوگئے۔ بالکل اسی وقت ہلکی بارش شروع ہوگئی اور گراؤنڈ اسٹاف کو کور لے کر میدان میں آنا پڑا، لیکن بارش کی مدد سے شکست کو کچھ دیر ٹالنے کی سری لنکا کی امیدیں جلد ہی ختم ہوگئیں کیونکہ کھیل بہت جلد دوبارہ شروع ہوگیا۔ لنچ کے بعد کیمار روچ کا جلوہ دیکھنے کو ملا، انہوں نے ایک ہی اوور میں دنیش چندیمل اور ملن رتنائیکے کو آؤٹ کر کے اپنے نجی سنگ میل کے قریب پہنچنے کی کوشش کی۔ تجربہ کار کھلاڑی نے آخر کار یہ کارنامہ انجام دے دیا، جب انہوں نے اسیتھا فرنینڈو کو بولڈ کر کے ٹیسٹ کرکٹ میں 300 وکٹ مکمل کیے - ایسا کرنے والے وہ ویسٹ انڈیز کے صرف پانچویں گیند باز بنے۔ بعد ازاں سیلز نے 32 ویں اوور کی دوسری گیند پر آخری وکٹ لے کر سری لنکا کی دوسری اننگ کا 101 رن کے اسکور پر خاتمہ کردیا اور روسٹن چیز کی کپتانی والی میزبان ٹیم نے پہلی ٹیسٹ جیت درج کی۔ اب دونوں ٹیمیں دوسرے اور آخری ٹیسٹ کے لئے اسی میدان پر رہیں گی، جو جمعہ سے شروع ہوگا۔ مختصر اسکور: سری لنکا 308 (دھننجیا ڈی سلوا 120؛ جسٹن گریوز 3/39) اور 101 (دنیش چندیمل 43؛ کیمار روچ 4/51)۔ ویسٹ انڈیز 626/9 ڈکلیئرڈ (امیر جانگو 233، روسٹن چیز 194)۔

ہاکی کی نئی عالمی رینکنگ جاری: مردوں میں بیلجیم اور خواتین میں نیدرلینڈز سرفہرست

باسیل، 29 جون (یو این آئی) بین الاقوامی ہاکی فیڈریشن نے 2026 کی وسط سالی عالمی رینکنگ جاری کر دی جس میں مردوں کی رینکنگ میں بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ ترجمان پی ایچ ایف کیمطابق بیلجیم نے شاندار کارکردگی اور ایف آئی ایچ ہاکی پرولیگ کا ٹائٹل جیتنے کے بعد 3738 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کر لی جبکہ سابق نمبر ایک نیدرلینڈز 3513 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ انگلینڈ 3500 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے، آسٹریلیا چوتھے، جرمنی پانچویں، چین چھٹے، ارجنٹائن ساتویں، ہندوستان آٹھویں، نیشنز کپ جیتنے والی فرانس کی ٹیم نویں اور آئرلینڈ دسویں پوزیشن پر ہے۔ نیوزی لینڈ گیارہویں نمبر پر موجود ہے جبکہ پاکستان ایف آئی ایچ پرولیگ میں کوئی میچ نہ جیتنے کے باوجود 2439 پوائنٹس کے ساتھ بارہویں پوزیشن برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ جنوبی افریقا تیرہویں، ملائیشیا چودھویں اور جاپان پندرھویں نمبر پر ہے۔ خواتین کی عالمی رینکنگ میں نیدرلینڈز نے مسلسل شاندار کارکردگی کے باعث 4104 پوائنٹس کے ساتھ اپنی پہلی پوزیشن مزید مضبوط کرلی ہے۔ ارجنٹائن دوسرے، بیلجیم تیسرے اور چین چوتھے نمبر پر موجود ہے۔ جرمنی پانچویں اور اسپین چھٹے، انگلینڈ ساتویں اور آسٹریلیا آٹھویں پوزیشن پر ہے۔ نیوزی لینڈ دسویں، امریکا گیارہویں، آئرلینڈ بارہویں، چلی تیرہویں، سکاٹ لینڈ چودھویں، جاپان پندرھویں، فرانس سولھویں اور جنوبی کوریا سترہویں نمبر پر موجود ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: ہیری کین پر کالا جادو کرنے والے کی ورلڈ کپ سے متعلق حیران کن پیشگوئی

ہیوسٹن، 29 جون (ایجنسیز) خود کو گھانا کا سب سے بڑا جادوگر کہنے والے نانا کواکو بونسام نے فیفا ورلڈ کپ 2026 سے متعلق حیران کن پیشگوئی کر دی ہے۔ سوشل میڈیا پر زیر گردش خبروں کے مطابق انگلینڈ کے ہیری کین کے بارے میں ماضی میں کیے گئے دعوؤں کے بعد اب انہوں نے ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے سے متعلق نئی پیش گوئی سامنے رکھی ہے۔ نانا کواکو بونسام کا کہنا ہے کہ کیپ ورڈے راؤنڈ آف 32 میں لیونل میسی کی ارجنٹائن کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دے گا جو فٹبال شائقین کے لیے ایک حیران کن دعویٰ ہے۔ انہوں نے اپنی پیشگوئی کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ 'فلکیاتی اشاروں' کے مطابق اس بار ورلڈ کپ کا ٹائٹل کرسٹیانو رونالڈو کی پرتگال کے نام ہوگا۔ سوشل میڈیا پر ان کی یہ پیشگوئی تیزی سے وائرل ہو رہی ہے اور فٹبال شائقین کی جانب سے اس پر ملا جلا ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ کچھ صارفین اسے محض تفریح قرار دے رہے ہیں جبکہ بعض اسے دلچسپ پیشگوئی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل نانا کواکو نے انگلینڈ اور گھانا کے میچ سے قبل دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ہیری کین کو گھانا کے خلاف گول کرنے سے روک دیا ہے۔ حیران کن طور پر ہیری کین اس میچ میں کوئی گول اسکور نہ کر سکے بلکہ ان کی کارکردگی بھی متاثر کن نہ رہی۔

نیدرلینڈز اور مراکش کا 'ٹاپ 10' ٹکراؤ، پری کوارٹر فائنل میں کانٹے کا مقابلہ

مونٹیری، میکسیکو، 29 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف 32) میں پیر کے روز ایک انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلہ کھیلا جائے گا، جس میں نیدرلینڈز اور مراکش کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ عالمی رینکنگ میں ٹاپ 10 میں شامل ان دونوں ٹیموں کا یہ میچ شائقین فٹ بال کے لیے کسی بڑے فائنل سے کم نہیں ہے۔ نیدرلینڈز نے گروپ مرحلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور گروپ 'ایف' میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ڈچ ٹیم نے اپنے تین میچوں میں کل 10 گول کیے، جس میں برائن بروبی تین گول کے ساتھ سرفہرست رہے۔ کوچ رونالڈ کومن کا کہنا ہے کہ یہ میچ اتنا جلد (راؤنڈ آف 32 میں) ہونا بدقسمتی ہے کیونکہ دونوں ٹیمیں ٹورنامنٹ میں مزید آگے تک جانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ تاہم، وہ مراکش کے خلاف جارحانہ حکمت عملی اپنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ افریقی چیمپئن مراکش نے گروپ مرحلے میں ناقابل شکست رہتے ہوئے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنائی ہے۔ مراکش کے کوچ نبیل وہابی کا ماننا ہے کہ گروپ مرحلے کی کامیابیاں اب ماضی کا حصہ ہیں اور ناک آؤٹ مرحلے کے لیے ایک نئی ذہنیت اور نئی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ مراکش کے اسامہ صابری، جو ڈچ لیگ میں کھیلتے ہیں، اب تک تین گول کر چکے ہیں اور اگر وہ اس میچ میں گول کرنے میں کامیاب ہوگئے تو وہ عالمی کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے افریقی کھلاڑی بن جائیں گے۔ میچ کا مقام: مونٹیری اسٹیڈیم، میکسیکو۔ ٹیموں کی حیثیت: مراکش عالمی رینکنگ میں چھٹے اور نیدرلینڈز ساتویں نمبر پر ہے۔ مشترکہ تعلقات: مراکش کی ٹیم میں تین ڈچ نژاد کھلاڑی موجود ہیں، جبکہ ان کے کئی کھلاڑی ڈچ لیگ میں بھی کھیل چکے ہیں۔ تاریخی پس منظر: مراکش لگاتار دو ورلڈ کپس (2022 اور 2026) میں ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے والی تیسری افریقی ٹیم بن گئی ہے۔ اس مقابلے کو ماہرین فٹ بال کے لیے ایک 'بلاک بسٹر' قرار دے رہے ہیں، جہاں دونوں ٹیمیں ٹورنامنٹ میں اپنی بقا اور عالمی اعزاز کی دوڑ میں شامل رہنے کے لیے پوری قوت لگا دیں گی۔

مشرقی افغانستان میں پاکستانی فضائی حملے، درجنوں افراد ہلاک

29 شدت پسند مارے گئے، پاکستان کا دعویٰ، 38 عام شہری جاں بحق، طالبان

کابل/۲۹ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) پاکستانی فورسز نے سرحد کے پار افغان علاقے میں زمینی اور فضائی کارروائیوں میں کم از کم 29 شدت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ افغان طالبان کا کہنا ہے کہ

پاکستانی فضائی حملوں میں کم از کم 38 شہری مارے گئے ہیں۔ اتوار کو کیے گئے فضائی حملے افغانستان میں پاکستان کی جانب سے شدت پسندوں کے مبینہ ٹھکانوں پر کیے جانے والے دوسرے حملے تھے۔ ان حملوں سے دونوں سابق اتحادی ممالک کے درمیان وقفے وقفے سے جاری کشیدگی میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان رواں سال فروری میں گزشتہ کئی برسوں کی شدید ترین جھڑپ ہوئی تھی۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے پیر کے روز سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ افغان صوبوں پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں تین مختلف اہداف پر کیے گئے فضائی حملوں میں 25 شدت پسند مارے گئے، جبکہ بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پاکستانی صوبے خیبر پختونخوا کے سرحدی ضلع باجوڑ میں زمینی کارروائی کے دوران انتہا پسند جماعت الاحرار سے وابستہ مزید چار جنگجو بھی ہلاک کر دیے گئے۔ کابل میں افغان حکومت کے ترجمان حمد اللہ فطرت نے دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں 38 شہری ہلاک اور 163 زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر جانی نقصان صوبہ پکتیا میں ایک رہائشی علاقے پر پاکستانی طیاروں کی بمباری کے نتیجے میں ہوا، جہاں 28 افراد ہلاک اور 158 زخمی ہوئے۔ ضلع سمکنی کے نائب سربراہ خالد احمد سجاد نے بتایا کہ جب مقامی رہائشی باشندے زخمیوں کی مدد کے لیے پہنچے، تو اسی مقام پر دوبارہ فضائی حملہ کیا گیا۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "جب لوگ امدادی کارروائیوں میں مصروف تھے، تو پاکستانی فوج نے اسی مقام پر دوسرا فضائی حملہ کر دیا۔ پاکستانی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ یہ کارروائیاں حالیہ دہشت گردانہ حملوں کے جواب میں کی گئیں، جن میں ہفتے کے روز کراچی میں جماعت الاحرار کی جانب سے سندھ رینجرز کی ایک عمارت پر کیا گیا ایک بڑا حملہ بھی شامل ہے، جس میں تین اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا، "سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے کیمپوں اور محفوظ ٹھکانوں کو انتہائی درستی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ اسلام آباد کا موقف ہے کہ کابل ایسے شدت پسندوں کو پناہ دیتا ہے جو پاکستان میں حملوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں، تاہم افغان طالبان اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ شدت پسندی پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے۔ مارچ میں دونوں ہمسایہ ممالک نے جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا، تاہم اس کے بعد بھی وقفے وقفے سے حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ افغان حکام کے مطابق پہلے بھی جون ہی میں کیے گئے پاکستانی فضائی حملوں میں 13 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

امریکہ اور ایران کا ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق

دونوں ممالک کے مابین تکنیکی سطح کے مذاکرات جاری رہیں گے

واشنگٹن، 29 جون (یو این آئی) امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران نے ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ ایک سینئر امریکی عہدے دار کے مطابق امریکہ اور ایران نے ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق کر لیا ہے، جب کہ دونوں ممالک نے آبنائے ہرمز سے متعلق تنازع کے حل کے لیے منگل کے روز قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ملاقات کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ جنگ بندی کو ابھی صرف 11 دن ہوئے ہیں، مگر یہ غیر یقینی صورت حال کا شکار ہو گئی ہے۔ دونوں جانب سے دوبارہ حملے کیے گئے، جب کہ صدر ٹرمپ نے جنگ دوبارہ شروع کرنے اور "کام مکمل کرنے" کی دھمکی بھی دی۔ دوبارہ لڑائی اس وقت شروع ہوئی جب جنگ کے خاتمے کے لیے طے پانے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو)، خصوصاً آبنائے ہرمز سے متعلق شقوں، کی دونوں ممالک نے مختلف تشریحات کیں۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے ایکسیوس کو بتایا "ہم نے تمام عسکری کارروائیاں روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔" ایک دوسرے امریکی عہدیدار نے بتایا کہ فی الحال دونوں ممالک اپنی کارروائیاں روک دیں گے اور بحری جہاز آزادانہ طور پر آمدورفت کر سکیں گے، جب کہ تکنیکی سطح کے مذاکرات جاری رہیں گے۔ دونوں امریکی عہدیداروں اور اس معاملے سے باخبر ایک تیسرے ذریعے نے منگل کو ہونے والی مجوزہ ملاقات کی تصدیق کی۔ مفاہمت کی یادداشت کے تحت ایران نے وعدہ کیا

تھا کہ وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی بحری جہازوں کی محفوظ آمدورفت یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ اس کے بدلے میں امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کر دی۔ گزشتہ ہفتے سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات کے دوران، نائب صدر جے ڈی وینس کی سربراہی میں امریکی وفد نے ایران کے ساتھ اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ امریکی فوج اور پاسداران انقلاب کے درمیان ایک براہِ راست "ہاٹ لائن" قائم کی جائے تاکہ آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کو مربوط کیا جا سکے۔ تاہم ہفتے تک یہ ہاٹ لائن فعال نہیں ہو سکی تھی، جب کہ ایران نے دوبارہ یہ موقف اختیار کرنا شروع کر دیا تھا کہ جہازوں کو گزرنے کے لیے پیشگی رابطہ کرنا ہوگا۔ ذرائع کے مطابق منگل کے مذاکرات ابتدا میں سوئٹزرلینڈ میں ایران کے جوہری پروگرام پر ہونے تھے، لیکن کشیدگی میں اضافے کے باعث ان کا مقام تبدیل کر کے قطر کر دیا گیا اور اب ان کا مرکزی موضوع آبنائے ہرمز ہوگا۔

فرانس میں چھوٹا طیارہ گر کر تباہ، 11 افراد ہلاک

پیرس، 29 جون (یو این آئی) فرانس کے شمال مشرقی

علاقے میں واقع قصبے ٹومبلین میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہونے کے نتیجے میں 11 افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام کے مطابق پیراشوٹ تربیتی ادارے سے تعلق رکھنے والا یہ طیارہ نانسی-ایسے ایئر فیلڈ سے اڑان بھرنے کے بعد گر کر تباہ ہوا حادثے میں پائلٹ اور 10 مسافر ہلاک ہوئے، جن میں 5 طلبہ اور 5 انسٹرکٹرز شامل ہیں۔

قطر کے ساتھ 6 ارب ڈالر منجمد اثاثوں کی بحالی پر اتفاق ہو گیا ہے: ایرانی صدر

"اس وقت کام ان فنڈز کے بقیہ حصے کی واپسی پر مرکوز ہے"

تہران/۲۹ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ملک کا قطر کے ساتھ دوحہ میں موجود ایران کے 12 ارب ڈالر کے کل منجمد اثاثوں میں سے 6 ارب ڈالر کی بحالی پر اتفاق ہو گیا ہے۔ پیر کے روز ایرانی صدارتی دفتر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں پزشکیان نے کہا کہ طے پانے والے معاہدوں کے تحت قطر میں موجود ایران کے 12 ارب ڈالر کے کل فنڈز میں سے 6 ارب ڈالر پر سے پابندی ہٹا کر انہیں ملک واپس لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت کام ان فنڈز کے بقیہ حصے کی واپسی پر مرکوز ہے۔ مطلع ذرائع نے اس سے قبل انکشاف کیا تھا کہ امریکہ قطر کے تعاون سے ایک ایسا طریقہ کار وضع کرنے پر کام کر رہا ہے جس سے تہران کو اپنے منجمد اثاثوں کا کچھ حصہ انسانی بنیادوں پر اشیاء کی خریداری کے لیے استعمال

کرنے کی اجازت مل سکے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب رائٹرز کے مطابق مفاہمت کی یادداشت پر عمل درآمد کے لیے کام کرنے والی ایرانی اور امریکی تکنیکی ٹیمیں آئندہ چند دنوں میں دوحہ میں ملاقات کرنے والی ہیں۔ ذرائع نے مزید کہا کہ ثالثوں نے کسی بھی حادثے کی صورت میں کشیدگی کم کرنے کے لیے رابطے کے چینلز قائم کر لیے ہیں اور تکنیکی مذاکرات جاری رہنے کی توقع ہے۔ توقع ہے کہ مذاکرات کا یہ سیشن آبنائے ہرمز کے معاملے پر بھی بات چیت کرے گا، جس کی وجہ سے گزشتہ دو دنوں کے دوران ایران اور امریکہ کے درمیان باہمی حملے ہوئے اور یہ معاملہ جنگ بندی کے معاہدے اور دونوں فریقین کے درمیان ہونے والے متوقع مذاکرات کے لیے خطرہ بن گیا تھا۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ عرصے کے دوران بارہا اشارہ دیا تھا کہ ان کا ملک تہران کو ایک پیسہ بھی نہیں دے گا۔ یہ کہ ایران کے منجمد فنڈز امریکی مصنوعات خریدنے کے لیے خرچ کیے جائیں گے۔ تاہم ایرانی حکام نے اس کی تردید کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے پیسے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرنے میں آزاد ہیں۔

مجتبیٰ خامنہ ای کا امریکہ اسرائیل کے خلاف جنگی جرائم کی قانونی کارروائی کا حکم

تہران، 29 جون (ایجنسیز) ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکہ اسرائیل کے خلاف جنگی جرائم کی قانونی کارروائی کا حکم دے دیا۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے عدلیہ کو ہدایت کی ہے کہ گزشتہ سال سے ایران پر ہونے والے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں ملک اور عوام کے متاثرہ حقوق کی بحالی کے لیے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مؤثر قانونی کارروائی کی جائے۔ ایرانی پریس ٹی وی کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ بعض امریکی اور اسرائیلی رہنماؤں کے بیانات مجرمانہ ذمہ داری کا اعتراف ہیں، امریکی اور اسرائیلی رہنماؤں کا ان کارروائیوں کا اعتراف یا ان پر فخر کا اظہار، قانونی اعتبار سے ایسے شواہد ہیں جو ایران کے دعوؤں کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا

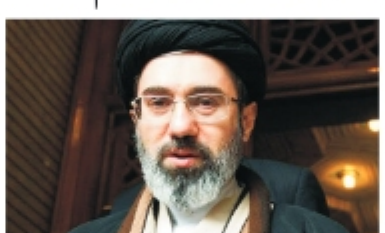

ایسے قانونی اقدامات مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی عدلیہ کی ذمہ داری صرف انفرادی مقدمات تک محدود نہیں بلکہ عوامی حقوق، قانونی آزادیوں، انصاف کے قیام، بدعنوانی کے خاتمے، قوانین کے نفاذ اور ملکی مفادات کے تحفظ تک بھی پھیلی ہوئی ہے۔

اسرائیلی جارحیت کا خاتمہ عالمی امن کی ضمانت: ترکیہ

دو ریاستی حل کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے

انقرہ، 29 جون (ایجنسیز) ترکیہ قومی اسمبلی کے اسپیکر نعمان قرتلموش نے آج بروز پیر جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت کی جارحانہ کارروائیوں کا خاتمہ نہ صرف فلسطینیوں کے امن و سکون کے لیے ضروری ہے بلکہ عالمی امن کی ضمانت بھی ہے۔ استنبول میں منعقدہ نیٹو پارلیمانی سربراہی اجلاس کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں قرتلموش نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا اور جب تک فلسطینی آزادی حاصل نہیں کرتے خطے میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت کی ان جارحانہ کارروائیوں کا ختم ہونا صرف فلسطینیوں کے لئے ہی نہیں پوری دنیا کے لئے امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر مشرقی القدس کے دارالحکومت والی آزاد، حقیقی معنوں میں خودمختار اور متقدر فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا اور کہا ہے کہ دنیا کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ دو ریاستی حل

کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے اور اسی پر عمل درآمد ہونا چاہیے۔ "قرتلموش نے نیٹو کے رکن ممالک اور عالمی برادری سے خطے میں جاری امن کوششوں کی حمایت کی اپیل بھی کی اور حالیہ ایران - امریکہ مفاہمتی یادداشت کے حوالے سے کہا ہے کہ ہم امید کرتے ہیں کہ سوئٹزرلینڈ میں شروع ہونے والے مذاکرات کامیابی سے اپنے منطقی انجام تک پہنچیں گے اور امریکہ اور ایران کے درمیان صرف جنگ بندی ہی نہیں ہوگی بلکہ مستقل، منصفانہ اور پائیدار امن بھی قائم ہو جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ ترکیہ نے ماضی میں بحیرہ اسود اناج معاہدے اور یوکرین اور روس کے درمیان متعدد مرتبہ قیدیوں کے تبادلے میں سہولت کی فراہمی سمیت، ثالثی کی متعدد اہم کوششیں کی ہیں۔ دفاعی تعاون کے حوالے سے قرتلموش نے کہا ہے کہ ترکیہ نے دفاعی صنعت میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور وہ اپنی صلاحیتیں اتحادی ممالک کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا ہے کہ ترکیہ مجموعی قومی پیداوار کا پانچ فیصد دفاعی اخراجات پر خرچ کرنے کے ہدف کا پابند ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بعض اتحادی ممالک کی جانب سے ترکیہ کی دفاعی صنعت پر عائد پابندیوں پر تنقید کی اور انہیں ایک طرف، بے معنی اور اتحادی روح کے منافی" قرار دیا ہے۔ قرتلموش نے ایک نئے، منصفانہ اور مساوی عالمی نظام" کے قیام کے لیے باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔

وینزویلا میں خوفناک زلزلے کے 4 روز بعد بچوں سمیت مزید 4 افراد ملبے سے زندہ برآمد

کراکس، 29 جون (ایجنسیز) وینزویلا میں ہلاکت خیز

زلزلے کے 4 روز بعد 11 سال کے 2 بچوں سمیت 4 افراد ملبے سے زندہ برآمد ہو گئے۔ وینزویلا میں گزشتہ ہفتے آنے والے زلزلے میں 1430 افراد ہلاک، 3 ہزار 360 سے زائد زخمی ہوئے جبکہ 69 ہزار افراد لاپتہ ہیں۔ ملبے میں لاپتہ افراد کی تلاش کا عمل جاری ہے، اس دوران 4 روز بعد 2 بچوں سمیت 4 افراد کو ملبے سے زندہ نکال لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اب تک زندہ ملنے والے افراد کی تعداد 33 ہو گئی ہے۔ واضح رہے کہ سیکڑوں بین الاقوامی کارکنوں اور مقامی فوجی دستوں کی امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔

آبنائے ہرمز سے 48 جہاز بحفاظت گزر گئے

تہران، 29 جون (یو این آئی) امریکہ ایران حالیہ جھڑپ کے بعد آبنائے ہرمز سے 48 جہاز بحفاظت گزر گئے۔ امریکہ ایران حالیہ جھڑپ کے بعد آبنائے ہرمز سے 48 جہاز بحفاظت گزر گئے ہیں۔ قطری ٹی وی کے اعداد و شمار کے مطابق 26 جون سے 25 جون تک گزرنے والے جہازوں میں 28 تیل و گیس کے ٹینکر کے علاوہ بلک کیریئرز اور کارگو اور کنٹینر بردار جہاز شامل تھے۔ دوسری جانب الجزیرہ کے اوپن سورس یونٹ کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان حملوں کے تبادلے اور جنگ بندی معاہدے کی مبینہ خلاف ورزیوں کے بعد آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

یوکرین کے حملے، روس نے ایندھن کی فروخت بند کر دی

ملک کو ایندھن کی 'کچھ کمی' کا سامنا ہے، روسی حکام

ماسکو، 29 جون (یو این آئی) روس نے یوکرینی ڈرون حملوں کی وجہ سے ریفائنری آپریشنز معطل ہونے کے بعد کئی خطوں میں ایندھن کی فروخت پر پابندیاں عائد کر دی ہیں، جبکہ صدر ولادیمیر پوتن نے اعتراف کیا ہے کہ ملک کو ایندھن کی 'کچھ کمی' کا سامنا ہے۔ علاقائی گورنر ایگور کوبزیف نے کہا کہ موٹر ایندھن کی کمی کی وجہ سے ہائی الرٹ کی حالت نافذ کر دی گئی ہے اور روس نیفت گیس اسٹیشنوں پر خریداری کی حد 50 لیٹر فی گاڑی ہے۔ انہوں نے روسی سوشل میڈیا میکس' پر لکھا کہ ' گاڑی کے ٹینک کے علاوہ کسی دوسری شے میں ایندھن کی فروخت ممنوع ہے۔ ' روسی آئل ریفائنریوں پر حالیہ یوکرینی ڈرون حملوں کی وجہ سے کئی تنصیبات نے آپریشنز معطل کر دیے ہیں، جس کے باعث ماسکو کو گھریلو ایندھن کی مارکیٹ کو مستحکم کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً پابندیاں عائد کرنی پڑ رہی ہیں۔ یوکرین کے جنرل اسٹاف نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی افواج نے روس کی 16 بڑی آئل ریفائنریوں اور ایندھن کے ڈپوؤں کو نشانہ بنایا ہے، جس سے ریفائننگ کی 30 فیصد سے زیادہ صلاحیت متاثر ہوئی ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اتوار کو کریملن کی طرف سے شائع کردہ ایک انٹرویو میں اعتراف کیا کہ ملک ایندھن کی کچھ کمی کا شکار ہے۔ پوتن نے کہا کہ اس وقت ہم کچھ کمی دیکھ رہے ہیں، لیکن یہ تشویشناک نہیں ہے۔ 'جزیرہ نما کریمیا کے حکام نے بھی اپنی لاجسٹکس اور تیل کی تنصیبات پر یوکرینی حملوں کے نتیجے میں ایندھن کی قلت اور بجلی کی بندش پر ہنگامی صورتحال' کا اعلان کیا ہے۔ یوکرین کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کے امکان پر بات کرتے ہوئے، پوتن نے کہا کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ واشنگٹن کی جانب سے مشرقِ وسطیٰ کے تنازع پر ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے کے بعد امریکی مذاکرات کاروں کی ایک ٹیم ماسکو آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مذاکرات جاری رکھنے اور تمام تفصیلات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ 'دریں اثنا، علاقائی حکام نے بتایا کہ اتوار کو یوکرین کے جنوب مشرق اور شمال مشرق میں کم از کم چار افراد ہلاک ہو گئے۔

یوکرین جنگ: روس نے امریکہ کو مذاکرات کی دعوت دی

پرامن ذرائع سے تنازعات کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون پر تیار ہیں، پوتن

ماسکو، 29 جون (یو این آئی) روس نے یوکرین کے معاملے پر امریکہ کو مذاکرات کی دعوت دے دی۔ نیشنل ٹی وی پر خطاب میں روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا کہ ماسکو امریکہ کے ساتھ مذاکرات پر راضی ہے، امید ہے امریکی مذاکرات کار اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر یوکرین جنگ کے خاتمے کے سلسلے میں مذاکرات کے لیے ماسکو آئیں گے۔ پوتن نے کہا کہ انھوں نے الاسکا میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ممکنہ سمجھوتوں پر تبادلہ خیال کیا تھا، امریکہ کی پیش کردہ بعض تجاویز پر آمادگی بھی ظاہر کی تھی۔ الاسکا میں زیر بحث آنے والے نکات پر مزید بات چیت کے لیے تیار ہوں۔ پوتن نے مزید کہا کہ صدر ٹرمپ تجربہ کار سیاست دان ہیں اور اپنے فیصلے خود کرتے ہیں۔ روسی میڈیا کے مطابق ایک انٹرویو میں صدر ولادیمیر پوتن نے کہا کہ اگر یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کے ساتھ مذاکرات ہوتے ہیں تو وہ بیلاروس کے دارالحکومت منسک میں ہو سکتے ہیں۔ پوتن نے کہا مجھے یقین ہے کہ اگر کبھی مذاکرات کی

نوبت آئی تو بیلاروس ایک بار پھر ان کے انعقاد کے لیے جگہ فراہم کر سکتا ہے۔ میں الیگزینڈر لوکاشینکو کے موقف سے واقف ہوں، وہ پرامن ذرائع سے تنازعات کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون پر تیار ہیں۔ پوتن نے یاد دلایا کہ 2022 میں روس اور یوکرین کے درمیان مذاکرات کا آغاز منسک سے ہوا تھا، جب کہ 2014 کے منسک معاہدے بھی وہیں طے پائے تھے۔ انھوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ امریکی صدر کے ساتھ اینکریج میں ہونے والی ملاقات کے دوران کوئی معاہدہ نہیں ہو سکا۔

ایران کے خلاف جنگ ایک بڑی غلطی تھی: صدر سلووینیا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس بات کو سمجھتے ہیں

لوبلیانا، 29 جون (ایجنسیز) سلووینیا کی صدر نتاشا پیرتس موسار نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ ایک بڑی غلطی تھی، جس کا صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بھی اندازہ ہے۔ الجزیرہ انٹرویو کے مطابق سلووینیا کی صدر نتاشا پیرتس موسار نے کہا کہ ایران کے خلاف جنگ ایک غلطی تھی اور ان کے خیال میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس بات کو سمجھتے ہیں۔ انھوں نے قطر کے ثالثی کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قطر نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان جنگ روکنے اور معاہدہ طے پانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پیرتس موسار نے یہ بھی کہا کہ یورپی یونین بین الاقوامی سطح پر کم زور نظر آتی ہے، جس کی وجہ اس کی خارجہ پالیسی میں اتحاد کی کمی ہے۔ دوسری جانب روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ ماسکو ایران کے معاملے پر امریکہ کے ساتھ بات چیت دوبارہ شروع کرنے کا خواہش مند ہے، جب موجودہ بحران کا فعال مرحلہ ختم ہو جائے گا۔ پوتن نے کہا "جب ایران کے حوالے سے موجودہ فعال مرحلے کی تمام پیش رفت مکمل ہو جائے گی تو ہم امریکی انتظامیہ کے نمائندوں کا خیر مقدم کریں گے، جن سے ہم پہلے بھی ماسکو میں متعدد بار ملاقات کر چکے ہیں۔ "انھوں نے مزید کہا کہ روس مذاکرات جاری رکھنے کے لیے تیار ہے اور ان تمام تفصیلات اور طریقہ کار

پر بات کرے گا جو پہلے گزشتہ موسم گرما میں الاسکا کے شہر اینکریج میں ہونے والی بات چیت میں زیرِ بحث آئے تھے۔ واضح رہے کہ امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس نے خبر دی ہے کہ امریکہ اور ایران نے فوجی حملے روکنے اور اس ہفتے کے آخر میں نئے مذاکرات کرنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ دونوں فریق منگل کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ملاقات کی توقع رکھتے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com